فاصلے
از ایم اے خان

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

فاصلے

از ایم اے خان

.ڈاکٹر کی آنکھوں میں لکھی تحریر احد کو جھنجھوڑ کر رکھ گئی تھی

ایزل سو کر اٹھی تھی۔اس نے کھڑکی سے باہر دیکھا آج موسم کے تیور کچھ بدلے ہوئے تھے۔گھر میں نامحسوس خاموشی سی چھائی تھی.وہ نیچے آئی .

بابا.ماما.!کہاں ہیں آپ سب.!!(اس نے آواز دے کر کمرے میں دیکھا وہ خالی تھا.احد.!!!

www.novelsclubb.com

.داداجان.!!(وہ ان کے کمرے میں داخل ہوئی.وہ رو رہے تھے

کیا ہوا داداجان آپ کو.؟(وہ پریشان ہوئی)

کچھ نہیں میری جان۔!!بس دعا کرو سب ٹھیک ہو جائے۔!!(وہ تسبیح پڑھتے ہوئے بولے۔!

آپ ایسے کیوں کہہ رہیں ہیں۔!(وہ ڈری)

اللہ تعالیٰ سب بہتر کر دیں گے۔!!(ایزل ان کے لہجے پر فکر مند ہوئی)

میں آپکے لیے پانی لاتی ہوں۔!(کہہ کر وہ کچن میں گئی)

ارے بی بی جی آپ اٹھ گئی ناشتہ دوں؟(وہ مصروف سی بولی)

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے۔!!اپکو معلوم ہے ماما بابا کہاں ہے؟(اس نے پانی گلاس میں ڈالا)

www.novelsclubb.com

جی چھوٹی بی بی وہ ہاسپٹل گئے ہیں۔!

ک۔کیوں۔؟

جی وہ صبح بڑے صاحب کی اتنی طبیعت خراب ہو گئی تھی انہوں نے خون کی الٹیاں بھی کیں تو بڑی بی بی انہیں لے کر فوراً ہسپتال گئیں ہیں ساتھ احد بابا بھی تھے!.

ایزل تو کچھ اور نہیں سن رہی تھی اس کے ذہن میں تو بس بابا اور خون چل رہا تھا.

ماتھے سے پسینہ صاف کرتی وہ دادا کے کمرے میں گئی.

یہ لیں دادا جان۔!(پانی دے کر وہ وہیں بیٹھ گئی)

دادا جان بابا ٹھیک ہیں آپ فکر نہ کریں۔!(ان سے زیادہ وہ خود کو بتا رہی تھی).

انشاءاللہ میری شہزادی۔!(وہ نم آنکھوں سے بولے)

مجھے کیوں نہیں اٹھایا میں بھی ساتھ جاتی بابا کے۔!(اب اسے غصہ آیا)

www.novelsclubb.com

سب اتنی جلدی میں ہوا کہ خیال نہیں رہا۔!(دادا جان مسلسل ورد کر رہے تھے)

سب ٹھیک ہے او کے۔!(دل کے خوف کو اندر چھپاتی وہ خود کو باور کروا رہی تھی)

ک۔کیا ہوا آپ چیک اپ نہیں کر رہے۔!(وہ کسی امید کے تحت بولا)

سوری بیٹا ان کی ڈیتھ ہوئے دس منٹ ہو چکے ہیں. !(ڈاکٹر کے الفاظ تھے یا پگھلا ہوا سیسہ جو اس کے اور آسیہ بیگم کے کانوں میں انڈیلا گیا تھا. وہ اپنی جگہ ساکت رہ گیا۔

آسیہ بیگم بے ساختہ اٹھی۔

کی کیا پاگل ہو گئے ہیں آپ نہ۔ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔ وہ ٹھیک ہیں آپ چیک کریں انہیں. !ایسا کیسے ہ ہو سکتا ہے وہ مجھے چھوڑ کے نہیں جا سکتے. !(ڈاکٹرز نے دکھ بھری نظروں سے دیکھا)

کیا کہہ رہی ہوں میں وہ ٹھیک ہیں ا۔احدان سے کہو نہ چیک کریں. !!(وہ چیخی)

.احد نے لب بھینچے

افتخارن۔ نہیں جا سکتے آپ مجھے چھ۔ چھوڑ کے. !! پلیز کوئی کچھ کرو. !!احد پلیز ان سے کہو آٹھ جائیں مجھے چھ۔ چھوڑ کے نہیں ج سکتے. !!(وہ احد سے التجا کر!!. رہی تھی)

آنٹی سنبھالیں خود کو۔!(وہ نرمی سے بولا)

نہ۔ نہیں جا سکتے وہ مجھے چھوڑ کے سم۔ سمجھے۔!!(وہ رو رہیں تھی جانے والا جا چکا تھا)

افتخ۔افتخار ضد نہ کریں اٹھیں آپ کو پتہ ہے نہ ایزل کو بلکل آپکی ضد نہ۔ نہیں پسند آٹھ جائیں افتخار ہماری بچیوں کا کیا ہو گا۔!(وہ گڑ گڑا رہی تھی)!!.

.احد نے انہیں اپنے حصار میں لیا

صبح بابا کے ساتھ واک پر چلیں گے۔!(اس کی خوبصورت آواز کی بازگشت سنائی دی)

پلیز اف۔افتخار آٹھ جائیں ہماری بچیاں اکیلی رہ جائیں گی۔! میں نہیں رہ سکتی آپ کے بغیر۔!۔!می۔میں نے کہا تھا مجھ۔مجھے ضرورت ہے آپکی۔!افتخار۔!!!!!(وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہیں تھی)

بیٹا آپ کسی بڑے کو کال کر لیں۔!(نرس نے آکر احد کو کہا)

۔احد نے سر اثبات میں ہلا کر موبائل نکالا

۔حویلی میں سب ناشتہ کر رہے تھے کہ حماد کے فون پر سب متوجہ ہوئے

اسلام و علیکم جناب خیریت آج مجھے کال کی۔!(وہ شرارت سے بولا)

و علیکم السلام بھائی آپ جلدی آجائیں۔!(اس کی آواز بھاری تھی)

کیا ہوا سب ٹھیک ہیں نہ احد۔!!(وہ چونکا)

بھائی وہ۔!!!ڈیڈ کی ڈیتھ ہو گئی ہے۔!!(حماد کے ہاتھ سے موبائل گرتے بچا)

ان۔انٹی کہاں ہیں۔!(اس کا لہجہ لڑکھڑایا)

www.novelsclubb.com

۔نظریں علوینہ پر تھیں جو پریشان سی اسے دیکھ رہی تھی

میرے ساتھ ہیں ہم ہاسپٹل میں ہیں۔!!(اسنے اڈریس بتایا)

ہمم ہم آرہے ہیں۔!(وہ مدھم لہجے میں بولتا کال کاٹ گیا)

کیا ہوا اس۔سب ٹھیک ہے نہ حماد۔!!(علوینہ متفکر بولی)

.سب جان گئے تھے کہ احد کی کال تھی

جاؤ پیکنگ کر لو ہم تمہارے گھر جا رہیں ہیں۔!!(اس نے نرمی سے کہا)

.علوینہ کی دھڑکنیں تیز ہوئیں

!!.کی۔کیوں اچانک ایسے

فکر نہ کرو وہ تھوڑی انکل کی طبیعت خراب ہے تو بس انہوں نے بلایا ہے۔!!(اس

(کے کہنے پر علوینہ کی آنکھوں میں آنسو آئے

www.novelsclubb.com

.وہ رونا نہیں چاہتی تھی پھر بھی رونا آرہا تھا.علوینہ پیکنگ کرنے اوپر گئی

کیا ہوا حماد کیا کہا ہے احد نے۔!(دادا جان نے پوچھا)

وہ دادا جان۔!(اس نے ایک نظر اوپر دیکھا وہ جا چکی تھی)

افتخار انکل کی ڈیتھ ہو گئی ہے آج صبح.!!(اس کی بات پر سب نے حیرانی سے منہ پر ہاتھ رکھے)

کیا کہہ رہے ہو حماد.!!(داداجان نے دکھ اور حیرت سے بولے)

ابھی ہمیں نکلنا ہے سب تیاری کریں.!(وہ کہہ کر اوپر گیا)

دیکھو زرا ابھی تو بلکل ٹھیک گئے تھے یہاں سے.!(زینب بیگم بولی)

موت کا کوئی وقت تھوڑی مقرر ہے(فاطمہ بیگم کو بھی دکھ ہوا)

!!.میشا کی آنکھیں نم ہوئیں وہ ایزل کے گھر جانا چاہتی تھی مگر ایسے تو بلکل نہیں

چلو اٹھو تیاری کرو وہ وہاں اکیلے ہیں.!!(عمران صاحب نے کہا)

www.novelsclubb.com

!.پہلے علوینہ اور حماد کی گاڑی نکلی پھر باقیوں کی

حماد سب ٹھیک ہیں نہ.؟(وہ خاموشی سے ڈرائیونگ کر رہا تھا)

اب آپ مجھے ڈرا رہیں ہیں بتا دینا کیا ہوا ہے.!(وہ روتی ہوئی بولی)

علوینہ سب.!ٹھیک ہے.!(وہ فقط یہی بولا)

دھیان رکھنا میں آتا ہوں.!!(اس کو گھر ڈراپ کر کے گاڑی ہسپتال کی طرف موڑی.

فون پر ارحان المان اور ماحد کو کانفرنس کال کی.

آسلام علیکم بھائی.!!(تینوں نے سلام کیا)

وعلیکم السلام جلدی سے افتخار انکل کے گھر پہنچوں تینوں.!!(اس نے حکم دیا)

کیوں ابھی اس وقت.!!(المان بولا)

ہمم افتخار انکل کی ڈیتھ ہو گئی ہے.!!(اس کی آواز پر تینوں حیران ہوئے)

www.novelsclubb.com

اچانک کیسے وہ تو صحیح تھے.!(ارحان نے کہا)

پتا نہیں اب میں ہوسپٹل جا رہا ہوں وہیں معلوم ہو گا.!(اس نے کہہ کر کال کٹ کی)

.جبکہ وہ تینوں بھی آنے کی تیاری کرنے لگے

ایزل.!!!(علوینہ نے گھر میں داخل ہو کر اسے آواز دی)

آپیا.!!یہ ان کی آواز ہیں نہ.!(وہ دادا جان سے بولی)

.دونوں اٹھ کر باہر آئے

آپیا.!!(ایزل خوشی سے اس کے گلے لگی)

اسلام وعلیکم دادا جان.!(اس نے دادا جان کے آگے سر کیا)

.انہوں نے پیار دیا

ماما بابا کہاں ہیں.!!(وہ ایزل سے مخاطب تھی)

www.novelsclubb.com

وہ ہاسپٹل گئے ہیں.!!(ایزل کی مدھم آواز پر علوینہ ٹھٹھکی)

کیوں کیا ہوا.؟(وہ ڈری)

بابا کی طبیعت خراب ہے۔!!(ایزل دکھ سے بولی)

آپ اچانک یہاں کیسے۔!!(اس نے بات بدلی)

وہ احد کی کال آئی تھی اور پھر حماد نے کہا کہ گھر جانا ہے۔!!(وہ کہہ صوفے پر بیٹھی)

دادا جان سب ٹھیک ہے نہ۔!!(علوینہ نے کہا)

انشاءاللہ۔!(وہ مسکرائے)

احد نے کیوں کال کی۔؟(ایزل الجھی)

اتنی دیر میں اندر ریشا وغیرہ بھی داخل ہوئے۔

www.novelsclubb.com

ریشا تم بھی۔!!(ایزل پیار سے گلے لگی)

کیسی ہو۔!!(ایزل نے پوچھا)

ٹھیک ہوں۔!!(وہ دونوں بھی بیٹھ گئیں)

.رمنا نے آنسو اندر اتارے

.ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ گاڑیوں کے رکنے کی آواز آئی

ارحان المان اور ماحد بھی پہنچ گئے تھے ان کے ساتھ ہی حماد کی گاڑی بھی تھی جس

.میں احد آسیہ بیگم زینب بیگم اور فاطمہ بیگم بھی تھیں۔آسیہ بیگم بہت تو رہیں تھی

داداجان.!!(احد اپنے دادا کے گلے لگا)

وہ بھی چلے گئے.!(اس جملے کو مطلب وہ اچھی طرح سمجھے تھے)

ایزل کو تجھے سنبھالنا ہے احد.!!(وہ نم لہجے میں بولے)

.احد نے سر اثبات میں ہلایا

www.novelsclubb.com

.آسیہ بیگم کو لے کر اندر گئے.ان کی حالت بہت خراب تھی

ان کے ماموں کو کال کرو.!(عمران صاحب کے کہنے پر حماد نے انہیں کال کی)

.وہاں سے پہلے علیک سلیک ہوئی حماد تو لفظ ڈھونڈ رہا تھا انہیں کیسے بتائے

!.وہ انکل آپ افتخار انکل کے گھر آجائیں

کیوں سب ٹھیک ہے.!!(وہ اس وقت آفس میں تھے)

حماد نے انہیں بتایا۔وہ تو ڈھ سے گئے ان کی بہن پر کیا قیامت گزری رہی تھی وہ

.دنگ رہ گئے

م۔میں پہنچ رہا ہوں.!(.کہہ کر کال بند کی)

.ایزل اور علوینہ نے نگاہ اٹھا کر آسیہ بیگم کو دیکھا

علوینہ نے ضبط سے منہ پر ہاتھ رکھا۔اس کے خدشے سچ ہو رہے تھے وہ کچھ سوچنا

.نہیں چاہتی تھی

www.novelsclubb.com

مما.!(ایزل پریشان سی اٹھی)

انہیں کیا ہوا.!!(وہ ان کے پاس بیٹھی)

ای۔ایزل می۔میری جان.!!!(وہ اور شدت سے رونے لگی)

ک۔ کیا ہوا ہے اپکو۔!!(وہ پہلی بار انہیں روتا دیکھ رہی تھی)

.شبیر صاحب نے آکر اپنے دوست کو گلے لگایا

صبر کر یار۔!!(وہ نرمی سے بولے)

.وہ سمجھ گئے یعنی ان کا بیٹا جا چکا تھا. صبح سے جو بے چینی تھی وہ فوراً تھمی

میرا افتخار۔!!(وہ لڑکھڑائے۔)

کیوں رو رہیں ہیں آپ۔!!(ایزل چڑی)

.اس کی دھڑکنیں تیز ہو رہی تھی

رمناس۔سب سچ نہیں ہے نہ۔!(علوینہ نے روتے ہوئے رمنا سے کہا)

www.novelsclubb.com

بھابھی سچ ہے آج صبح انکل کی ڈیتھ ہوئی ہے۔!(وہ اہستہ بولی)

.علوینہ روتے ہوئے وہیں بیٹھ گئی

کیوں رو رہیں ہیں آپ کیا ہوا ہے کوئی کچھ بتا کیوں نہیں رہا. !(ایزل بہن کو اور دادا (کی حالت کو دیکھتے ہوئے تھوڑا اونچا بولی

بابا کہاں ہیں. ؟(ایزل نے زینب بیگم کو کہا)

وہ. ! !(وہ چپ ہو گئیں)

رہنے دے میں احد سے پوچھتی ہوں وہ کہاں ہے. ؟(غصے سے کہہ کر وہ باہر گئی)

احد اور حماد کھڑے ہوئے باتیں کر رہے تھے. احد نے اسے دیکھ کر آنکھیں میچی۔

احد یہ کیا ہوا ہے سب کو رو کیوں رہیں ہیں او۔اور میرے بابا کہاں ہیں. ! !(وہ اسے .دیکھ رہا تھا)ایزل کی نگاہیں حماد ارحان المان اور ماحد سب کو دیکھ رہیں تھی

ایمبولینس کی آواز پر ایزل کی دھڑکنیں مزید تیز ہوئیں. اس نے آنکھوں میں بے .چینی لیے ایمبولینس کو دیکھا

.ساتھ ہی آیان ریان کی فیملی کی گاڑی اندر داخل ہوئی

ی۔یہ کون ہے۔!(اس کا اشارہ ایمبولینس کی طرف تھا)

سب باہر لان میں آ گئے تھے کیونکہ جنازہ لان میں رکھنا تھا۔

.آسیہ بیگم کو فاطمہ اور زینب بیگم نے جبکہ علوینہ کو رمنا نے سنبھالا ہوا تھا

تمہارے ساتھ گئے تھے نہ بابا کہاں ہیں وہ۔!(اب وہ ضبط سے چیخی)

ایزل۔!(احد نے اس کا ہاتھ پکڑا)

چھوڑو میرا ہاتھ۔!!کچھ پوچھ رہیں ہوں میں اس کا جواب دو۔!!(وہ مزید غصہ ہوئی)

.افتخار صاحب کے اوپر چادر ڈھکی ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

پھر ایزل کی آنکھوں نے ایک وحشت ناک منظر دیکھا حماد نے ان کے چہرے سے

.چادر ہٹائی

.ایزل کے اوپر ساتوں آسمان گرے۔اس کی سانسیں رکی۔چہرہ لٹھے کی مانند سفید پڑا

بابااااا....!!!(وہ ہلک کے بل چلائی تھی)

.احد نے فوراً اسے پکڑا

بابا.!!!چھوڑو مجھے.!!می۔میرے بابا.!!(وہ گرفت سے نکل رہی تھی)

.آیان ریان نے روتے ہوئے اسے دیکھا

.اس کی ممانی آسیہ بیگم کے پاس گئی

نہ۔نہیں یہ س۔سچ نہیں ہے یہ م۔میرے ب۔بابا نہیں ہے.!!(وہ روتے ہوئے نفی کرنے لگی)

جھوٹ ہے نہ یہ سب ا۔احد.!!(وہ روتے ہوئے بولی)

www.novelsclubb.com

بابا.!!!م۔مجھے چھوڑ کے نہیں جا سکتے.!!چھوڑ دو مجھے.!!(وہ تڑپ رہی تھی)

.احد نے اسے مضبوطی سے پکڑا

چھوڑ وم۔مجھے تم۔!!میری مما۔!!(احد نے اسے آزاد کیا وہ دیوانہ وار بھاگتی آسیہ بیگم کے پاس آئی۔

ی۔یہ سب کیا ہے کہاں ہیں میرے بابا۔!آپکے ساتھ گئے تھے نہ۔!!(وہ روتی ہوئی چیخی)

آی۔ایزل چلے گئے وہ۔!!(وہ نڈھال سی بولی)

کیا کہہ رہیں ا۔اپ!!نہیں م۔مان۔مانتی میں۔!نہیں جاس۔سکتے وہ مجھے چھوڑ کے۔!(وہ مسلسل چیختی رو رہی تھی)۔تکلیف اتنی تھی۔کہ کسی کے پاس دلاسے کے لیے دو الفاظ نہیں تھے۔

ان کی باڈی رکھی گئی۔آسیہ بیگم بھائی کے گلے لگ کر مزید روئیں۔

ہمارا سائباں اٹھ گیا بھ۔بھائی۔!!چھوڑ کے چلے گئے وہ مجھے۔!!میری بچیاں یت۔یتیم ہو گئی(آسیہ بیگم کے لفظوں پر سب کے دل چھلنی ہو گئے)

نہیں م۔میں مر جاؤں گی احد۔!!پلیز بابا سے کہ۔کہو آجائیں۔!!(وہ احد سے بولی)

.ن۔نہیں رہ سکتی میں ان کے بغیر۔!!(وہ کانپ رہی تھی

.نہیں جا سکتے وہ م۔مجھے چھ۔چھوڑ کے۔!!بابا۔!!(احد نے اسے سینے سے لگایا

!!.ا۔احد۔!!تم۔تمہاری بات ما۔مانتے ہیں نہ بابا پلیز ان سے کہو آجائیں

کاش میری جان میرے کہنے سے آجاتے۔!(وہ اہستہ اواز میں بولا)

نہ۔نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔!!انہوں نے مج۔مجھ سے وعدہ کیا تھا وہ ہمیشہ میرے ساتھ رہیں گے۔!!(اس نے احد کو خود سے دور کرنے کی کوشش کی)

www.novelsclubb.com

مرزان اپنے گھر میں تھا کہ جب ارحان کی کال آئی وہ یقین ہی کر پا رہا تھا۔وہ بھی اپنی فیملی کے ساتھ فوراً پہنچا.

اندر داخل ہوا تو ایزل کی چیخیں سنائی دیں۔ جسے احد سنبھال رہا تھا۔ جبکہ علوینہ نڈھال سی رمنا کے کندھے پر سر رکھے ہوئی۔ تھی۔ آسیہ بیگم نے افتخار صاحب کی جنازے سے سر ٹکایا ہوا تھا.

آنا علانہ بھائی کے ساتھ ہوئیں۔

لالا.!! ایزل ٹک نہ دے.!! (آنا بولی)

مرزان نے نم نگاہوں سے اسے دیکھا.

شبیر صاحب بھی بے آواز رو رہے تھے آخر اکلوتی اولاد تھی نہ بھی ہوتی تو اولاد کی موت ہی ماں باپ کو جیتے جی مار دیتی ہے۔

بابا.!! نہیں جا سکتے اا۔اپ مجھے چھوڑ کے.!! م۔مر جاؤں گی میں.!! (ایزل نے ہچکیوں سے کہا)

جنازہ کب اٹھانا ہے؟ (حماد نے پوچھا)

اٹھالوا بھی کیونکہ بارش ہونے والی ہے۔!(دادا جان نے کہا)

.سب جنازہ اٹھانے کے لیے آگے ہوئے

ک۔کہاں لے جا رہے ہو میرے ب۔ابا کو۔!!چھوڑو انہیں۔!(ایزل چیخی)

.آسیہ بیگم اور علوینہ کی بھی سسکیاں بلند ہوئیں

بابا۔!!چھو۔چھوڑو مجھے۔!!نہیں لے کر جاؤ میرے بابا کو۔!!(وہ بے بس ہوئی)

بابا میں م۔مر جاؤں گی آپ کے بغیر۔!!!(اس کے جملے پر احد کی سانسیں مدھم پڑی)

احد تو نے بھی کندھا دینا ہے۔!(حماد کے کہنے پر وہ کھڑا ہوا)

www.novelsclubb.com

.میشا نے ایزل کو پکڑا

.کلمہ شہادت کی آوازیں بلند ہوئیں۔ادھر آسیہ بیگم کو سفید ڈوپٹہ اُڑایا گیا

.ایزل نے چیختے ہوئے۔میشا کو خود سے دور دھکیلا

بابا.!!!(اچانک چکراتے ہوئے گری.)

ایزل.!!(سب کی چیخیں آخری بار اس نے سنی پھر اس کا ذہن تاریکی میں ڈوب گیا.علوینہ روتے ہوئے بہن کی طرف بڑھی.

وہ لوگ قبرستان میں انہیں دفنا کر اب دعا مانگ رہے تھے.ان کی قبر سرخ گلابوں سے ڈھک چکی تھی.احد نے نم آنکھوں سے دعا مانگی.

آپ نے مجھے اتنا پیار دیا.!!مجھے بتایا کہ باپ کا پیار کیا ہوتا ہے.!!پھر چھوڑ کے چلے گئے.!کیا میں اس قابل نہیں کہ کوئی مجھے بھی بے لوث محبت کرے.!!(وہ شکوہ کر بیٹھا)

www.novelsclubb.com

سب نے واپسی کے لئے قدم بڑھائے.

احد نے مٹی پر ہاتھ رکھا.

وہ میری ہے میں خود سے بڑھ کر اس کی حفاظت کروں گا.!ڈیڈ.!!(احد کہہ کر اٹھا)

کونسے ہاسپٹل میں.!!(حماد نے پریشانی سے کہا)

اوکے ہم آرہیں ہیں.!!(کال کٹ کر کے وہ ان کی طرف متوجہ ہوا)

سب چلو ادھر سے ایزل ہاسپٹل میں ہے اسے نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے.!(حماد کی بات پر احد نے بے ساختہ آسمان کی طرف دیکھا)

یااللہ میں تیری آزمائش کے لیے بہت کمزور ہوں.!!مجھے مت آزما.!وہ مجھے اپنی رگ وجان سے زیادہ عزیز ہے تو بہتر جانتا ہے.!!(اسے کچھ ہو وہ کہاں برداشت کر سکتا تھا)

www.novelsclubb.com

.وہ لوگ سیدھا ہاسپٹل پہنچے

.عرفان ملک ڈاکٹر سے بات کر رہے تھے.علوینہ بیٹھی رو رہی تھی

کی ہوا انکل.!!(احد بولا)

حالت سٹیبل نہیں ہو رہی اسکی.!!(وہ دکھ سے بیٹھ گئے)

احد نے دروازے کے شیشے سے اسے دیکھا جو مشینوں میں جکڑی ہوئی تھی. معصوم چہرہ تکلیفوں کی زد میں تھا۔

تمہیں کچھ ہوا نہ ایزل.!!تو بخدا میری سانسیں بھی یہیں رک جائیں گی.!(وہ ضبط سے بولا)

میرے پاس واحد رشتہ تمہارا ہے.!!(احد شاہ ڈر رہا تھا اسے کھونے سے)

.ایزل کو جھٹکے پڑ رہے تھے.اس کی سانسیں رک رہیں تھی ڈاکٹر فوراً اندر بھاگے

احد کچھ نہیں ہو گا اسے ہم دعا کر رہیں ہیں.!(مرزان نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا)

.لیکن اسکا دھیان تو سامنے دشمن جاں پر تھا

اوشٹ.!!(ڈاکٹر نے کہا وہ منہ سے جھاگ نکال رہی تھی)

بچی کی حالت بہت خراب ہے.!(وہ دکھ سے بولے)

. جھٹکے پڑن بند ہوئے انہوں نے اسے ڈرپ چڑھائی

.ک۔ کیا ہوا ڈاکٹر.؟(وہ جسے ہی باہر ائے عرفان ملک نے پوچھا

ایسی کیا بات ہوئی ہو جو بچی کی اتنی بری حالت ہے؟

!!. وہ دراصل اج صبح ان کے فادر کی ڈیتھ ہوئی ہے

ان کا ذہن یہ قبول نہیں کر پارہا.!جس وجہ سے ان کی یہ حالت ہے.!وہ شاکڈ کی

!!. کیفیت میں ہیں

www.novelsclubb.com

اب کب ہوش آئے گا.!!(احد نے پوچھا)

ابھی ہم نے انہیں بے ہوشی کا انجیکشن لگایا ہے. رات تک آجائے گا ہوش. ! یا صبح بھی آسکتا ہے. لیکن اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ ان کے سامنے کوئی بھی ایمو شنل بات نہ کریں. ! (ڈاکٹر کہہ کر چلے گئے)

علوینہ. ! ! (حماد اس کے پیچھے گیا)

. وہ بیٹھے ہوش سے بیگانی ہو گئی تھی

کیسی قیامت تھی کو ان تین ماں بیٹی پر گزری تھی. باپ کے چلے جانے سے بیٹیاں خود کو کتنا اکیلا محسوس کرتیں ہیں وہ درد صرف ایک بیٹی ہی جان سکتی ہے .

. حماد نے فور اگنرس کو بلایا۔ اس نے اس کا چیک اپ کیا

www.novelsclubb.com

. علوینہ ہاسپٹل بیڈ پر لیٹی ہوئی

! . لیڈی ڈاکٹر نے اس کا چیک اپ کیا

)!. آپ ان کا بہت دھیان رکھیں. !!اس کنڈیشن میں سٹریس لینا صحیح نہیں ہے

(ڈاکٹر نے حماد کو کہا

سب ٹھیک ہے ؟(علوینہ نے ہلکی سی آنکھیں کھولیں وہ پوری طرح ہوش میں نہیں

(تھی

یس یہ ماں بنے والی ہیں. !(حماد کے چہرے پر مسکراہٹ آئی)علوینہ کی آنکھوں

سے آنسو بہہ کر کن پٹی میں جذب ہوا

تھینک یو ڈاکٹر. !(وہ باہر چلیں گئ)

. حماد کے کہنے پر ارحان نے فوراً صدقہ دیا

. تم اپنا خیال رکھنا اب. !(حماد نے پیار سے کہا)اس نے ہلکی سی سر کو جنبش دی

!!. ی۔ یہ کیسی خوشی ہے جس میں کوئی خوشی محسوس نہیں ہو رہی حماد

میری بہن کو کچھ ہوش نہیں ہے۔!ماما کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔!!ب۔ابا۔!!(وہ روپڑی)

علوینہ موت تو برحق ہے۔!!میں یا تم کوئی بھی اس کو جھٹلا تو نہیں سکتا نہ۔!!صبر کرو یہ مشکل ہے لیکن اللہ بھی صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔!!(وہ نرمی سے سمجھا رہا تھا)

ہم نے ہی گڑیا کو سنبھالنا ہے۔!!انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔!!(حماد نے اس کا سر چوما)

لیکن ب۔ابا تو۔واپس نہیں آئیں گے۔!!(علوینہ کی بات پر حماد سے سینے سے لگایا)

www.novelsclubb.com

آرام کرو تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔!!(علوینہ نے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں)

بھائی وہ ماما کی کال ہے آسیہ آنٹی پوچھ رہیں ہیں ایزل کا.!!ان کی بھی حالت ٹھیک نہیں ہے.(المان دستک دے کر اندر آیا)

لاؤ مجھے دو فون.!!(المان فون دے کر باہر گیا)

حماد سب ٹھیک ہیں نہ ایزل کیسی ہے.؟

.حماد نے انہیں ایزل کی حالت کے بارے میں بتایا

اللہ خیر کرے سب.!!اور علوینہ ٹھیک ہے نہ.؟

!!.جی وہ ٹھیک ہے.!! مما اپکو کچھ بتانا ہے

ہاں بولو میں سن رہی ہوں.!(وہ بولی)

www.novelsclubb.com

ماما آپ.!!آپ دادای بنے والی ہیں.!!(حماد نے آہستہ کہا)ایک نظر علوینہ کو دیکھا

ک۔کیا سچ کہہ رہے ہو حماد.!!(وہ خوش ہوئیں)

!!.جی مما ابھی ڈاکٹر نے بتایا

ماشاءاللہ.!!میں ابھی سب کو بتاتی ہوں تم ایسا کرو اسکو گھر بھیج دو پھر ایسی حالت

!!.میں وہاں رہنا ٹھیک نہیں

جی آچھا میں بھیجتا ہوں.!!(حماد نے کال بند کی)

کیسی ہے ایزل.!!(آسیہ بیگم نے نفل پڑھ کے پوچھا)

!.ڈاکٹر نے اسے انجیکشن لگایا ہے اس لیے صبح ہوش آئے گا

آسیہ بیگم نے اپنے آنسو صاف کیے شوہر کی وفات کے بعد یہ سب برداشت سے

.باہر تھا

www.novelsclubb.com

مبارک ہو.!!(فاطمہ بیگم بولی)

.آسیہ اور زینب بیگم اور آیان ریان کی مما نے ناسمجھی سے دیکھا

آپ نانی بنے والی ہیں!!(ان کی بات پر سب نے شکر ادا کیا)

.آسیہ بیگم پھر رونے لگی

میری علوینہ.!!!(ان کے گلے لگی)

!!.افت۔افتخار کتنا خوش ہوتے بھابھی

بس کرو.!آسیہ.!رومت.!اب بچیوں کو ہم نے سنبھالنا ہے.!(ان کی بھابھی نے کہا)

وہ ان کے گلے لگی تکلیف کم کرنے کی کوشش کر رہیں تھی۔

.دو پہر سے رات ہو چکی تھی لیکن احد کی نگاہیں ایزل پر ٹکی تھیں

.ایزل نے گہرا سانس لیا.وہ ہوش میں آرہی تھی

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر.!!(احد نے آواز دی)

.ارحان فوراً بلا کر لایا

.وہ لمبے لمبے سانس لیتی.!مٹھیاں بھیچ رہی تھی.اس کی آنکھیں کھچ رہی تھی

.ڈاکٹر اسے سٹیبل کرنے کی کوشش کر رہے تھے

.اس کو آکسیجن ماسک لگایا

.اس کی حالت مدھم ہوئی

!.ڈاکٹر باہر آئے

انہیں ہوش اچکا ہے آپ میں سے ایک مل سکتا ہے بٹ یاد رہے جو میں نے کہا ہے

(احد فوراً اندر گیا)!!.

.ایزل.!!(اس نے ایزل کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

.ڈرپ سے نازک ہاتھ کی پشت سوج رہی تھی

www.novelsclubb.com

.ایزل نے خالی نگاہوں سے اسے دیکھا

دیک۔دیکھو میں کتنی تکلیف م۔میں ہوں.!بابالادو.!!(وہ لڑکھڑاتے لہجے میں

(بولی

میری جان.!!(احد کچھ نہیں بول سکا)

کہ۔کہاں ہیں بابا.!!(وہ آنسو کے درمیان بولی)

ایزل تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے ابھی بعد میں بات کریں گے.!!(احد نے

(اسے پیار سے کہا

مجھے میرے بابا چاہیے.!!کیوں لیا اللہ تعالٰی نے انہیں مجھ سے.!!!جانتے تھے نہ

میں کتنا پیار کرتی ہوں ان سے.!!نہیں رہ سکتی ان کے بغیر.!!(وہ چلائی

)!!.وہ کیوں گئے مجھے چھوڑ کے.!!احد کیوں گئے.!کیوں لیے مجھ سے میرے بابا

(وہ ہلک کے بل چلائی تھی

www.novelsclubb.com

.احد حیرت سے اس کے الفاظ سن رہا تھا

ایزل ایسے کیوں کہہ رہی ہو.!!یہ سب تو اللہ کے اختیار میں ہے نہ.!!(اس نے

(اس چہرے کر ہاتھوں کے پیالے میں لیا

اللہ تعالیٰ آپ کے اختیار میں تھا تو کیوں لیے آپ نے مجھ سے میرے بابا.!! نہیں رہ سکتی میں ان کے بغیر.! چھوڑو مجھے دور رہو مجھ سے.!!(ڈاکٹر کے ساتھ حماد باقی لڑکے اور رمنا بھی داخل ہوئی)

.حماد نے علوینہ کو گھر بھیج دیا تھا لیکن زینب بیگم نے رمنا کو بھیجا ایزل کے لیے

.ڈاکٹر نے اس پکڑنے کی کوشش کی وہ کی جان سے خود کو چھڑا رہی تھی

مج۔مجھے ڈر لگ رہا ہے کو۔کوئی میرے قریب نہ آئے.!(اچانک ہزیانی کیفیت میں بولی)

ایزل میرا بچہ.!! کوئی نہیں آرہا ہے پاس.!!(احد نے اسے سینے سے لگایا)

www.novelsclubb.com

وہ اس کی شرٹ کو مٹھیوں میں لیے گئی۔

مت لگائیں یہ.!!(احد نے انہیں انجیکشن لگانے سے روکا)

لیکن بیٹا۔یہ ضروری ہے.!!(وہ پیار سے بولے)

کب تک رکھیں گے اسے بے ہوش.! وہ جب جب ہوش میں آئے گی ایسے ہی ریکٹ کرے گی.! حقیقت سے منہ تو نہیں پھیر سکتے نہ.!!(احد ڈاکٹر کو دیکھ رہا تھا)

اتنے سے ہو.! اتنی بڑی بڑی باتیں کہاں سے سیکھی.!(وہ ڈاکٹر مسکرایا)

احد تو مسکرا بھی نہ سکا۔اب کیا بتاتا بچپن سے اتنا کچھ دیکھ لیا ہے کہ بڑی بڑی باتیں خود آ ہی جاتی ہیں.

احد.!! ادھر ہ۔ہی رہو م۔میرے پاس.!!(وہ روتے ہوئے بولی)

میں ادھر ہی ہوں ایزل.! احد نے اس کے بال سہلائے.

ڈاکٹر حماد کو کچھ ضروری بات کرنے کے لیے لے گئے ایزل پر پھر بے ہوش طاری ہونے لگی.

نرس نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے دوبارا ڈرپ چڑھائی.

آپ بھائی ہوا سکے۔!!(نرس کی بات پر احد نے کا چہرہ سرخ ہوا)

نہیں شوہر۔!!(مرزان نے ''شوہر'' پر زور دیا)

اس ماحول میں آپ کو مزاق نہیں کرنا چاہیے۔!(نرس سنجیدگی سے بولی)

.المان نے مسکراہٹ ضبط کی

وہ سچ میں ان کے شوہر ہی ہیں۔!!(میشا کو غصہ آیا)

یہ ت۔تو ابھی بہت چھوٹے ہیں۔!(وہ حیرت سے بولی)

ابھی صرف نکاح ہوا ہے۔!!(المان نے مزید کہا)

.نرس ڈرپ چڑھا کر چکراتے سر سے باہر گئی

www.novelsclubb.com

لو ادھر میں جوان سی کنواری بیٹھی ہوں اور بچوں کے نکاح ہو رہیں ہیں۔!(وہ بڑبڑاتی باہر گئی)

.سب نے بڑی مشکل سے قہقہہ کنڑول کیا

ایزل کو دو دن انڈر ابزرویشن رکھا گیا تھا. اس کے بعد وہ لوگ گھر آ گئے تھے. اب وہ بے ہوش نہیں ہوتی تھی لیکن پینک اٹیکس بہت بڑھ گئے تھے.

رحمان صاحب کو بھی ڈاکٹرز چیک کر کے گئے تھے. بیٹے کی موت نے انہیں دو دن میں ہی مزید بوڑھا کر دیا تھا.

آسیہ بیگم عدت میں تھی. افتخار صاحب کو گئے دو مہینے ہو چکے تھے. ایزل نہ تو پوری طرح ٹھیک تھی نہ ہی خراب. ! روتی تو اپنی حالت خراب کر لیتی. کہیں بیٹھتی تو گھنٹوں وہیں بیٹھے گزار دیتی. چپ رہتی تو کس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیتی. ہلکی سی آہٹ پر چونک جاتی تھی.

وہ سب سے دور ہوتی جا رہی تھی. صرف ایک احد تھا جسے ہمم، ہاں یا اچھی میں جواب دے دیتی.

ایزل جس کے زیادہ بولنے سے ایک دنیا خائف رہتی تھی. اب وہ بلکل خاموش ہو چکی تھے. راتوں کو نیند آنکھوں سے کوسوں دور ہوتی تھی. چاند کو دیکھتے وہ ایسے ہی رات گزار دیتی۔ جس گھر میں اس شہزادی کی کھلکلاہٹیں گونجتی تھی. آج وہ گھر اس کی خاموشی کی وحشت سے سناٹے میں رہنے لگ تھا.

ان کا بزنس ابھی مینجر کے حوالے تھا۔اسے بریف حماد ہی دیتا تھا.

علوینہ کو وہ حویلی واپس نہیں لایا تھا. جبکہ خود چلا گیا تھا ہر ہفتے ملنے جاتا تھا. گھر کے تمام مہمان آہستہ آہستہ چلے گئے تھے. میشا بھی ایزل کے لیے ادھر ہی رک گئی تھی.

مرزان بھی اپنی فیملی کے ساتھ نہیں گیا تھا.

وہ بیڈ سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے ہوئی تھی. کمرے میں ہلکی سی لائٹ روشن تھی.

بابا آپ نے مجھے جینا تو سکھایا لیکن آپ کے بغیر نہیں پلیز بابا.!! کہیں سے واپس آجائیں اپکی شہزادی مر رہی ہے آپکے بغیر.!! میں مر جاؤں گی بابا.!! مجھے ڈر لگ رہا ہے میں ت۔تکلیف میں ہوں.!(وہ آج پھر ضبط کھو رہی تھی

آپ نہیں ہیں تو کچھ نہیں ہے ایزل میر. میرا دم گھٹ رہا ہے اس دنیا میں.!(وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی تصور میں باپ سے مخاطب تھی جو ہمیشہ کے لیے اسے چھوڑ کے جا چکے تھے)

نہیں ہوتا.اگر ان کے جانے کے بعد کوئی (Replacement) باپ کا کوئی .ابھی جائے تو کوئی ان کی جگہ فل نہیں کر سکتا

.ایزل نے ایک گہرا سانس لیا

!!.یہ کیسی محبت ہے آپکی.!وعدہ کیا تھا نہ آپ نے ہمیشہ میرے ساتھ رہیں گے کیوں گئے.!!(وہ سامنے وال پر لگی افتخار صاحب کی پکچر کو دیکھتے ہوئے بولی)

"بس ایک شخص میرے دل کی ضد ہے"

نہ اس جیسا کوئی چاہیے نہ اس

"کے سوا کوئی چاہیے

.....بس وہی چاہیے.....

.یہ تو زندگی کا دستور ہے نہ کبھی کوئی موت کو روک پایا ہے نہ کبھی روک سکتا ہے انسان بے بس ہے موت کے آگے.!ایک نہ ایک دن سب نے اس دنیا سے رخصت ہونا ہے. لیکن یہ تکلیف جو اپنے عزیز کو کھو دینے کے بعد ہوتی وہ کسی

"دلاسے یا لفظوں کی محتاج نہیں

www.novelsclubb.com

شام میں سب باہر لاونج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے. رحمان صاحب بھی بچوں کے ساتھ ہی تھے.

احد ایزل نے صبح کا ناشتہ کیا ہوا ہے جاؤ اسے کھانا دے آؤ۔!(علوینہ نے اسے ٹرے پکڑائی)

.وہ لے کر کمرے کی طرف گیا

.اس نے دروازے پر دستک دی اندر داخل ہوا تو اندھیرے نے استقبال کیا

.احد نے گہرا سانس لیا

.ٹرے کو احتیاط سے ٹیبل پر رکھا۔اور لائٹ اون کی۔ایزل نے آنکھیں بند رکھیں

ایزل اندھیرے میں مت بیٹھا کرو۔!!(احد نے نرمی سے کہا)

میری زندگی میں اتنا اندھیرا چھا چکا ہے کہ مجھے اب وہ ہی اچھا لگتا ہے۔!!(وہ ویسے ہی بولی)

www.novelsclubb.com

.احد نے کھانا اس کے آگے رکھا

کھانا کھالو صبح سے کچھ نہیں کھایا۔!(وہ بات بدل گیا)

میں تو تم سے اتنی بد تمیزی کرتی تھی احد کیوں سنبھال رہے ہو مجھے۔!(آنکھوں سے آنسو گرے)

محبت۔!! جس محبت میں تم تڑپ رہی ہو اپنے بابا کے لیے وہ ہی محبت مجھے تمہیں سنبھالنے پر مجبور کر رہی ہے۔!(احد نے اس کے چہرے سے آنسو صاف کیے)

بابا کو نہیں جانا چاہیے تھا!!(اس نے ہچکی لی)

.احد نے اس کے ماتھے پر بوسا دیا

تمہارا رونا مجھ سے برداشت نہیں ہوتا جان احد۔!!(وہ پیار سے بولے)

کیا کروں میں احد مجھے بہت ت۔تکلیف ہوتی ہے۔!نہیں برداشت ہو رہا مجھ سے (وہ بے بسی سے بولی)!!.

www.novelsclubb.com

ایزل جب تک ہم خود ٹراما سے باہر نہیں آنا چاہتے کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔!تم باہر نکلو سب کے ساتھ بیٹھو دیکھنا اچھا فیل کرو گی!.

.اپنی ماما کے بارے میں سوچا ہے کبھی دو مہینے ہو گئے ہے تم ان کے پاس نہیں گئیں سارہ اور بریرہ تم سے ملنے آئیں تھی وہ تمہاری دوستیں ہیں تم ان سے تک نہیں ملیں .!!

ایسے کمرے میں بند رہو گی تو کبھی ٹھیک نہیں ہو پاؤ گی.!!(وہ نرمی سے بولا)

ہر کوئی کہتا ہے صب۔صبر کرو نہیں ہوتا مجھ سے.!!کیا صبر کرنا آسان ہوتا ہے جس پر گزرتی ہے بس وہی جانتا ہے!!(اس نے احد کو تکلیف سے کہا)

ہمم صبر کرنا آسان نہیں ہے لیکن کرنا پڑتا ہے ایزل ورنہ ہم زندگی میں اگے نہیں)!. بڑھ پاتے.!کہیں صبر کر کے کہیں کامپرومائیز کر کے زندگی گزارنی پڑتی ہے

(وہ پیار سے سمجھا رہا تھا

www.novelsclubb.com

کیا باپ کی موت بر۔برداشت ہوتی ہے؟(وہ ضبط سے تھوڑا اونچا بولی)

اللہ تعالیٰ کبھی کسی کو اس کی برداشت سے زیادہ نہیں آزماتے۔!(اس کی بات پر ایزل نے لب بھینچے)

جاؤ ادھر سے۔!!(اس نے اپنے ہاتھ نکالے اس کے ہاتھ سے)

میں کہیں نہیں جا رہا چپ کر کے کھانا کھاؤ۔!!(احد نے اسے چاولوں کی پلیٹ پکڑائی)

نہیں کھانا مجھے۔!!(وہ ضد سے بولی)

ایزل۔!!(احد نے تنبیہ کی)

.ایک بائٹ اس کے آگے کیا

.پہلے غصے سے اسے گھورا پھر بائٹ منہ میں لیا۔احد مسکرا دیا

آج ہفتہ تھا تو حماد بھی آیا ہوا تھا۔ابھی کھانا کھا کر بیٹھا رحمان صاحب سے بات چیت کر رہا تھا۔علوینہ بھی بیٹھی ان کی باتیں سن رہی تھی.

میں سوچ رہا ہوں ایک ہفتے کے لیے فارم ہاؤس چلتے ہیں۔!(اس نے رحمان صاحب کو کہا)

بیٹا مجھے تو کوئی مسلہ نہیں ہے بہو سے پوچھ لو۔!(ان کا اشارہ آسیہ بیگم کی طرف تھا)

وہ تو کچھ نہیں کہیں گی لیکن ایزل پتا نہیں مانے گی یا نہیں۔!(علوینہ نے کہا)

اسے میں پوچھ لوں گا۔!(احد نے حامی بھری)

ٹھیک ہے اگر وہ مان گئی تو چلیں گے۔!(حماد نے مسکراتے ہوئے کہا)

علوینہ نے آسیہ بیگم سے پوچھا انہوں نے حامی بھر دی تھی کہ اگر پردے کا مسلہ نہ ہو۔

www.novelsclubb.com

اگلے دن احد ایزل کے کمرے میں گیا۔ وہ منہ ہاتھ دھو کر ٹاول سے منہ پونچھ رہی تھی۔

فارم ہاؤس چلو گی؟(احد کے سوال پر ایزل نے نگاہ آٹھ کر اسے دیکھا)

احد کے دل نے ایک بیٹی مس کی۔ایک تو اس کا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنا

"وللہ"

کیوں؟(اس نے آہستہ سے کہا)

.سب جا رہیں ہیں.!تم وہاں جا کر اچھا فیل کرو گی.!(وہ مسکرایا

تم جاؤ گے.!(اس نے احد کی مرضی پوچھیں)

ہاں اگر تم جاؤ گی.!!(دلکشی سے بولا)

میں جاؤں گی.!(جانے کیوں اس کی وجہ سے مان گئی)

گڈ.!!(اس نے جلدی سے آ کر اس کا ماتھا چوما اور باہر گیا)

www.novelsclubb.com

ایزل وہیں بیٹھی رہ گئی.اسکی خوشبو بہت اچھی تھی ایزل نے اب نوٹ کیا. میٹھی میٹھی سی سکون بخش.

اگلے دن وہ لوگ صبح جلدی فارم ہاؤس کے لیے نکل گئے تھے. گھر سے تقریباً دو گھنٹے کی دوری پر تھا. ایزل پورے راستے کھڑکی سے ٹیک لگائے باہر دیکھ رہی تھی. جبکہ میشا اور مرزان کی ہلکی پھلکی نوک جھونک جاری تھی.

تھکا دینے والے سفر کے بعد وہ لوگ فارم ہاؤس پہنچے. مرزان افتخار صاحب کا فارم ہاؤس دیکھ کر دنگ رہ گیا تھا.

فارم ہاؤس کا رقبہ تقریباً 10 ایکڑ پر تھا. جس کے ارد گرد مختلف خوبصورت مناظر اسے اور حسین دکھا رہے تھے۔

فارم ہاؤس میں باغ تھا جو پھولوں سے بھرا ہوا تھا. اس کے بیک سائیڈ پر ایک بڑا سا سوئمنگ پول تھا. جس کا پانی بلکل شفاف تھا. اس پاس پہاڑ بھی تھے جن کی بلندی آسمان کو چھو رہی تھی. یہاں شہر کی نسبت موسم ٹھنڈا تھا.

وہ لوگ اندر بڑھے.

.آسیہ بیگم اپنے کمرے میں گئی

داداجان آپ بھی آرام کرلیں.!(علوینہ کے کہنے پر داداجان اپنے کمرے میں گئے

)

تمہارا کمرہ کہاں ہے؟(حماد نے پورے فارم ہاؤس پر نظر دوڑاتے ہوئے کہا)

اوپر ہے.!!(اس نے اوپر کی طرف اشارہ کیا)

.ایزل صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی. یادوں کی اذیت کا ایک نیا سلسلہ شروع ہوا تھا

تم اوپر جاؤ گی؟(وہ سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا)

!!. کوئی بات نہیں حماد

www.novelsclubb.com

!!. نہیں ہم نیچے والے کمرے میں رہیں گے

سنو.!! یہ ہمارا سامان اس کمرے میں رکھ دو.!(. حماد نے ملازمہ کو کہا)

جاؤ بچوں آرام کرلو!!(علوینہ کہتی حماد کے ساتھ کمرے میں چلی گئی)

یار.!!وہاں اتنا پیارا باغ ہے ایک ہر جگہ گلاب ہی گلاب ہیں.!!فل گلابوں سے بھرا ہوا ہے.!(میشا نے حیرانی سے کہا)

اور اس طرف بھی ایک باغ ہے وہ جیسمین سے بھرا ہوا ہے.(مرزان ابھی آیا تھا (اس باغ کو دیکھ کر

گلاب آپیا کو بہت پسند ہیں اور جیسمین مجھے.!(ایزل نم آنکھوں سے بولی)

بابا نے ہمارے ساتھ اس پر بہت محنت کی ہے ہم اس کی بہت کیر کرتے تھے.!(وہ (انگلی دوسرے ہاتھ کی پشت پر پھیر رہی تھی

ماشاءاللہ بہت پیارے ہیں دونوں باغ.!!(میشا نے کہا)

آؤ کمروں میں چلے.!(وہ کہہ کر کھڑی ہوئی)

.ضبط نہیں کھونا چاہتی تھی

.مرزان اوپر ان کے ساتھ آیا جبکہ میشا باغ میں چلی گئی

تم دونوں اس کمرے میں چلے جاؤ۔!!(اس نے اپنے ساتھ والے کمرے کی طرف اشارہ کیا)

مرزان اندر گیا۔

ایزل۔!!(احد نے پکارا)

ہمم۔!!(وہ لب کاٹ رہی تھی)

ٹھیک ہو؟(احد نے پوچھا)

(ٹھیک ہوں میں۔!(وہ اداسی سے کہتی کمرے میں چلی گئی)اور دروازہ بند کر لیا

.احد نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے پھر چپ ہو گیا

www.novelsclubb.com

.ایزل نے کمرے میں اکر ایک گہرا سانس لیا

کتنا وقت گزارا تھا اس فارم ہاؤس میں ہر دیوار پکچرز سے بھری ہوئی تھی ایک ایک .مومنٹ کی پکچر قید تھی

.ائزل نے آکر آئینے میں خود کو دیکھا

کبھی نہیں سوچا تھا کہ زندگی آپکے بغیر بھی گزارنی پڑے گی.!(وہ افتخار صاحب کو بولی)

)!.آپ کہتے تھے.!میں مضبوط ہوں.!ہاں میں مضبوط تھی جب تک آپ تھے (آنکھ سے موتی ٹوٹا

نہیں جانا چاہیے تھا اپکو.!!آپ میری پاور تھے.!(آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے)

آپ نے زندگی میں دو خواہشات کی بابا.کہ احد سے نکاح کر لوں.!اور احد کے ساتھ رہوں ہمیشہ.!

www.novelsclubb.com

م۔میں کوشش کروں گی کبھی اپکو شرمندہ نہ کروں.!(.وہ اسے نفرت کرنے والی لڑکی آج ایک بار پھر بابا کی خواہش کے آگے سر جھکا گئی تھی)

کیوں تیری حسرت ہے ہر"

"خواہش سے بڑھ کر مجھے

"کیوں نام تیرا ہی لیتی زباں

تجھے کیا ہوا؟(مرزان نے احد کو کہا)

کچھ نہیں.!!(اسنے سر نفی میں ہلایا)

مجال ہے جو کبھی تو مجھے بتادے تیرے دل میں کیا چل رہا ہے.!(اس نے طنز کیا)

میں اپنے دل کا حال کسی کو بتانے کا قائل نہیں.!!(وہ سنجیدگی سے بولا)

!.تجھے پتا ہے کبھی کبھی مجھے لگتا ہے کہ یہ دوستی نہ صرف میں نبھا رہا ہوں

غلط لگتا ہے تجھے.!(احد نے سادگی سے اس کی بات کی نفی کی)

کیوں غلط لگتا ہے تو مجھے کبھی کچھ بتاتا ہے جبکہ میں تجھے ہر بات بتاتا ہوں.!(مرزان کی پیشانی پر بل آئے

ضروری تو نہیں دوست کو ہر بات بتائی جائے۔!!(احد نے اسے دیکھا)

دوست اس لیے ہی ہوتا ہے کہ ہم اسے بلا جھجک اپنے دل کا حال بتا دیں۔!(مرزان نے اہمیت بتائی)

نہیں دوست اس لیے ہوتا ہے تاکہ ہم اس کے سامنے اپنی تکلیفوں کا رونا نہ روئیں اس کے ساتھ بیٹھ کر سب بھول جائیں بلکہ بے فکری کے قہقہے لگائیں۔!(اس نے پھر ٹھک سے جواب دیا)

ہم یہ بھی صحیح ہے لیکن دوست سے ہی ہم اپنی باتیں شیئر کرتے ہیں اور تو مجھ سے باتیں شیئر کرنا تو دور خود سے بات بھی نہیں کرتا۔!(اسے اب تھوڑا برا لگا)

ہر کسی کی نیچر الگ ہوتی ہے مرزان۔! مجھ سے نہیں ہوتی کسی سے اپنی باتیں شیئر!!(احد نے جیسے اپنا مسلہ بتایا)

بھاڑ میں جا تیری نیچر اور تو۔!!(وہ غصے سے کہتا بیڈ پر لیٹا)

.احد اس کے بچپنے پر ہنس دیا

اور ہاں.!!(وہ دوبارا اٹھ کر بیٹھا)

تو مجھے مناتا بھی نہیں ہے جب میں ناراض ہو جاؤں.!اب کہہ دے تو کسی کو مناتا بھی نہیں ہے.!(وہ جیسے آج لڑنے کے موڈ میں تھا)

.ایک اور شکوہ کیا

جب جواب پتا ہے تو کیوں پوچھ رہا ہے.!(احد نے زچ کیا اسے)

.تو نہ بہت کوئی.....!!!وہ رکا..(ڈیش انسان ہے.)اس نے خود کو برا کہنے سے روکا

.احد ڈھیٹوں کی طرح مسکرایا

www.novelsclubb.com

کسی دن تجھ سے ایسا ناراض ہو جاؤں گا ترلے کرتے تھک جائے گا لیکن مانوں گا نہیں.!!(وہ غصے سے بولا)

فضول مت بک تو ایسا نہیں کر سکتا.!(احد یقین سے بولا)

کر سکتا ہوں میں۔!(وہ چیلنجنگ انداز میں بولا)

تو دو منٹ مجھ سے ناراض نہیں رہ سکتا۔!(احد نے مان سے کہا)

اچھا بس زیادہ ایموشنل نہ کر۔!!وہ کھڑا ہوا

چل آجا گلے لگ۔!(احد نے اسے گلے لگایا)

ویسے ہے تو بہت کتی چیز لیکن مجھے بہت عزیز ہے۔!!(مرزان شرارت سے بولا)

سیم ٹو یو۔!!(احد نے ہاتھوں کی پانچوں انگلیاں اس کے خراج میں پیش کیں) جسے مرزان نے بھی ویسے ہی لوٹا دیا.

تو احد شاہ میں اپکی خدمت میں ایک گانا پیش کرتا ہوں۔!(اس نے اچانک احد کا ہاتھ پکڑ کر اپنے کندھے پر رکھا.

نہیں رہنے دے چھوڑ مجھے۔!!(اسے خود کو دور کرنے کی کوشش کی)

www.novelsclubb.com

بچتا پھرا ناظرینوں سے میں توبہ مگر مل گئی تجھ سے نظر.!!(اس نے احد کو زبردستی گھمایا)

مرزان کتے چھوڑ دے مجھے.!!(احد زچ ہوا)

مل گیا درد جگر سن زرا او بے خبر.!!(مرزان نے ہنستے ہوئے احد کی تھوڑی پکڑ کر اپنی طرف کی.!

احد اس کی مجنوں والی حرکت پر ہنسا۔

زرا سا ہنس کے جو دیکھا تو نے میں تیرا بسمل ہو گیا۔!(مرزان نے دلکشی سے اس کی ہنسی پر لائین مکمل کی اسے زور سے گھما کے چھوڑا کے احد جا کر سامنے پلر سے ٹکرایا.

www.novelsclubb.com

جبکہ وہ اپنے شارخ خان والے پاز مار رہا تھا۔

بے غیرت.!(اس نے درد سے ماتھا مسلہ)

کیا ہوا جانم.!(نہایت ہی دلربا انداز)

.احد کو اس کے انداز پر الٹی آئی

مجھے نہ بلایا کرا ن چیپ ناموں سے.!(احد چڑ گیا)

تو کس کو پکاروں ہم تو اک کو ہی پکاریں گے ان ناموں سے.!!(وہ ڈھیٹائی سے بولا)

اب میرے پیچھے کیوں آرہا ہے.!(احد شاور لینے کے لیے باتھروم کی طرف بڑھا لیکن مرزان جان کر اس کے پیچھے آیا)

!.کوئی پیچھے نہ آگے ہے پھر بھی جانے کیوں بھاگے ہے

www.novelsclubb.com

ماروں تجھے پکڑ کے کہے یہ دل میرا.!!!(وہ گانے کی ہڈی پسلی ایک کر رہا تھا)

.احد نے ہنسی ضبط کی

مرزان.!!(اس نے تنبیہ کی)

کیا جانی.!؟(وہ معصومیت سے بولا)

میرے بھائی تنگ نہ کر مجھے جانے دے.!!(وہ پیار سے بولا)

دور جانا نہیں تم کو ہے قسم.!!خود سے زیادہ تجھے چاہتے ہیں صنم.!!(وہ پھر دلکشی سے سینے پر ہاتھ رکھ کے بولا)

مرزان کیا ہے ہے تو.!!(وہ تنگ ہوا)

!!!نہ ہوں میں عاشق نہ میں دیوانا کہہ دو مجھے جو پیا۔

تیرا میرا ہے پیار امر تو چاہے تو تجھے بالکنی سے پھینک دوں.!!(وہ برے خوبصورت انداز میں اس کے گرد گھومتا گانے کو اپنے انداز میں گا رہا تھا)

www.novelsclubb.com

احد نے اس کے لرکس پر اسے گھورا۔

پہلے مجھے شاور لینے دے پھر جتنا مرضی مراس پنا کر لینا.!(وہ باتھروم کی طرف بڑھا اسے پہلے ہی مرزان سامنے آیا)

تو پاگل تو نہیں ہو گیا کیا دور اپڑ گیا ہے تجھے.(احد نے دانت پیسے)

یہ محبت ہے میری تیرے لیے.!(وہ آج صحیح لافر لگا احد کو)

منہ توڑ دینا ہے میں نے تیرا پھر ساری محبت خون کے ذریعے نکل جائے گی.!!(وہ مشتعل ہوا)

)!!.آج توڑ دے..!چاہے پھر مجھے.!!تجھ سے ٹوٹنے میں بھی ایک مزا ہے

(مرزان پاگل ہو چکا تھا احد کا صبر کا پیمانہ لبریز ہوا

پرامر.!!(احد کہہ کر آگے بڑھا)مرزان نے ہنستے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کیا.

دیوانے رک جا تیرا ہم سے سامنا ہے.!!آنکھوں سے چھو لے چھونا ہاتھوں سے منع ہے"(وہ انگلی اس کی کنپٹی سے رکھتا نیچے تک لایا)

پہلے مجھے تیرے پر شک تھا لیکن اب یقین ہو گیا ہے تو نہایت ہی ٹھرکی انسان ہے

.وہ غصے سے اسے دھکیلتا سیدھا باتھروم میں بند ہوا)!!.

.ہاہاہاہاہا.!!!(مرزان اسے تنگ کر کے ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہو رہا تھا

دوستی بھی کتنا انمول رشتہ ہے نہ جسے کوئی بھی شخص کسی قیمت پر کھونا نہیں چاہے

.گا.جب روٹھ جاتے ہیں تو سب کچھ ادھورا سا لگتا ہے

:حضرت علی نے بھی فرمایا

"دنیا کا امیر شخص وہ ہے جس کے دوست مخلص ہوں

دوست وفادار ہو تو ادھی مشکل تو ویسے ہی حل ہو جاتی ہے ایک وفادار دوست

www.novelsclubb.com

.ہزاروں رشتوں سے بہتر ہے

"دوستی کا تحفہ ہر کسی کو نہیں ملتا"

"یہ وہ پھول ہے جو ہر باغ میں نہیں کھلتا"

''اس پھول کو کبھی ٹوٹنے نہ دینا''

''کیونکہ ٹوٹا ہوا پھول پھر نہیں کھلتا''

.....

دو تین دن ایسے ہی گزرے ان لوگوں کی ہلکی پھلکی نوک جھونک جاری تھی. ایزل اب باہر سب کے ساتھ بیٹھتی تھی لیکن خاموش کوئی بات کرتا تو ہاں یا نہ میں جواب دے دیتی. اج کتنے دنوں بعد سب کے ساتھ بیٹھ کر رات کا کھانا کھایا تھا. پھر اپنے کمرے کی بالکنی میں چلی گئی.

یااللہ مجھے صبر دے. ! مجھ سے یہ تکلیف برداشت نہیں ہو رہی. آپ جانتے ہیں نہ کہ میں بابا سے کتنی محبت کرتی ہوں.. ! (وہ نم آنکھیں لیے اسمان کو دیکھ رہی تھی)

احد کھانا کھا کر چائے کا کپ کے کر لان میں چلا گیا. وہ ایزل کے بارے میں سوچ رہا تھا. کتنی بدل گئی تھیں نہ وہ نہ اب اسے لڑتی تھی اور نہ ہی کسی سے بات کرتی تھی.

رات کی خنکی میں وہ دونوں اپنے خیالوں میں گم تھے بے ساختہ احد کی نظر بالکنی میں کھڑی ایزل پر گئی. جو بلیک کلر کی قمیض کے ساتھ بلیک ہی ٹراؤزر میں ملبوس تھی. بالوں کو کھلا چھوڑ کے کانوں کے پیچھے کیا ہوا تھا بڑی سی شال اپنے گرد لپیٹی ہوئی تھی. آنکھوں میں خالی پن تھا چہرے پر اداسی.

کسی کی نظروں کی تپش پر ایزل نے چونک کر لان میں دیکھا. احد نے اسے نیچے آنے کا اشارہ دیا.

کیا؟(وہ آکر بولی)

احد نے ابرو اچکائی.

میرا مطلب ہے کیوں بلایا ہے.؟

ویسے ہی میں نے کہا کہ اس چاندنی رات میں بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں.!!(وہ مسکرایا)

www.novelsclubb.com

میرا دل نہیں ہے باتیں کرنے کا.!!(وہ مدھم لہجے میں بولی)کوئی بات نہیں مت کرو لیکن ادھر ہی بیٹھی رہنا میں تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں.!(اس کی بات پر چونکی) مجھے دیکھو گے ؟(اس نے خود کی طرف انگلی کی)

ہمم.!ادھر آؤ میرے پاس.!(اس نے اپنے ساتھ والی کرسی پر اشارہ کیا)

ایزل پہلے جھجکی پھر بیٹھ گئی۔

!.احد اسکے ایک ایک نقش کو غور سے دیکھ رہا تھا. بھوری آنکھیں, چھوٹی سی ناک بھرے بھرے ہونٹ !اور آف تھوڑی کاتل.! جیسے اس کی نظر اتارنے کے لیے .قدرتی طور پر تھا

کیا دیکھ رہے ہو تھکے نہیں.!(وہ اس کو کب سے دیکھنے پر کہنے لگی)

نہیں اپنے محرم کو دیکھ کر کون تھکتا ہے اور پھر میں نے اپنے اللہ کو بھی تو خوش کرنا ہے.!(وہ مسکرایا)

.آگے بڑھ کر اس کا دایاں گال پھر بایاں گال چوما. پھر ماتھے پر بوسا دیا

میرے پاس تم سے زیادہ کوئی قیمیتی رشتہ نہیں ہے.!(وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ
.کر بولا)ایزل بھی اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی

.اس کی آنکھوں کا رنگ بہت خوبصورت تھا

تم ضرور اپنی ماما پر گئے ہو گے خوبصورتی میں.!(وہ بات بدل گئی)

.احد چونکا پھر مسکرا دیا

بابا پر بھی تو جا سکتا ہوں.!!(اس نے ویسے ہی کہا)

!!. نہیں مجھے لگتا ہے کہ ماما پر گئے ہو

www.novelsclubb.com

تم بہت خوبصورت ہو.!(وہ مسکرا کر تعریف کر رہی تھی)

شکریہ جناب!!(اس نے سینے پر ہاتھ رکھ کر سر کو خم کیا)

یاد ہے تم نے ایک بار مجھ پر شاوٹ کیا تھا.!(ایزل پہلے والا واقع یاد کر کے کہنے لگی

.جب اس نے تعریف کی تھی اور احد غصہ کر گیا تھا

جب مجھے اچھا اس لیے نہیں لگا کیونکہ ہر کوئی میری خوبصورتی کی وجہ سے ہی مجھ

!!.سے اٹریکٹ ہوتا تھا مجھے لگا کہ

ہاں تمہیں لگا کہ میں بھی تمہاری خوبصورتی کی وجہ سے بول رہی ہوں.!(وہ اس

(بات کے درمیان میں بولی

تو ظاہر ہے اس وقت ہمارا کوئی رشتہ نہیں تھا.!!(وہ صفائی دینے لگا)

رشتہ نہیں تھا تو کیا میں کسی کی تعریف نہیں کر سکتی.!ایک عام سی بات ہے جب

!!.کوئی پیارا لگتا ہے تو ہم تعریف کر ہی دیتے ہیں

www.novelsclubb.com

میں نے تمہیں اپنے دل میں بہت اونچے مقام پر رکھا ہے ایزل.!اور میں ہر گز یہ برداشت نہیں کروں گا کہ تم باقی لڑکیوں کی طرح صرف میری خوبصورتی کی وجہ سے مجھ سے بات کرو.!!

کونسی باقی لڑکیاں؟(وہ صرف اس بات پر اٹکی)

بس ہیں کچھ.!!(وہ لاپرواہی سے بولا)

منہ توڑ دوں گی ان سب کو گنجا کر دوں گی انہیں.!اب تمہارا نکاح ہو چکا ہے اس لیے کوئی ضرورت نہیں ہے ان کی طرف دیکھنے کی.!(ایزل اچانک بھڑکی)

یار ان بیچاریوں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا.!ان کو گنجا کیوں کر رہی ہو.!(احد مسکراہٹ ضبط کرتے بولا)

www.novelsclubb.com

بیچاریاں تو نہیں ہے دیکھا نہیں کیسے میرے شوہر پر ڈورے ڈالتی ہیں. !(روانی میں میرا شوہر "کب اس کے لبوں سے نکلا اسے معلوم ہی نہیں ہوا اب احد دلکشی سے" (مسکرا دیا

اور خبردار تم نے ان کی طرف دیکھا. !(وہ وارن کر رہی تھی)

میں پہلے بھی نہیں دیکھتا تھا. !(وہ پیار سے بولا)

ہاں اچھی بات ہے اب بھی نہیں دیکھنا. !(وہ مطمئن ہو گئی)

احد نے اچانک آگے بڑھ کے اسے گلے لگایا. وہ دیکھ رہا تھا اس کا لہجے کا لڑکھڑانا۔ . بات کے درمیان میں سانس لینا

www.novelsclubb.com

!. جیسے کتنی مشکل سے گزر رہی ہو

کیا ہوا احد. ؟(وہ اس افتاد پر گھبرا گئی)

ایسے ہی رہو کچھ دیر. !!(احد نے سکون سے آنکھیں موند لیں)

وقت اسی طرح گزر رہا تھا چاند کی روشنی میں وہ اس منظر کا خوبصورت حصہ لگ رہے تھے. احد نے ایزل کو اپنے حصار میں لیا.

کسی احساس کے تحت ایزل نے بھی اس کے گرد حصار بنایا. اس کی گرفت مضبوط تھی. تھوڑی دیر بعد احد کو اپنے کندھے پر نمی محسوس ہوئی.

ایزل.!!(اس نے پیچھے ہونا چاہا)

ا۔احد مج۔مجھے تکلیف ہو رہی ہے میں نے اللہ سے ب۔بھی دعا مانگی ہے کب آئے گام۔مجھے ص۔صبر.!!(وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی احد کے پاس الفاظ نہیں تھے اسے دلاسہ دینے کے لیے).

!. کبھی کبھی آپکی تکلیف کے آگے دلاسے کے وہ چند الفاظ بھی چھوٹے پڑ جاتے ہیں

اس نے ایزل کو دور نہیں کیا! اس کا رونا اسے تکلیف دے رہا تھا لیکن اسے زیادہ تکلیف دہ اندر ہی اندر گھٹنا تھا.

ا۔احد مر جاؤں گی میں اپنے بابا کے بغیر.!!ان.انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ

م۔مجھے چھوڑ کے نہیں جائیں گے.!پھر کیوں گئے.اللہ تعالیٰ نے مجھ سے میرے

بابا کیوں لیے.!!(وہ بلک رہی تھی احد نے نم آنکھوں سے اس کے ماتھے پر بوسہ

.دیا

ایزل!!!ادھر دیکھو میری طرف.!!(احد نے اسکے آنسو صاف کیے)

تمہیں پتا ہے مجھے ان کی بہت یاد.!!آتی ہے"لیکن.!!(وہ پھوٹ پھوٹ کر رو

(رہی تھی

ایزل.!!میرا بچہ.!!صبر کر لو تمہاری مشکل آسان ہو جائے گی.(وہ نرمی سے

(بولا

www.novelsclubb.com

کیسے کروں صبر؟(وہ معصومیت سے بولی)

اللہ کے فیصلے پر راضی ہو جاؤ تمہیں صبر اجائے گا.!!(احد نے جواب دیا)

میں جانتا ہوں ایزل صبر کرنا بہت مشکل ہے جو زخم گہرے ہوں ان کو بھرنے میں وقت بھی لگتا ہے مگر جب انسان کو صبر اجائے یعنی اللہ کا پسندیدہ بندہ ہو جانا. کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے.

اور پسندیدہ چیز کو بے سہارا کون چھوڑتا ہے؟ تم صبر کرو دیکھنا اللہ تعالیٰ تمہاری ایسی مدد کریں گے کہ تمہارے گمان میں بھی نہیں ہو گا.!(اس کا ایک ایک لفظ اس کے دل میں اتر رہا تھا)

تم اپنے بابا سے بہت محبت کرتی تھی یہ بات اللہ تعالیٰ جانتے ہیں شاید اسی وجہ سے وہ تمہیں آزما رہیں ہیں.! تمہیں پتا ہے ہمیشہ پیاری چیزوں سے ہی آزماتا ہے جسے ہم سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں!

www.novelsclubb.com

وہ کیوں کرتے ہیں ایسا؟(وہ سوال کر رہی تھی)

تاکہ ان کی محبت میں ہم اللہ کے قریب ہو جائیں۔! تم سورہ یوسف نہیں پڑھی اس

!!۔ میں کیا سبق ہے

۔ایزل نے سر اثبات میں ہلایا

وہ ازماتا ہے اسی چیز سے جو کہ بے حد پیاری ہے

تاکہ اس چیز کے ملنے کی تڑپ تمہیں اللہ سے ملوادے۔"(وہ بے ساختہ بولی)

۔احد نرمی سے مسکرایا

تو بس تم آزمائش میں ہو۔! اور یاد رکھنا آزمائش بھی انہی لوگوں پر اتی ہے جو اللہ تعالیٰ

کے نزدیک پسندیدہ ہوں۔!(ایزل نے اپنے انسو صاف کیے)

www.novelsclubb.com

تم رو یا مت کرو میری جان یہ آنکھیں میرے دل کی ٹھنڈک ہیں۔!!(اس نے

(نرمی سے اس کی آنکھیں چومی

۔ایزل نے ایک گہرا سانس لیا

تم وہ واحد شخص ہو جس کے نام کے بغیر میری دعا نا مکمل ہے۔! میں دعا کروں گا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کریں۔! (وہ پیار سے بولا)

.ایزل نے چند لمحے اسے دیکھا

تم مجھ سے اتنی محبت مت کرو۔! (وہ کسی ڈر کے تحت بولی)

(احد نے نا سمجھی سے دیکھا

کیوں۔!! (وہ پوچھ رہا تھا)

میں نہیں چاہتی ہم پر کوئی آزمائش آئے۔!!! (اس کی بات پر احد کا دل بے ساختہ دھڑکا)

www.novelsclubb.com

:حضرت علی نے فرمایا ہے

"محبت پر کسی کا زور نہیں چلتا

!.اگر ہمارے نصیب میں آزمائش ہوئی تو وہ تو ویسے بھی آکر رہنی ہے

اللہ نہ کرے۔!!(وہ زیر لب بولی)

۔آؤ اندر چلیں ٹھنڈ بڑھ گئی ہے۔!احد نے ہاتھ اس کی طرف کیا

۔ایزل نے ہاتھ رکھ دیا وہ اسے اپنے حصار میں لیے اندر بڑھا

ہم صبر کریں اور اللہ تعالیٰ ہماری مدد نہ کریں ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔میرے رب نے

۔خود قرآن میں صبر کرنے والوں کی مدد کرنے کا وعدہ فرمایا ہے

زندگی میں جن لوگوں سے آپ محبت کرتے ہیں انہیں ضرور نیکی کا درس دیں۔

کیونکہ سچی محبت وہی ہے جس میں انسان کی اخرت سنور جائے۔بہتر تعلق وہی ہے

۔جو اپکو برائی کی طرف جانے سے روکے

www.novelsclubb.com

.....

وہ لوگ اس وقت رحمان صاحب کے کمرے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک حماد

۔کے فون پر متوجہ ہوئے

.وہ اٹھ کر باہر آیا

اسلام و علیکم.!!(دوسری طرف سے سلام کیا گیا)

وعلیکم السلام.!(.حماد نے جواب دیا

آپ مسٹر حماد بات کر رہیں ہیں؟

.جی میں حماد بات کر رہا ہوں

بیٹا میں افتخار صاحب کا وکیل بات کر رہا ہوں ان کی اور میری کافی بات چیت رہی ہے انہوں نے مجھے کچھ معلومات دی تھی تو اس بارے میں آپ سے بات کرنی ہے (انہوں نے تفصیل سے بتایا).

www.novelsclubb.com

!.سر ابھی تو میں شہر سے تھوڑا دور ہوں

.کوئی بات نہیں آپ جب واپس آجائیں تو مجھے بتا دیجیے گا پھر ہم ملاقات کر لیں گے

جی شکریہ.!(اس نے کل کاٹ دی)

.وہ سوچتا ہوا اندر گیا ایسی کونسی معلومات تھی

سنو.!(اس نے علوینہ کو مخاطب کیا)

جی..!!(سب دیکھ رہے تھے)

.حماد نے فون پر ہوئی ساری گفتگو بتائی

نہیں مجھے تو بابا نے ایسی کوئی بات نہیں بتائی.(وہ لاعلم تھی)

آپ ملیں پتا چل جائے گا.!(احد نے کہا)

تجھے پتا ہے؟(اس کے سوال پر احد کچھ لمحے خاموش ہوا)

نہیں مجھے کیسے معلوم ہو گا.!!(وہ کندھے آچکا گیا)

www.novelsclubb.com

اچھا چلیں ان باتوں کو چھوڑیں.!(مرزان بولا)

بے بی کا نام سوچتے ہیں.!!(اس کی بات پر علوینہ کے چہرے پر گلال بکھرا)

.ایزل نے ناسمجھی سے سب کو دیکھا. احد کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

کس کا بے بی؟(وہ سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی)

گڑیا آپکی ایسی کنڈیشن نہیں تھی کہ اپکو کچھ بتاتے وہ آپ خالہ بنے والی ہو.!!(حماد نے مسکراتے ہوئے کہا)

.ایزل نے حیرانی سے علوینہ کو دیکھا. لمحے میں آنکھیں آنسوؤں سے بھری

میں خالہ بنے والی ہوں.!!(وہ زیر لب بولی)

.علوینہ نم آنکھوں سے مسکرائی

.اچانک وہ ہچکیوں سے رونے لگی. سب پریشان ہوئے

www.novelsclubb.com

ایزل کیا ہوا رو کیوں رہی ہو؟(حماد اس کے پاس بیٹھا)

می۔میں خالہ بنے وا۔لی ہوں.!(معصومیت سے کہا)

ہاں تو اس میں رونے والی کیا بات ہے؟ہ(حماد کو سمجھ نہیں آیا)

.لی۔ لیکن ابھی ت۔ تو میں چھوٹی ہوں۔ !(اس لاجک پر حماد کا سر گھوم گیا

ہاہاہاہاہا۔ !!!(مرزان کا بے ساختہ قہقہہ چھوٹا)

.احد نے بھی مسکراہٹ ضبط کرتے اسے گھورا

رحمان صاحب بھی اس کے بچپنے پر ہنس دیئے۔ اس کے رونے میں شدت آگئی
.تھی

شہزادی۔ !!(رحمان صاحب کی آواز پر اس کی دھڑکنیں رکی)

م۔ مت کہیں مجھے شہزادی۔ !تکلیف ہوتی ہے مجھے اس لفظ کو سن کر۔ !!(وہ بے
(بس تھی

www.novelsclubb.com

.اس کے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے۔ وہ اٹھی اور علوینہ سے لپٹ گئی

ی۔ یہ کیسی خوشی ہے آپیا جس میں سب کچھ ادھورا ہے۔ !(اس کی بات پر
.علوینہ کیا آنکھوں سے آنسو گرے)اس نے ایزل کا سر چوما

.بابا ہمیشہ ہمارے ساتھ ہیں ایزل.!(وہ اس کے دل کی بات جان گئی تھی)

لیکن پاس نہیں.!!(اس نے اپنے آنسو صاف کیے)

ہم بے بی کا اچھا سا ویلکم کریں گے.!(احد نے غور سے اس کے دھوپ چھاؤں رویے کو دیکھا)

علوینہ سمیت سب مسکرا دیئے.ایزل کچھ دیر وہاں پر بیٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی .۔احد سب سے ایکسکیوز کرتا اس کے پیچھے گیا

کیوں آئے ہو یہاں؟(بظاہر وہ نارمل تھی)

تم جواب شغل شروع کرنے لگی ہو نہ اس میں ساتھ دینے تمہارا.!(احد مسکرایا)

www.novelsclubb.com

جاؤ یہاں سے.!!(وہ دروازہ بند کرنے لگی کہ احد نے ہاتھ کی مدد سے روکا اور دھکیل کر اندر آ گیا.

.یہ.!یہ کیا بدتمیزی ہے؟(اسے غصہ چڑھا)

ہاں تو تم آنے نہیں دے رہیں تھی۔!(۔وہ لاپرواہ تھا)

ایزل نے اس کے سینے پر تھپڑ مارا اور پھر ضبط کھوتی وہ تھپڑوں کی برسات کر چکی تھی۔

تھک ہار کے اس کے کندھے سے سر ٹکایا اور گہرے سانس لینے لگی۔

بابا میں اپنا کمرہ اپنی پسند سے ڈیکوریٹ کروں گی۔!

ہاں میری شہزادی جیسا چاہے گی ویسا ہی ہو گا۔

افتخار آپ نے اسے بہت بگاڑ دیا ہے۔!

یہ میری شہزادی ہے اس کی ہر خواہش پوری کرنے پر مجھے خوشی ملتی ہے بیگم۔!

www.novelsclubb.com

بابا ماما بہت ڈانٹتی ہیں۔!

مت ڈانٹا کریں بھئی میری شہزادی کو۔!!

کانوں میں آوازیں گڈ مڈ ہو رہیں تھی ان کی آواز سیسہ بن کر اتر رہیں تھی۔)

بس.!!!!!!(وہ کانوں پر ہاتھ رکھ کر چیخی)

.احد نے حیرت سے اسے دیکھا

کیوں لیے میرے بابا مجھ سے.!!!کیوں دے رہیں ہیں مجھے اتنی اذیت.!!(چیختی

(وہ اللہ سے شکوہ کر رہی تھی

(احد نے اسے آپنے سینے میں بھیچا

ایزل ہمت.!!(ابھی وہ کچھ بولتا کہ ایزل اس کے ہاتھوں میں جھول گئی)

.احد بوکھلا گیا.اسے بیڈ پر لٹایا

.ایزل.!!(اس کو آواز دی مگر وہ تو ہوش سے بیگانی تھی

www.novelsclubb.com

"وہ لاڈلی تھی اپنے بابا کی اور لاڈلے کہاں حادثوں کے لیے تیار رہتے ہیں

.احد آٹھ کر فوراً نیچے بھاگا

.حماد اور میشا مرزان ساتھ اوپر آئے انہوں نے ڈاکٹر کو فون کیا

.لیڈی ڈاکٹر نے تفضیلی چیک اپ کیا

سب ٹھیک ہے ؟(حماد نے پوچھا)

سٹریس بہت لے رہیں ہی یہ. ! !ان کا کا بہت دھیان رکھیں. ! بار بار بے ہوش ہونا صحیح نہیں ہوتا. (ڈاکٹر نے انہیں کچھ دوائیاں لکھ کر دیں)

.اور یہ میڈیسن ٹائم پر دیجیے گا. یہ بہت ویک ہیں. !(ڈاکٹر کہہ کر باہر گئی

ان کے جانے کے آدھے گھنٹے بعد ایزل کو ہوش آیا تھا. بنا کچھ بولے بس چھت کو .گھورے جا رہی تھی

کھانا کھالو پھر میڈیسن لینی ہے. ! !(حماد نے کہا)

www.novelsclubb.com

مجھے کچھ نہیں کھانا جائیں یہاں سے سب !!(وہ روڈ بولی)

.حماد اس کی حالت کے پیشِ نظر نہیں رکا. مرزان اور ریشا بھی ساتھ چل دیئے

کیا کہا ڈاکٹر نے. !(. نیچے آنے پر علوینہ بے چینی سے بولی)

:.حماد نے بتایا

!!.پت نہیں کیا ہو گا ایزل کا مجھے بہت فکر ہو رہی ہے اس کی

.فکر نہیں کرو سب ٹھیک ہو جائے گا.!(حماد نے تسلی دی)

میں بھی اپنے ماما اور بابا سے دور ہوں.!(احد نے آہستہ کہا)مجھے تو معلوم ہی نہیں وہ کہاں ہیں.!ان فیکٹ میں نے تو اپنے بابا کو کبھی دیکھا ہی نہیں.!(وہ مزید بولا)

ایزل مسلسل سامنے دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

لیکن میں نے کبھی شکوہ نہیں کیا!(احد میں بات پر ایزل نے اس کی طرف دیکھا)

میں کون ہوں.!میرے بابا کون ہیں؟میں کس کی اولاد ہوں.!میری پہچان کیا

!.ہے؟کچھ نہیں معلوم

یہاں تک کہ . ! ! (وہ رکا)

لوگ تو یہ تانے بھی دیتے ہیں پتا نہیں میں جائز . ! (ابھی وہ کچھ بولتا ایزل اس کے لبوں پر ہاتھ رکھ گئی)

تمہیں کسی پہچان کی ضرورت نہیں ! (یہ وہ ہی ایزل تھی جو نکاح سے پہلے اس کی پہچان پر طنز کر گئی تھی)

اس کی ذات کو سوالیہ کہہ رہی تھی۔

احد کے چہرے پر زخمی مسکراہٹ آئی .

ایزل ہماری کوئی حیثیت نہیں کہ ہم اللہ سے سوال کریں . ! !

www.novelsclubb.com

موت برحق ہے اور ایک دن سب کو آنی ہے . ! اس حقیقت کو تسلیم کر لو آسانی ہو گی . ! (اس کے کہنے پر ایزل آہستہ سے اس کے سینے پر سر رکھ گئی)

تم کیا کرتے ہو جب ماما بابا کی یاد آتی ہے ؟ (وہ احد کے ماں باپ کا کہہ رہی تھی)

صبر.!!اور کیا ہی کر سکتا ہوں میں.!(پہلی بار کسی سے اس بارے میں بات کر رہا تھا)

!!.اور جب بہت زیادہ یاد آئے

تب بھی صبر ہی کرتا ہوں ایزل جسے صبر اجائے پھر وہ ہر تکلیف کو برداشت کرنے کی ہمت اپنے اندر رکھتا ہے.!(وہ اس کے بال سہلا رہا تھا)

.احد نے غور کیا وہ روتے ہوئے بہت معصوم لگتی تھی

میں صبر کروں گی احد.!لیکن باپ وہ گھنا درخت ہے جس کے سائے میں میں آپ پر سکون زندگی گزارتے ہیں.لیکن جب وہ ہی سایہ آپ سے ہمیشہ کے لیے دور ہو جائے تو دھوپ کی تپش اپکو جھلسا کر رکھ دیتی ہے.!احد تم نے تو کبھی اپنے بابا کو دیکھا نہیں نہ ہی ان کے ساتھ وقت گزارا تو تمہیں اتنی تکلیف نہیں ہوتی ہو گی اور نہ ہی کوئی یاد تنگ کرتی ہو گی۔لیکن میں.!میں نے تو اپنی زندگی کی

شروعات ہی ان سے کی۔!ان کی انگلی پکڑ کے پہلا قدم اٹھایا۔کیسے برداشت کر لوں کے وہ مجھ سے ہمیشہ کے لیے دور چلیں گئے ہیں۔!ان کی یادیں میرا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ہر وقت کانوں میں گونجتی ہیں۔ کبھی لگتا ہے کہ یہ سب ایک بھیانک خواب ہے ابھی ڈر کے میری آنکھ کھلے گی اور بابا مجھے آپنے سینے سے لگا لیں گے اور کہیں گے۔!میری شہزادی میں کہیں نہیں گیا ادھر آپکے پاس ہی ہوں اور ہمیشہ آپکے ساتھ رہوں گا۔!!کیا یہ سب برداشت کرنا آسان ہے؟(وہ روتے ہوئے اپنی کیفیت بتا رہی تھی)

.احد کی آنکھیں نم ہوئیں

لیکن اب صبر کرنے کے اعلاوہ میں کچھ نہیں کر سکتی۔!اور یہی کوشش کروں گی کہ میری وجہ سے کسی کو تکلیف نہ ہو!!(اس نے ایزل کے گرد حصار بنایا)

میں تمہارے ساتھ ہوں۔!!(وہ پیار سے بولا)

.ایزل سکون سے آنکھیں موند گئی

.آج ان چاروں کا رزلٹ تھا. میشا نے بھی نائینتھ کے پیپرز دیئے تھے

.وہ لوگ لاونج میں بیٹھے گن گن کے ٹائم گزار رہے تھے

جس کے اچھے نمبرز ہوں گے وہ ٹریٹ دے گا.(حماد خوشگواری سے بولا)

"ہاں اوکے.!!!" مرزان نے فوراً ہامی بھری

ہاں! بس کر دو تمہیں تو پتہ ہے نہ کہ فیل ہو جاؤں گا تو ٹریٹ نہیں دینی پڑے گی۔

مرزان ڈھیٹوں کی طرح ہنس رہا تھا۔ہاں تو اب اتنا بھی نہیں پاس تو ہو ہی جاؤں گا۔

www.novelsclubb.com

میرا کیا ہو گا۔ میشا نے روتے ہوئے دوہائی دی تھی۔

"جو ہو گا منظورِ خدا ہو گا۔" مرزان نے شوخی کے ساتھ اس جملے کو ادا کیا

میشا نے اپنی نظریں دوسری طرف کیں تھیں۔

"اچھا بس کر دو تم لوگوں کو موقع دے دو لڑنے کا۔" علوینہ نے بے زاری سے کہا

دونوں مسکرا رہے تھے۔

"کتنا ٹائم رہ گیا ہے۔؟" حماد نے گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

"بس پانچ منٹ رہ گئے ہیں۔" احد نے موبائل میں دیکھتے ہوئے بتایا

"پہلے کس کا نکلے گا۔" ایزل نے پوچھا

پہلے نویں جماعت کا

"اووو۔۔۔پہلے جونیئرز کا نکلے گا" مرزان نے میشا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

جی! میشا نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا

!اور دسویں کا کب۔۔۔اسکے پانچ منٹ بعد

"ایک منٹ ہے بس" مرزان صوفے پر اچھلتا ہوا پر جوش انداز میں بولا

جلدی ڈال اس جونئیر کا رول نمبر۔

احد نے رول نمبر ڈالا اور وہ پیج لوڈنگ پر لگیا تھا

میشا کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا۔ سر پر دوپٹہ لے کر دعائیں کرنے میں مصروف تھی۔

آ گیا؟

"ہاں! کتنے ہیں" میشا نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔

"پہلے نمبر پر ہو۔" احد نے مسکراتے ہوئے بتایا

www.novelsclubb.com

!کیا میں پہلے نمبر پر؟

میشا نے بے خیالی والے انداز میں جملہ دوہرایا۔

کیاااا! می۔ میں پہلے نمبر پر ہوں۔ سچ میں میں پہلے نمبر پر ہوں۔

میشا کو تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا۔

ایزل نے میشا کو گلے لگایا تھا۔بہت مبارک ہو۔

سب نے میشا کو مبارک باد دی تھی۔

"لو بھئی بس میشا کی تو ٹریٹ پکی" مرزان نے ہنستے ہوئے میشا کی طرف دیکھا

میں نہیں میری طرف سے بھائی دیں گے۔" میشا نے اپنے اوپر سے سارا ملبہ اتار دیا

"تھا

!نہیں یہ کوئی بات ہے تمہارا ریزلٹ آیا ہے تم ہی دو گی

مرزان نے انکار کیا

www.novelsclubb.com

اچھا بھئی یہ چھوڑو ریزلٹ دیکھو ٹائم ختم ہو گیا ہے۔"علوینہ نے سب کا دھیان

"ریزلٹ کی طرف دلوایا

"پہلے میرا ڈالنا" مرزان نے بے صبری سے کہا

اچھا! تو پاس ہو گیا ہے۔

کیا شکر ہے مرزان نے اوپر کی طرف دیکھ کر باقاعدہ آللہ کا شکر ادا کیا۔

اب ایزل کا ڈالو۔۔۔۔علوینہ نے احد کو کہا

!احد نے ایزل کا رول نمبر ڈالا۔

سیکنڈ آئی ہے۔(ایزل بری طرح آپ سیٹ ہوئی.)

دکھاؤ.!(اس نے احد کے ہاتھ سے موبائل لیا)

تو فرسٹ کون ہے.؟(میشا بولی)

یہ میسنا ہو گا ضرور جو چپ کر کے بیٹھا ہے.!(مرزان نے احد کی طرف اشارہ کیا)

www.novelsclubb.com

.ایزل نے احد کا رول نمبر اینٹر کیا اور واقعی وہ فرسٹ تھا

لیکن اسے برا نہیں لگا۔

تم فرسٹ ہو۔!!(احد مسکرادیا)

مرزان تمہارے نمر کیوں کم ہیں۔؟(حماد نے ان کے مقابلے میں پوچھا)

بھائی اچھے لوگوں کے ساتھ ہمیشہ برا ہی ہوتا ہے۔! یہ کہاوت تو سنی ہو گی آپ نے

بس میرا بھی یہی حال ہے۔!(اداسی کے تمام ریکارڈ توڑے)!.

نہیں میں نے نہیں سنی۔!(حماد نے سنجیدگی سے کہا)

.تو ابھی جو میں نے بولی وہ کیا تھا.(مرزان نے بات کو الٹا اس پر ڈال دیا

ہاہاہا..؟(باقی سب کے قہقہہ لگایا)

چلو بھئی یہ تہہ ہو گیا رات ٹریٹ احد کی طرف سے۔!(اس کے کہنے پر مرزان

(ہوٹنگ کی

www.novelsclubb.com

مرزان اور میشا نے تورات کو بے چینی سے انتظار کیا تھا. وہ لوگ فارم ہاؤس کے پاس والے ریسٹورنٹ میں گئے تھے جہاں پہلے اکثر افتخار صاحب اپنی فیملی کے ساتھ آتے تھے.

حماد نے اڈر سب کی مرضی پوچھ کر آڈر دیا.

تھوڑی دیر بعد ہی ایک اور فیملی آکر ان کے ساتھ والی ٹیبل پر بیٹھی.

ایزل کی نظر اچانک ساتھ والی ٹیبل پر ایک لڑکی پر پڑی جو احد کو گھور گھور کے دیکھا رہی تھی.

پتا نہیں ایزل کو غصہ آیا. اس نے احد کو دیکھا جو جوس پی رہا تھا.

www.novelsclubb.com

تم احد ہو نا؟ (وہ لڑکی احد کے پاس آئی)

اب نے چونک کر اسے دیکھا.

یس. ! (احد نے سر اثبات میں ہلایا)

میں دیکھ کر ہی پہچان گئی تھی تمہیں کیسے ہو؟(احد الجھا)

تم تو بھول بھی گئے ہو گے مجھے.!!(وہ مسکرا رہی تھی)

ایزل کھسک کر تھوڑا احد کے قریب ہوئی. مرزان نے اس کی حرکت پر مسکراہٹ دبائی.

میں نمرہ ہم سکول میں ساتھ پڑھتے تھے! لیکن پھر ٹیچر نے بتایا کہ تمہارے ٹرانسفر ہو گیا ہے.(وہ احد کے پچھلے سکول کی کوئی لڑکی تھی)

اوہ اچھا.! مجھے یاد نہیں تھا.!(احد سنجیدہ تھا)

ہاں تو تمہیں کیسے یاد ہو گا.! کسی سے بات جو نہیں کرتے تھے تم.!(وہ ڈھیٹوں کی طرح ہنسی)

www.novelsclubb.com

آؤ ہمارے ساتھ بیٹھو.!!(حماد نے دعوت دی)

میں مما کو بتا کر آئی.!(وہ فوراً مان گئی)

کیوں دعوت دی آپنے اسے۔!(ایزل آچھا نہیں لگا)

اٹس اوکے ایزل۔!!!کچھ بات چیت ہی کرلیں گے۔!(مرزان نے چاشنی بھرے لہجے میں کہا)

اور تم بول نہیں سکتے تھے کچھ۔!میسنے بن کر بیٹھے ہو۔!(ایزل کا رخ اب احد کی طرف تھا)

.علوینہ سمیت سب ہنسے وہ اب صحیح بیوی والی فیلنگ دے رہی تھی

یار بھائی نے بلایا ہے میں کیا کہتا۔!(وہ معصومیت سے بولا)

.کچھ دیر میں وہ لڑکی آکر احد کی دوسری سائیڈ پر بیٹھی

www.novelsclubb.com

اور رزلٹ کیا آیا آپکا۔!!(حماد نے بات شروع کی)

.اسنے آپنے رزلٹ کے بارے میں بتایا

یہ کون ہیں؟(اس نے ایزل کا پوچھا)

بھابھی کی بہن ہے !(احد نے سادگی سے جواب دیا)

.ایزل کا ہلک تک کڑوا ہوا خود ہی پچھتائی رشتے کے بارے میں منع کر کے

کتنی کیوٹ ہو تم .!(اسنے تعریف کی)

ایزل اس وقت جینز کے اوپر ہائنک اور لانگ کوٹ میں تھی .رات ٹھنڈ بڑھ جاتی

. تھی یہاں .بلیک کلر کی کیپ میں ٹھنڈ کی وجہ سے ناک اور گال سرخ ہو رہے تھے

.ایزل نے جواب نہیں دیا

کچھ لو نہ آپ .!!(علوینہ نے اس کے آگے کیا کھانا)

.اس نے جیسے ہی ہاتھ بڑھایا ایزل نے پلیٹ اپنی طرف کر لی

www.novelsclubb.com

تم کچھ اور لے لو .!!(وہ پھیکی مسکراہٹ سے بولی)

.میشا اور مرزان نے ایک دوسرے کو دیکھا

آج جنگ ہو گی ادھر .!!(مرزان نے آہستہ کہا)

اور کیا پڑھنا ہے آگے۔!(وہ کھانے کو چھوڑ کے بات کی طرف متوجہ ہوئی)

بزنس۔!!(احد نے یک لفظی جواب دیا)

گڈ۔!!میں نے بھی۔!(اسے خوشی ہوئی)

دونوں ہاتھوں کو اس کے ہاتھ سے گزار کر ایزل نے جان کر احد کے کندھے پر سر رکھا۔

.احد سمیت سب اس کی حرکت پر حیران ہوئے

.وہ لڑکی تو حیرت سے ایزل کو دیکھ رہی تھی

بھابھی کی بہن کچھ زیادہ ہی فری ہے تم سے۔!(وہ طنزیہ بولی)

www.novelsclubb.com

جی نہیں منکوحہ ہوں میں احد کی۔!(ایزل نے دانت پیسے)

واٹ۔!!احد تم۔!(وہ لڑکی خود بھی جملہ پورا نہیں کر پائی)

.احد کے ڈمپل گہرے ہوئے

لیکن ابھی تو تم چھوٹے ہو۔!(وہ صرف احد سے مخاطب تھی جیسے ایزل تو دو بچوں کی اماں ہو)

نکاح ہوا ہے ابھی صرف۔!(مرزان مسکرایا بڑی مشکل سے ہنسی ضبط کی اس کی لڑکی کے منہ کے زاویے ہی کچھ ایسے تھے)

لیکن اتنی جلدی بھی کیا تھی!(اسے بات ہضم نہیں ہوئی)

وہ بتاؤ نہ جو مجھے کہتے ہو!!!؟ایزل نے احد کو کہا

!.خونخوار نگاہوں سے

کچھ پرسنل پرابلمز تھیں۔!(اب علوینہ نے بات میں حصہ لیا)

www.novelsclubb.com

ڈویولائک ہر؟(وہ تھوڑا کھوجنے والے انداز میں بولی)

نو۔!!(احدر کا)آئی لو ہر۔!!(اکی بات پر ایزل مغرور ہوئی)

.وہ لڑکی لب بھینچ کر اٹھ گئی

میں چلتی ہوں آپ لوگ انجوائے کریں.!!(کہہ کر وہ چلی گئی)

ہاہاہاہاہا.!!اس کا چہرہ دیکھا تھا.!!(مرزان ہنسا)

.علوینہ اور حماد بھی ہنس دیئے

تیرے نکاح کا سن کے کتنی لڑکیوں کے دل ٹوٹ گئے.!(حماد نے چھیڑا)

ٹوٹ جائیں اچھی بات ہے ورنہ میں توڑ دوں گی.!(ایزل بولی)

ہاہاہاہاہا.!!(اب سب کے مشترکہ قہقہے گونجے)ایزل نے بچوں کی طرح منہ

.بسورا

ایسے ہی ان لوگوں نے خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا.وہ لوگ آسیہ بیگم اور رحمان

www.novelsclubb.com

.صاحب کو۔بتا کر نکلے تھے

.رات ہو کافی دیر سے وہ گھر میں داخل ہوئے

ہائے تھک گیا میں تو.!(مرزان صوفے پر گرنے والے انداز میں بیٹھا)

.میں بھی.!(میشا بولی)

ایزل نے بیٹھ کر اپنے شوز اتارے.احد فرج سے پانی پی کر اور منہ پر تھوڑے چھٹے مار کر آیا.

.سردی سے اس کی بھی ناک اور گال ریڈ تھے

احد کال آرہی ہے تیرے فون پر.!!(مرزان نے کہا)

ہمم بجنے دو!!(وہ لاپرواہ بولا)

اٹھا کیوں نہیں رہا.!(حماد نے پوچھا)

نمرہ نے.!!اس لڑکی نے.!!(احد کی بات ایزل بیچ میں ہی ٹوک گئی)

www.novelsclubb.com

.اسے کہاں پسند تھا وہ اس کے علاوہ کسی کا نام لے

اس لڑکی نے سب کو میرے نکاح کی خبر کر دی ہے اس لیے کال آرہی ہے.!(احد نے موبائل سائلنٹ پر کر دیا)

!!. چلو بھئی یہ لڑکیاں بھی نہ کوئی بات اپنے تک نہیں رکھ سکتیں

وہ اور لڑکیاں ہوتی ہیں ہم تو کسی کی بات دوسروں تک نہیں پہنچاتے. !(میشا کو

(برداشت نہیں ہوا

ہاں تو میں بھی ان کی ہی بات کر رہا ہوں. !!(مرزان نے ایک ایک لفظ پر زور دیا)

احد. !!(ایزل نے پکارا)

جی جان احد. !(وہ ہی جان نثار کرنے والا انداز)

تم ان سب کو بلاک کیوں نہیں کرتے اب تو سکول بھی نہیں جانا. !(ایزل نے

(مشورہ دیا

www.novelsclubb.com

میں سم چینج کرتا ہوں. !اس کو پھینک دوں گا. !(احد نے کہا)

کیوں. !!(حماد چونکا)

!ویسے ہی اب تو کالج سٹارٹ ہونے والا ہے

!. کوئی مسلہ ہے احد تو بتادے

!. نہیں کوئی مسلہ نہیں ہے !بس ویسے ہی

میرا نمبر کس نام سے سیو ہے. !(مرزان کے اچانک فضول سوال پر میشا نے اسے گھورا)

لاعلاج. ! !(احد مسکرایا)

ہاہاہاہاہا. ! ! !(میشا اور حماد ہنسے)

کمینہ ہے تو بہت بڑا. !(مرزان کو غصہ آیا)

اور میرا !(حماد نے کہا)

www.novelsclubb.com

حماد کے نام سے. ! !(احد نے دانت دکھائے)

میں بڑا ہوں تجھ سے. !(وہ مصنوعی غصے سے بولا)

منہ سے عزت دیتا ہوں بھائی اب یہ موبائل کو کیا پتا. ! !(احد کی بات پر وہ ہنس دیا)

اور میرا نمر.!!(علوینہ نے ٹیبل پر پاؤں رکھے)اس کے پاؤں ہلکے ہلکے سوج گئے تھے.

بھابھی جان.!!(وہ مسکرایا)

علوینہ نے تھنب دکھایا.

اور بھائی میرا.!!(میشا چہکی)

گڑیا.!(پیار سے بولا)

ہاں انا بیلا والی گڑیا.!!(مرزان نے اپنی کہی)

ہاہاہا.!!(حماد اور علوینہ ہنسے)

www.novelsclubb.com

میشا نے اسے مکا مارا.

عایزل کا کس نام سے سیو ہے بھئی.!!(حماد کی بات پر سب اس طرف متوجہ ہوئے)

.احد نے ائزل کو دیکھا. وہ بھی اسے ہی دیکھ رہی تھی

حیاتی..!(احد نے کہا تو ایزل بلش کر گئی)

مطلب.!زندگی.!(میشا نے ترجمہ کیا)

.سب نے ہوٹنگ کی

آہستہ مما اور دادا سو رہیں ہیں.!(علوینہ نے ٹوکا)

چلو سب اپنے اپنے کمرے میں جاؤ.!!آرام کرو.!(حماد کہہ کر علوینہ کو لے کر .(کمرے میں گیا

اوئے موووی دیکھیں.!(مرزان نے سب کو کہا)

www.novelsclubb.com

نہیں آپیا غصہ ہوں گی.!(ایزل بولی)

تو ان کو کون بتائے گا وہ تو ویسے بھی اپنے کمرے میں ہیں.!لیٹ نائٹ موووی دیکھتے ہیں آج.!پھر پتا نہیں یہ دن کب آئیں.!(مرزان کی بات پر وہ مان گئے)

آجاؤ پھر میرے روم میں دیکھتے ہیں۔!(ایزل اور وہ سب اوپر گئے)

ایزل نے سارے پردے ڈالے بالکنی کا دروازہ بند کیا۔بیڈ سے آگے بڑا صوفہ تھا اور سامنے بڑی ایل ای ڈی۔

اس نے لائٹس بند کر کے ملٹی لائٹس ان کی۔

ہاں یہ لگ رہا ہے جیسے ہم کوئی مووی دیکھنے آئیں ہو۔!(مرزان مسکرایا)

کونسی مووی دیکھیں۔؟(میشا کچن سے کھانے کا سامان لائی)

چلو مرزان تمہاری برادری والی مووی دیکھتے ہیں۔

''ایزل نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا''

www.novelsclubb.com

میری؟مرزان نے ناسمجھی ایزل کی طرف دیکھا

ہاں!ابھی جو آئی ہے animal

میشا کی تو ہنسی چھوٹ گئی احد بھی مسکرا رہا تھا۔

مرزان نے منہ بناتے ہوئے ایزل کی طرف دیکھا۔

پھر وہ سب نیٹفلکس پر مووی لگا کر دیکھنے لگے احد اور ایزل بیڈ پر تھے تو میشا اور مرزان صوفے پہ۔

مووی تو شروع ہو چکی تھی لیکن احد کا دھیان مووی پہ نہیں تھا۔ مووی کی وجہ سے احد کو بھی اپنا بچپن یاد آ رہا تھا۔

چلیں آئیں آپ لوگوں کو احد شاہ کے بچپن کی کچھ جھلکیاں دکھاتے ہیں۔

زینب بیگم ماحد کو کھانا کھلا رہیں تھیں۔ ابھی المان اور ارحان بھی سکول سے آئے تھے۔ کپڑے بدل کر اب ڈائیونگ ہال میں کھانا کھا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

احد بھی انکے ساتھ ہی تھا۔ بلکہ احد تو ان دونوں سے چھوٹا تھا۔ لیکن اسکی طرف کوئی توجہ نہیں دے رہا تھا۔ وہ چھوٹا سا بچہ اکیلے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے کھانا کھا رہا تھا۔

احد کے ہاتھ پر چھوٹ بھی لگی ہوئی تھی۔ لیکن کسے فکر تھی۔

اچانک احد کا ہاتھ لگ کر شیشے کا گلاس ٹوٹ کر زمین پر گر گیا۔

احد نے ڈر کر زینب بیگم کی طرف دیکھا۔

کر دیا نقصان اور کچھ کرنا بھی آتا ہے تجھے جب سے آیا ہے نہوست ہی آئی ہے۔

اہ۔ہ۔ہ۔ہ۔ہ۔ہ! زینب بیگم نے رکھ کر احد کے چھوٹے چھوٹے گالوں پر دو تھپڑ لگائے جسے احد کرسی سے زمین پہ گرا"

www.novelsclubb.com

احد درد کی وجہ سے رونے لگیا تھا۔

ہاں اب رو لے بیٹھ کر کون لا کر دے گا یہ برتن تیری ماں لائی گی کیا۔ہاں خود تو چلی گئی اپنے یار کے ساتھ پتہ نہیں جائز ہے بھی یا نہیں ہمارے متھے باندھ گئی اس گند کو۔

احد مسلسل روئے جا رہا تھا اسکے چھوٹے چھوٹے گال تھپڑ کی وجہ سے لال ہو رہے تھے۔ کہنیوں پہ بھی چھوٹ آئی تھی زمین پر گرنے کی وجہ سے۔

.س۔سوری مما.!(وہ روتے ہوئے بولا)

بکواس بند کر اپنی.! نہیں ہوں میں تیری ماں سمجھا کتنی بار کہا ہے کہ مجھے ماں مت کہا کر.!!(وہ اونچا بولی)

.احد نے ڈر کے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے

چاچی بس کر دیں.!(المان کو برا لگا)

چپ کر کے کھاؤ المان.!(فاطمہ بیگم سختی سے بولی)

!. لیکن ماما وہ ابھی بہت چھوٹا ہے غلطی سے ٹوٹ گیا

اپنا منہ بند کر کے بیٹھو. !!(فاطمہ بیگم نے غصے سے کہا)

.زینب اور فاطمہ بیگم آٹھ کر کچن میں گئ

المان فوراً اٹھ کر اس کے پاس آیا. ماحد کھانا کھاتے ہوئے انہیں دیکھ رہا تھا جبکہ

.ارحان لاپرواہ تھا

چپ کر جاؤ احد. !(المان نے اس کے آنسو صاف کیے)

ا۔المان غلطی سے ٹوٹ. !! میں جانتا ہوں تم چپ کر جاؤ. !(اس نے پیار سے کہا)

اٹھ اور یہ کانچ اٹھا. !(زینب بیگم نے اکر المان کو پیچھے کیا)

www.novelsclubb.com

لیکن چاچی وہ کیسے کرے گا. !!(المان پریشان ہوا)

م۔میں کر دوں گا. !(احدان کی آنکھوں سے ڈر گیا)

اور پھر سسکتے اس نے ہی وہ کانچ سمیٹے چاہے ہاتھ میں کیوں نہ لگے کتنی بار لیکن زینب بیگم نے اسی سے اٹھوائے.

اس کے نازک سے ہاتھ زخمی ہو چکے تھے. ان دنوں حماد کالج کے پہلے سال میں تھا.

وہ شام میں گھر لوٹا تھا. احد باہر لان کی سائیڈ والی سیڑھیوں میں بیٹھا ہوا تھا. اس کا سر گھٹنوں پر تھا.

وہ ٹھٹھک کر اسکے قریب گیا.

احد.!!(حماد آواز دی)

وہ چونک کر سیدھا ہوا.

www.novelsclubb.com

یہاں کیوں بیٹھے ہو.؟

وہ بھائی.!!(اس کی آنکھوں میں نمی آئی)

کچھ نہیں ایسے ہی.!(احد نے سر نفی میں ہلایا)

کسی نے کچھ کہا ہے.!(وہ پاس بیٹھا)

آپ مارو گے تو نہیں.؟(وہ معصومیت سے بولا)

میں کیوں ماروں گا.؟(اس نے نا سمجھی سے کہا)

بھائی.! میرے ہاتھ میں بہت درد ہو رہا ہے میں سچی کہ رہا ہوں میں نے وہ گلاس جان کر نہیں توڑا غلطی سے ٹوٹ گیا تھا.!(احد نے ہاتھ آگے کیا)

.جو جگہ جگہ سے کٹا ہوا تھا

.حماد نے حیرانی سے اسے پھر ہاتھ کو دیکھا

یہ کیا ہوا ہے؟

www.novelsclubb.com

وہ انٹی نے کہا کہ میں نے توڑا ہے.! لیکن بھائی میں نے نہیں توڑا وہ بس غلطی سے

(حماد نے اسے سینے سے لگایا)!!.

اسے دکھ ہوا زینب بیگم کی حرکت پر. اتنے سے بچے سے پتا نہیں کس بات کی دشمنی تھی .

احد. ! ! !(مرزان کی آواز سے چونک کر حال میں لوٹا)

آنکھیں حد درجہ سرخ ہو رہیں تھی. بے ساختہ نظر اپنے ہاتھوں پر گئی. جو بلکل صاف تھے. لیکن روح پر لگے زخم بہت تکلیف دیتے ہیں .

کب سے بلا رہیں ہیں ہم تجھے کونسے خیالات میں کھویا ہے. !(مرزان نے کہا)

کہیں نہیں میں فلم ہی دیکھ رہا ہوں. !(اس نے ارد گرد دیکھا ایزل اور میشا اسے ہی دیکھ رہیں تھی)

ہاں فلم دیکھ رہا تھا لیکن ذہن کہیں اور تھا. !(مرزان کی بات پر احد نے چہرے پر ہاتھ پھیرا)

میں کمرے میں جا رہا ہوں. ! !(وہ کہہ کر کمرے سے نکل گیا)

اسے کیا ہوا؟(ایزل اور وہ سب اس کے اچانک رویے پر حیران ہوئے)

مرزان بھی اپنے کمرے میں گیا ایزل نے ٹی وی بند کر دیا. وہ سب سونے کے لیئے لیٹ گئے.

لیکن ایزل کا دھیان تو احد میں ہی اٹکا ہوا تھا.

احد کیا ہوا یار سب ٹھیک ہے نہ.!!(مرزان نے پریشانی سے کہا)

مرزان میں.!!(اس نے گہرے گہرے سانس لیے)

احد تو ٹھیک ہے.!!(مرزان نے پانی دیا)اس نے پانی پیا وہ ریڈ ہو رہا تھا.

اچانک کیا ہو گیا ہے تجھے!!(اسے سمجھ نہیں آئی)

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں مجھے سونا ہے تو بھی سو جا.!!(وہ لیٹ کر کروٹ بدل گیا)

مرزان نے لب بھینچے پتا تھا وہ کچھ نہیں بتائے گا. کچھ دیر بعد مرزان سو گیا۔احد اٹھ کر بیٹھا.

مما.!!(وہ زیر لب بولا)

مجھے آپ بہت یاد آرہی ہیں.!پلیز پاس آجائیں میں بہت تکلیف میں ہوں.!(وہ نم آنکھوں سے بول رہا تھا)

.پیچھے مڑ کر مرزان کو دیکھا

کاش میں بھی سب کچھ بھول کر بے فکری سے سو سکتا.!(احد کو اس کی نیند پر رشک آیا)

کتنا آزمایا جانا تھا ابھی تو صبر کر رہا تھا۔لیکن کہا جاتا ہے کہ انسان کے صبر کی بھی ایک انتہا ہوتی ہے جب اس کے صبر کی انتہا ہونی تھی تو کونسا طوفان آنا تھا یا سب کچھ تھم جانا تھا یہ تو وقت نے بتانا تھا.

www.novelsclubb.com

اگلے دن ایان ریان کی بھی کال آئی تھی وہ بھی اچھے نمبرز سے پاس ہوئے تھے.ان کے گھر جانے کے بعد وہ لوگ گھر آنے کا ارادہ رکھتے تھے.

دن ایسے ہی گزر رہے تھے آسیہ بیگم کے کہنے پر سب گھر آ گئے تھے انکی عدت بھی ختم ہو چکی تھی شوخ و چنچل سی ایزل اب سنجیدہ ہو گئی تھی پہلے کی طرح باتیں اور مزاق ختم کر دیئے تھے.

آج ان کے ماموں کے گھر پہ دعوت تھی میشا اور مرزان اپنے اپنے گھر لوٹ گئے تھے۔علوینہ بھی اپنی ماما۔کے اثرار پر واپس حویلی گئی تھی لیکن دھیان تو اس کا ادھر ہی اٹکا رہتا تھا سب حویلی میں اس کا بہت دھیان رکھتے تھے وہ اللہ کا بہت شکر ادا کرتی تھی جس طرح افتخار صاحب کے جانے کے بعد سب نے مل کر ان کا بہت خیال رکھا تھا کہ وہ ان کی بھی مشکور تھی.

احد پہلے کی طرح سنجیدہ اور خاموش ہی تھا ہاں ایزل سے ہمیشہ مسکرا کر ہی بات کرتا تھا۔

احد بیٹا آپ بھی چلو نہ ہمارے ساتھ.!(آسیہ بیگم اس کو ساتھ جانے کا کہہ رہی تھی)

آنٹی میں کیا کروں گا وہاں آپ اور عایزل جائیں۔!(وہ نرمی سے بولا)

!.بیٹا بھائی نے ہم تینوں کو دعوت دی ہے

آنٹی میرا دل نہیں کر رہا آپ ایزل کو لے جائیں وہ آچھا فیل کرے گی کتنے دنوں سے گھر میں ہے۔!(بات بدل رہا تھا)

اتنی دیر میں ایزل تیار سی نیچے آئی۔

بلیک ٹراؤزر اور بلیک ہی گھٹنوں تک آتی شرٹ میں ہاتھ میں نازک سی واچ پہنے .بالوں کو اونچی چوٹی میں قید کیے احد نے نظر بھر کر اسے دیکھا

میں ریڈی ہوں مما۔!(وہ آسیہ بیگم سے مخاطب ہوئی)

www.novelsclubb.com

یہ پھر آیان ریان کے ساتھ میچنگ کی ہے۔!(انہیں چڑ ہوئی)

آپ جانتی تو ہیں ہم میں بھی ماموں کے گھر جاتے ہیں تو وہ تھیم کلر بتا دیتے ہیں مجھے (آیان ریان اور ایزل ہمیشہ فیملی دعوت میں ایک جیسی ڈریسنگ کرتے تھے)!.

تم تیار نہیں ہوئے؟(ایزل نے اب احد کو کہا)

میں نہیں جارہا.!(ایزل کا دل بجھا)

کیوں؟(وہ سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی)

میں کب سے اس لڑکے کو کہہ رہی ہوں مجال ہے جو کوئی سنے میری.!(آسیہ بیگم دونوں کی طرف سے کہہ رہیں تھی)

کیوں نہیں جارہے ماموں نے ہم چاروں کی دعوت دی ہے.!چپ کر کے ریڈی ہو جاؤ.!ورنہ بابا کو بتاتی.!!(وہ کہتے کہتے رکی)

زخموں کو بھرنے میں وقت درکار تھا۔

www.novelsclubb.com

داداجان کہاں ہیں.؟(ایزل نے پوچھا)

وہ باہر لان میں ہیں.!(انہوں نے جواب دیا)

.اسیہ بیگم کی آنکھیں نم ہوئیں پہلی بار افتخار صاحب کے بغیر کہیں جارہی تھیں

میں ساتھ چلتا ہوں۔!(احد اٹھ گیا تاکہ ماحول مزید خراب نہ ہو)

ایزل گہرا سانس لے کر باہر لان میں اگئی ماما کی نگاہوں میں اس وقت تو بلکل نہیں دیکھ سکتی تھی.

میری گڑیا بہت پیاری لگ رہی ہے۔!!(ایزل نے ان ک ہاتھ چوما)

آپ بھی بہت اچھے لگ رہیں ہیں۔!(وہ مسکرا دیئے)

کچھ دیر میں آسیہ بیگم سادہ سے لباس میں تیار باہر آئی.

احد نہیں آیا۔؟(آسیہ بیگم نے پوچھا)

نہیں وہ۔!!(ابھی وہ کچھ کہتی کہ سامنے سے احد آتا دکھائی دیا)

www.novelsclubb.com

وہ بلیک جینز اور بلو کالر شرٹ میں بہت دلکش لگ رہا تھا کف لنکس کو موڑ کر کہنیوں تک کیا ہوا تھا بال سلیکے سے سیٹ تھے کچھ سلکی بال ماتھے پر بکھرے تھے. ہاتھ میں خوبصورت سی واچ تھی۔ بلیک جو گرز کپڑوں سے میچ تھے.

ماشاءاللہ بہت پیارے لگ رہے ہو احد.!!(آسیہ بیگم نے تعریف کی احد مسکرا دیا)

میم گاڑی تیار ہے.!(ملازم نے کہا)

.وہ لوگ گاڑی کی طرف بڑھے ایزل کی نظریں بھٹک بھٹک کر اس پر جا رہیں تھی

کیا بات ہے میڈم.!آج اپکی نظریں ہم سے ہٹ نہیں رہیں.!!(وہ اس کے کان

(میں آہستہ سے بولا

.ایزل نے آنکھیں بند کر کے اس کے کلون کی خوشبو اپنے اندر اتاری

ایسی کوئی بات نہیں ہے.!(وہ مکر گئی)

تو پھر کیسی بات ہے؟(۔اس نے ایزل کا گال چوما)

www.novelsclubb.com

ایزل کی آنکھیں کھلی فوراً ماں کی طرف دیکھا جو علوینہ سے کال پر بات کرنے میں

.مصروف تھیں.اور دادا جان ڈرائیور سے بات چیت کر رہے تھے

ٹھر کی.!(احد کو لقب سے نوازا)

کیوٹ لگ رہی ہو۔!!(ایزل کو جیسے اس کی تعریف کا ہی انتظار تھا)

.پتا نہیں کیوں لیکن اسے آچھا لگتا تھا جب جب احد اسے پیار سے چومتا یاد یکھتا تھا

تھینکس۔!(وہ مسکرائی)

احد۔!!!(احد نے اس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لیا اور شدت سے

(دونوں گال چومے

دل کرتا ہے کھا جاؤں تمھیں کیوں ہوا تنی پیاری۔!!(ایزل اس کی بات پر ہلکا سا

(ہنسی

بد تمیز انسان مما بھی ساتھ ہیں۔!(وہ اسے گھورتے ہوئے آہستہ آواز میں بولی)

www.novelsclubb.com

تو۔؟(لاپرواہ انداز)

تو میں مما کو بتاتی ہوں کہ ان کا داماد کتنا بد تمیز ہے۔!(اسی کے انداز میں بولی)

کیا بد تمیزی کی میں نے۔؟

تم نے.!!(وہ رک گئی اس کی چلا کی پر اسے گھورا)

احد ڈھیٹائی سے ہنسا. وہ کہاں باز آنے والا تھا جب گھر پہنچ گئے تو آسیہ بیگم کے اترنے کے بعد جلدی سے اسکے گال چٹاچٹ چوم ڈالے. ایزل صرف گھور کر رہ گئی

.

اسلام و علیکم بھائی.!!(آسیہ بیگم عرفان ملک کے گلے لگی انہوں نے اپنی بہن کا سر

.چوما

!.وعلیکم السلام بھائی کی جان.!!آؤاندر بیٹھو

آیئے انکل اپ بھی.!!(انہوں نے نرمی سے رحمان صاحب کو کہا)

اور بتاؤسب ٹھیک ہے.!!(رحمان صاحب نے انہیں گلے سے لگایا)

!.اللہ کا شکر ہے.!!اپکی طبیعت کیسی ہے اب

بس چل رہیں ہیں دوائیوں پر.!(وہ مسکرائے)

اللہ اسلامت رکھے اپکو۔!(ان کی دعا پر ایزل اور احد نے زیر لب آمین کہا)

.اب آسیہ بیگم آپنی بھابھی سے مل رہیں گے

کیسی ہے میری گڑیا۔؟(وہ ایزل سے بولے)

جی میں ٹھیک ہوں۔!!(ایزل کی آواز مدھم تھی)

اور چڑیل کیسی ہو۔!!(وہ مرزان کی دیکھا دیکھی اسے یہ کہنے لگ گئے تھے)

منہ بند رکھو اپنا۔!خود ہو گے چڑیل!(وہ کہہ کر اندر بڑھی)

اور برخودار کیسے ہو۔!!(ان کا رخ احد کی طرف تھا)

اللہ کا شکر ہے انکل میں ٹھیک ہوں۔!(احد نے سنجیدگی سے کہا)

www.novelsclubb.com

عرفان ملک کو احد کی پرسنیلٹی بہت اچھی لگتی تھی۔ایک انجانی اٹریکشن تھی۔جو

.اس کی طرف متوجہ کرتی تھی

اندر آجاؤ بیٹا۔!!(وہ ان کے ساتھ اندر بڑھا)

لاونج میں سب بیٹھے بات چیت کر رہے تھے. آیان ریان اور عایزل کی نوک جھونک جاری تھی جبکہ احد رحمان صاحب عرفان ملک کی باتیں سن رہے تھے. آسیہ بیگم اور ان کی بھابھی کچن میں باتوں کے ساتھ کھانے وغیرہ کو بھی دیکھ رہیں تھی.

آؤ احد ہم گیم کھیلنے لگے ہیں. !(وہ تینوں اٹھ کر احد کے پاس آئے)

نہیں تم لوگ کھیلو. !(اس نے منع کر دیا)

عجیب ہو بھئی تم. !! قسم سے تمہارے اندر نہ بڈھی روح ہے. !!(ریان نے منہ بنایا)

ہاں چپ کر کے بیٹھ رہتا ہے ہر وقت پتا نہیں عایزل تمہارا گزارا کیسے ہو گا. ! تم تو اتنا بولتی ہو اور یہ صاحب زادے ایک لفظ بھی بول لیں تو بڑی بات ہے. !(آیان نے بھی تبصرہ کیا)

.عایزل مسکرائی آکر اپنے ماموں کے سینے پر سر رکھا

میرا بچہ.!!(انہوں نے اسے حصار میں لیا)

.وہ دونوں صوفے پر بیٹھے تھے

ایک بات بتاؤ یہ تم سے بات بھی کرتا ہے یا نہیں.!!(رحمان صاحب کی بات پر

(ایزل اور احد کی نظریں ملی

.اب انہیں کیا بتاتی یہ شخص سب سے سامنے کچھ اور تھا اور اس کے سامنے کچھ اور

جی دادا جان کرتا ہے.!!(ایزل نے سر اثبات میں ہلایا)

)!.یہ کیا طریقہ ہے ایزل احد سے بات کرنے کا شوہر ہے بھئی آپکا پیار سے تو بولو

www.novelsclubb.com

(اس کی مامی نے کچن سے آتے ہوئے کہا

یہ نہیں سنتی ہزار دفعہ کہا ہے مجال ہے جو عزت سے بات کرلے.!(آسیہ بیگم نے

(افسوس سے سر نفی میں ہلایا

اچھا جی اب عزت اور پیار دونوں سے بات کروں گی۔!!(اس نے دانت پیسے)

آؤ سب کھانا کھاؤ۔!!(عرفان ملک اٹھے)

آیئے سر تاج آ کر کھانا کھایئے ورنہ اپکی کنیز بھوکی سو جائے گی۔!!(ایزل نے

(نہایت ہی ادب سے احد کو کہا

ہاہاہا۔!!!(سب نے قہقہہ لگایا)

احد بھی ہنس دیا۔

ویسے ایک بات تو تہہ ہے۔!ایزل سب کے سامنے احد کو ڈھیر ساری عزت ہی

دے گی۔!!(ریان نے ہنس کر کہا)

www.novelsclubb.com

دے ہی نہ دے یہ۔!ابھی تھوڑی دیر بعد پھر بھول جائے گی۔!!(احد نے بھی

(چھیڑا

آپ میرے ننھے سے شوہر اور میری مما کے ننھے سے داماد ہیں.!!اپکی شان میں گستاخی کیسے کر سکتی ہوں جناب.!!(اس کا لہجہ چاشنی سے بھرپور تھا)

ایان ریان اس کے ادب پر ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہے تھے. پھر سب نے خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا. ایزل سمیت سب نے افتخار صاحب کی کمی کو بہت محسوس کیا تھا.

ابھی وہ چاروں گیم کھیل رہے تھے کہ احد کی کال آئی.

کون ہے؟(ایزل نے پوچھا)

مرزان.!!(وہ جواب دے کر فون سنے باہر گیا)

اسلام وعلیکم جانی کیسا ہے.؟(اس کی چہکتی ہوئی آواز احد کو سنائی دی)

وعلیکم السلام میں ٹھیک تو بتا کیسا ہے.!(احد نے مسکرا کر کہا)

وہ لان میں کھڑا تھا جہاں سے آیان ریان اور عایزل صاف نظر آ رہے تھے.

میں تو ہمیشہ کی طرح ہینڈسم.!!اور کیا ہو رہا تھا؟

ہم عرفان انکل کے گھر ہیں آج انہوں نے دعوت دی تھی.!(احد نے بتایا)

اچھا تو وہ دو نمونے ساتھ ہیں آج.!(.مرزان کا اشارہ آیان ریان کی طرف تھا)

تم لوگ نہ سدھرنا وہ دونوں بھی تجھے بہت ہی خوبصورت الفاظوں میں یاد کر رہے تھے ابھی.!(احد نے کہا)

ہائے میں چیز ہی ایسی ہوں کوئی یاد کیے بغیر رہتا نہیں.!!(وہ مغرور سا بولا)

واقعی.!!خیر کب آرہا ہے واپس.!!(احد نے بات بدلی)

کیوں تو یاد کر رہا ہے.!اگر کر رہا ہے تو بتا ابھی تیری یاد میں اڑ کے آتا ہوں.!(اسنے چھیڑا)

www.novelsclubb.com

بکواس بند کر.!اور سیدھی طرح بتا میں نے اس لیے پوچھا کیونکہ کالج سٹارٹ ہونے میں ایک ہفتہ ہے.!(احد نے مصنوعی جھڑکا)

ایک دو دن میں آجاؤں گا یار ویسے میں کالج گیا تھا کچھ ہاسٹل ورک تھا اس کے لیے.!!(مرزان نے بتایا)

تو ہاسٹل میں رہے گا.؟

)!!. ظاہر ہے بھئی اب تیرا تو وہ سسرال ہے میں تو وہاں نہیں رہ سکتا نہ اب

(مرزان کی بات احد کو صحیح ہی لگی

اور ایک بات بتاؤں تجھے !(. مرزان نے تھوڑا سسپنس کریٹ کیا)

کیا.؟(احد نے فوراً پوچھا)

واصف میرا روم میٹ ہے.!!(مرزان کی بات پر احد کی آنکھیں سرخ ہوئیں.)

www.novelsclubb.com

تو جانتا ہے نہ وہ کتنا کمینہ ہے.!!(احد نے دانت پیسے)

!!. یار سوری تو کر لیا تھا اس نے

سوری مائی فٹ.!!وہ ایک نمر کا بے غیرت انسان ہے.!!تو اس کے ساتھ نہیں رہے گا.!!(احد نے جیسے حکم دیا)

کیا ہو گیا ہے احد تجھے.!اب وہ میرے ابا کا کالج تو نہیں ہے نہ.!میں کیسے اسے جانے کا کہوں اور اب تو سارے رومز بک ہو چکے ہیں.!(مرزان نے پریشانی سے کہا)

تو جانتا ہے نہ میں یہ کیوں کہہ رہا ہوں.؟(احد نے جیسے یاد دلایا)

جانتا ہوں اس نے میری بھابھی جان کو چھیڑا تھا.!(مرزان نے شوخی سے کہا)

ڈونٹ کال ہر "جان"(احد نے سختی سے کہا)

www.novelsclubb.com

!.اچھا اوکے.!اب تو غصہ نہ کر اور پریشان نہ ہو میں اسے زیادہ بات نہیں کروں گا (مرزان نے پیار سے کہا)

اور اپنے کام سے کام رکھنا زیادہ اسے دوستی بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے۔!!(احد

(کی بات پر مرزان کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ آئی

او۔!!!تو احد شاہ جیلس ہو رہیں ہیں۔!!(اس کی بات پر احد کا سر گھوما)

کیوں تو میری گرل فرینڈ ہے۔!دفعہ ہو کتنا چیپ ہے تو۔!!(مرزان نے قہقہہ لگایا

)

اچھا سوری۔!!یہ بتا چڑیل کیسی ہے۔!!اب کچھ نارمل ہوئی۔!(مرزان کی بات پر

(احد نے مڑ کر شیشے کے اس پار بیٹھی ایزل کو دیکھا

۔جو ٹھوڑی پر ہاتھ رکھے گیم میں اپنی باری لے رہی تھی

www.novelsclubb.com

!!۔ہمم اب کچھ ٹھیک ہے

چلو۔!!یہ تو گڈ ہو گیا۔کالج جائے گی تو اور ٹھیک ہو جائے گی۔!(مرزان کو اچھا لگا)

اس سب میں ویسے صرف ایک بات اچھی ہوئی ہے۔!(مرزان نے کہا)

اور وہ کیا.؟(احد نے پوچھا)

!!.ایزل تجھ سے نارمل ہو کر ہی بات کرتی ہے اور اب تو بد تمیزی بھی نہیں کرتی لیکن میں نے ایسے تو نہیں چاہا تھا.!(وہ مسلسل ایزل کو دیکھ رہا تھا)

کیوں تو خوش نہیں ہے؟(مرزان حیرت سے بولا)

پتا نہیں ابھی اس بارے میں سوچا نہیں.!!(احد کی نگاہیں اس پر ہی ٹکی تھیں)

پتا نہیں تو کیا سوچ رہا ہے.!!جو بھی سوچ رہا ہے اللہ سب خیر کرے.!!(مرزان نے دعا دی)

اچھا میں تجھ سے بعد میں بات کرتا ہوں ایزل اندر بلا رہی ہے.!!(ایزل شیشے سے اندر آنے کی طرف اشارہ کیا)

www.novelsclubb.com

ہاں جا.!!دوست کی تو تیری نظر می کوئی اہمیت ہی نہیں ہے.!(وہ فوراً ایموشنل ہوا)

بھاڑ میں جاتو.!! پاگل.!!(احد نے مسکراتے ہوئے کال بند کی ادھر مرزان بھی ہنسا.!

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا اندر بڑھا.

رات کو وہ لوگ واپس آ گئے تھے. آسیہ بیگم نے رحمان صاحب کو دوائی دے کر آرام کرنے کی ہدایت دی اور اپنے کمرے میں آ گئیں.! افتخار صاحب کی کمی اتنی محسوس ہوتی تھی کہ آنسو خود بخود آنکھوں میں آ جاتے تھے.

احد نے فریش ہو کر کپڑے بدلے سادے سے نائٹ سوٹ میں وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا نیچے آیا. کچن میں خود کے لئے کافی بنائی اور لان کی طرف چل دیا. ایزل بھی فریش کو کر بالکنی میں کھڑی تھی جب نیچے احد پر نظر پڑی.

وہ لاشعوری طور پر احد کو دیکھ رہی تھی.

کتنا اچھا ہے نہ احد اس نے میرا کتنا خیال رکھا.!!ایک بار بھی نہیں ڈانٹا کہ میں ہر وقت روتی رہتی ہوں.! بابا کی ڈیتھ پر مجھے کتنا سنبھالا.!!(وہ اسکو دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی)

.احد کافی پیتے ہوئے موبائل میں مصروف تھا

کیا بابا کا یہ فیصلہ میرے لیے ٹھیک رہے گا.؟مجھے تو احد نہیں پسند.! پھر پوری زندگی کیسے گزرے گی.؟(وہ خود سے سوال کر رہی تھی)

ٹھیک ہو جائے گا سب ایزل.!!ابھی تو آپ چھوٹی ہو.! زندگی میں جب آگے بڑھو گی تو خود اس رشتے اور احد کی اہمیت کا اندازہ ہو جائے گا.!(اچانک ایک آواز پر ایزل نے ارد گرد دیکھا)

www.novelsclubb.com

.کوئی نہیں تھا شاید اسے لگا اس کے بابا تھے

.وہ مسکراتے ہوئے لان میں آئی.احد کے کندھے پر ہاتھ رکھا

.احد نے چونک کر سر اٹھایا

تم سوئی نہیں.؟(وہ حیران ہوا)

تم بھی تو نہیں سوئے.!(وہ الٹا پوچھ رہی تھی)

مجھے تو نیند نہیں آ رہی اس لیے ادھر آ گیا.!(احد نے کافی کا سپ لے کر کپ ٹیبل پر رکھا)

میرا بھی یہی مسلہ ہے.!(ایزل نے وہی کپ اٹھا کر لبوں سے لگایا)

.احد کو حیرت کا جھٹکا لگا

تمہیں اگر پینی ہے تو میں بنا دیتا ہوں۔!!(اسے یہی مناسب لگا)

www.novelsclubb.com

کیوں میں تمہاری کافی نہیں پی سکتی۔!(ایزل کو برا لگا)

پی سکتی ہو جان.!!!میں نے تو بس تمہیں ایک آفر کی تھی.!!(وہ مسکرایا)

چلو آج ایک دوسرے کو جانتے ہیں کچھ سوالات تم مجھ سے پوچھو کچھ میں تم سے پوچھتی ہوں۔!(ایزل نے کہا)

اوکے..!!پہلے تم پوچھو.!(احد نے سر اثبات میں ہلایا)

جی تو پہلا سوال یہ ہے کہ تمہیں کھانے میں کیا پسند ہے.؟

مجھے بچپن سے اتنی بھی آزادی نہیں تھی کہ کوئی پسندیدہ ڈش چوس کرتا اپنے لیے بس جو ملتا تھا میں کھالیتا تھا.!(احد کے جواب پر ایزل کو اچھا نہیں لگا)!!.

اور تمہاری پسندیدہ ڈش.!!(اب وہ پوچھ رہا تھا)

چائینز رائس.!!(وہ دونوں مسکرائے)

www.novelsclubb.com

تمہاری پسندیدہ جگہ؟(عایزل نے پوچھا)

مائی برتھ پلیس.!سکوٹ لینڈ.!!(وہ حیران ہوئی)

واؤ تم سکوٹ لینڈ میں پیدا ہوئے ہو؟(احد نے سر اثبات میں ہلایا)

.اسے اچھا لگ رہا تھا پہلی بار کوئی اس کی پسند نہ پسند پوچھ رہا تھا

اوکے.!فیورٹ سبجیکٹ؟(ایزل نے پیچھے کرسی سے ٹیک لگائی)

جیومیٹری.!(احد نے سکون سے کہا)

واٹ.!!یہ کس کو پسند ہوتا ہے.!(ایزل نے منہ بنایا)

!!.کیوں مجھے پسند ہے

!!.کسی کو بھی پسند نہیں تھا ہماری کلاس میں.!!نہایت ہی بورنگ ہے

!.ہمم یاد ہے مجھے.!سب سو رہے ہوتے لیکچر کے دوران.!لیکن مجھے اچھا لگتا ہے

(احد ہنسا)

www.novelsclubb.com

ویسے تمہاری فیورٹ کلاس کونسی ہے.!!(اس نے ایزل سے پوچھا

وہی جس میں ٹیچر نہیں آتی تھی.!(اس کی معصومیت پر احد کا قہقہہ گونجا)

بہت مزہ آتا تھا جب ٹیچر نہیں آتی تھی میں سارہ اور بریرہ تینوں اتنا انجوائے کرتے تھے۔!(ایزل نے مزید بتایا)

.یور فرسٹ کرش۔!(ایزل نے پوچھا)وہ غور سے احد کے تاثرات دیکھ رہی تھی

میرا کبھی کوئی کرش نہیں رہا۔!!میں نے ہمیشہ سے ایک ہی لڑکی کو چاہا ہے۔!(احد نے ایزل کی نگاہوں میں دیکھا)

ویسے مجھے نہیں پتا تھا کوئی مجھے اٹھ سال کی عمر سے چاہتا ہے۔!!(ایزل نے چھیڑا)

تم جب پہلی بار حویلی آئی تھی تو مجھے بہت اچھی لگی تھی۔اتنی کہ تمہارے جانے کے بعد کبھی میں تمہیں اپنے ذہن سے نکال نہیں پایا۔تمہیں سوچنا مجھے اچھا لگتا تھا۔دل میں خواہش بھی تھی کہ دوبارہ تم سے سامنا ہو۔!جب چھوٹا تھا تو معلوم نہیں تھا کہ یہ جذبہ کیسا ہے لیکن بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ معلوم ہوا اس معصوم سی لڑکی

سے مجھے عشق ہو گیا ہے۔! مجھ میں میں تو تھا ہی نہیں سب کچھ تمہارا تھا۔! (وہ ایک جزب سے بولا)

"سمائی ہے تیری ہستی میری ہستی میں کچھ ایسے"

"کہ لگتا ہے کچھ ایسے، جہاں میں ہوں وہاں تم ہو

عایزل کے دل نے بیٹ مس کی۔ احد نے اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا۔

تم میری زندگی میں آئی پہلی اور آخری لڑکی ہو جسے میں نے پسند کیا محبت کی اور پھر عشق کیا۔! شاید اللہ کو میری دعائیں اتنی پسند آگئی کہ انہوں نے تمہیں میرے نکاح میں دے دیا۔! (احد نے اس کے شفاف ہاتھ کی پشت کو چوما)۔

www.novelsclubb.com

ایزل مدھم سا مسکرائی۔

یور فرسٹ کرش۔؟ (احد نے پوچھا)

منکوحہ سے پوچھ رہے ہو کرش۔!! (ایزل نے لب کاٹ کو نادبایا)

اگر میں اس سوال کا جواب نہ دوں تو۔!(احد نے اچھنبے سے اسے دیکھا)

کبھی کسی اور دن دوں گی۔!!(اس نے ٹالا)

اور اگر میں کہوں مجھے آج ہی سنا ہے پھر۔!!(احد نے آبرو اچکائی)

پھر میں یہ کہوں گی۔!!کہ تم ضد نہیں کرو گے جس سے محبت کی جاتی ہے اس کی ایک ایک بات مانی جاتی ہے۔!

لڑکی۔!!غلط جگہ پر وار کیا ہے تم نے۔!(احد نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا۔ایزل ہنسی)

زندگی کا کوئی ایسا لمحہ جب تمہیں بہت ڈر لگا۔!(ایزل کے سوال پر احد کی نظروں میں ماں کا چہرہ آیا)

www.novelsclubb.com

تم نے وہ سوال پوچھا ہے جس کے بارے میں, میں خود سے بھی بات نہیں کرتا۔!(ایک پل کو خاموشی چھائی)

.ایزل کی اچانک دھڑکنیں تیز ہوئیں. چاند کی روشنی میں ایک فسوں خیز ماحول چھایا

لیکن تم میری روح کا حصہ ہو میرے بارے میں جاننا تمہارا حق ہے.!! مجھے اپنی موم کے بہت برے خواب اتے ہیں جن میں ان کی حالت صحیح نہیں ہوتی اور وہ مجھے پکار رہیں ہوتی ہیں لیکن میں ان تک جا نہیں پاتا ہمیشہ ہر جگہ اندھیرا چھایا رہتا ہے "اور اس لمحے مجھے بہت ڈر لگتا ہے.!(عایزل کچھ نہیں بولی وہ بس اسے ہی دیکھ .رہی تھی یہ شخص اسے پہیلی لگا کہ اسے سلجھانے کے لیے خود کو الجھانا پڑتا

کیا ہوا خاموش کیوں ہو گئی.!(احد نے اس کے ہاتھ پر زور دیا)

نہیں بس ویسے ہی.!! تم بہت عجیب ہو احد.! تمہیں خود بھی نہیں معلوم تمہاری زندگی کہاں جا رہی ہے یا اس کا کیا مقصد ہے.! مجھے ایسے لگتا ہے جیسے کچھ ہے جو تم !. نہیں جانتے یا تم سے چھپایا گیا ہے.!(احد نے گہرا سانس لیا صحیح تو کہہ رہی تھی وہ .کتنی بار احد نے بھی یہی محسوس کیا تھا

!!. تم بھی اسی سوال کا جواب دو

احد میری زندگی میں کبھی کوئی ایسا لمحہ نہیں آیا. لیکن جس دن بابا مجھے چھوڑ کے گئے تھے وہ لمحہ میرے لیے بہت خوف ناک تھا اتنا کہ میری دھڑکنیں تک رک رہیں تھی. شاید تم مجھے نہ سنبھالتے تو میں اس وقت یہاں نہ ہوتی .!

ایسے تو مت کہو. ؟(احد نے ٹوکا)

!!. زندگی کی کوئی ایسی خواہش جو تم چاہو ابھی پوری ہو جائے

میری بھی فیملی مکمل ہو. ! میرے موم اور ڈیڈ میرے ساتھ رہیں اور ہم بھی باقیوں کی طرح ایک نارمل فیملی کی طرح زندگی گزاریں. !(احد کے لہجے میں حسرت تھی)

www.novelsclubb.com

اور تمہاری خواہش ؟(احد نے پوچھا)

میں چاہتی ہوں مجھ سے جڑا اب کوئی رشتہ مجھ سے دور نہ ہو.!!(ایزل نے نم آنکھوں سے کہا).

آمین.!(وہ زیر لب بولا)

مگر کبھی کبھی جو خواہشات ہم کرتے ہیں وہ شاید پوری ہو ہی نہیں سکتی. زندگی میں ہم جس چیز کی خواہش کرتے ہیں ضروری نہیں کہ وہ مل جائے""

ایسی کونسی جگہ ہے جہاں تم.!!میرے ساتھ جانا چاہو گے.!!(ایزل کے سوال پر احد کی آنکھوں میں شرارت آئی)

اس کو جھٹکے سے اپنی طرف کیا.

www.novelsclubb.com

!!.ہر جگہ.!!میں تمہارے ساتھ زندگی کا ہر لمحہ جینا چاہتا ہوں

اور میں چاہتی ہوں ہم سکوٹ لینڈ ساتھ جائیں.!(ایزل کی خواہش پر احد نے اس کی طرف دیکھا)

!. وہ تو صرف میں ہی چلا جاؤں تو بڑی بات ہے

لیکن میری خواہش ہے. !(ایزل نے بات پر زور دیا)

ٹھیک ہے ہم جائیں گے. !(احد نے حامی بھری)

کب. ؟(وہ فوراً بولی)احد مسکرا کر اس کے قریب ہوا. کچھ آوارہ لٹے کان کے پیچھے

. کیں. ایزل کی دھڑکنوں نے رقص کیا

ہنی مون پر. ! !(اس نے سرگوشی نما انداز میں کیا)

یو چیپ انسان. ! !(اس نے احد کو پیچھے دھکیلا)

. احد نے اس کے گلابی ہوتے گالوں کو دیکھ کر قہقہہ لگایا

www.novelsclubb.com

ویسے مجھے تمہاری مما کو دیکھنے کا بہت شوق ہے. ! میں دیکھنا چاہتی ہوں اتنے

خوبصورت بیٹے کی مما خود کتنی خوبصورت ہوں گی. !(احد اس کی آنکھوں میں دیکھ

(رہا تھا

)!. تم واحد ہو جو میری موم کے بارے میں اتنے پیارے لفظ استعمال کر رہی ہو

(اسے اچھا لگا

!!. قیمتی لوگوں کے لیے الفاظ کا چناؤ بھی اچھا کرنا چاہیے

تم میری موم کے بارے میں جانتی ہو. ؟(وہ ویسے ہی بولا)

میں سب جانتی ہوں. !زینب انٹی کی باتیں سنی تھیں. !لیکن میں نے تو موم کو نہیں دیکھا نہ پھر میں کیسے ان کے بارے میں کوئی بری رائے دے سکتی ہوں. !وہ زینب انٹی ہی کہہ سکتی ہیں. !(احد نے غور کیا وہ اس کی موم کو موم ہی کہہ رہی تھی)

تم انہیں موم کہہ رہی ہو. !(احد نے چھیڑا)

وہ. !!میں. !ہاں تو وہ میری ساس ہیں. !اب کیا کہوں انہیں. !(پہلے وہ جھینپ گئی تھی)

مجھے اچھا لگا. !!(احد نے اس کا ماتھا چوما)

تمہیں زیادہ لڑکے پسند ہیں یا لڑکیاں.!(اس نے عایزل سے پوچھا)

مطلب.! یہ کیسا سوال ہے.!(اسے سمجھ نہیں آئی)

.میرا مطلب بیٹے پسند ہیں یا بیٹیاں.!!(احد نے اب صحیح سے بتایا

بیٹے.!!(ایزل نے فٹ سے جواب دیا)

اللہ کرے آپیا کی بیٹی ہو.!!(اس نے دعا کی)

!!. لیکن تم نے تو کہا تمہیں بیٹے پسند ہیں

اوہو وہ تو میں نے اپنے لیے کہا تھا.!(وہ جیسے اس کی عقل پر افسوس کر رہی تھی)

تم مشرقی لڑکیوں کی طرح شرماتی کیوں نہیں ہو.!!(احد نے پوچھا)

www.novelsclubb.com

لو بھلا.! اب میں کیوں شرماؤ.! اور ویسے بھی مجھے تو سمجھ نہیں آتی یہ لڑکیاں اتنا

)!. شرماتی کیوں ہیں.!! ویسے میری بہن بھی انہی لڑکیوں کی لسٹ میں شامل ہے

(ایزل نے اپنا خیال ظاہر کیا

.احد ہنس دیا

میری خواہش ہی رہ جائے گی کہ میں تمہیں شرماتا ہوا دیکھوں.!(احد کی خواہش پر ایزل ہنسی)

چلو ایک گانا گاؤ.!(ایزل نے فرمائش کی)

ابھی اس وقت.!.!بہت رات ہو چکی ہے.!(احد نے وقت کا احساس دلایا)

کوئی بات نہیں.!کونسا ہمیں نیند آ رہی ہے.!!(ایزل نے لاپرواہی سے کہا)

میں گٹار لاتی ہوں.!!(وہ اٹھی)

نہیں ایزل شور ہو گا.!(احد نے ہاتھ پکڑا)

www.novelsclubb.com

نہیں ہوتا شور یار.!!تم آہستہ آواز میں گانا.!(وہ چلی گئی)

احد مسکرایا

تم نہیں جانتی یہ وقت جو میں تمہارے ساتھ گزار رہا ہوں میرے لیے کتنا قیمتی ہے

(وہ ایزل کے جاتے خود سے بولا)!!.

. تھوڑی دیر بعد ایزل نے اکر اسے گٹار دیا. اور واپس اس کے ساتھ بیٹھی

.ایزل مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی.

آنکھوں میں تیری عجب سی ❤

. عجب سی ادائیں ہیں

ہو.!!آنکھوں میں تیری عجب سی

. عجب سی ادائیں ہیں

www.novelsclubb.com

!!. دل کو بنا دیں جو پتنگ

. سانسیں یہ تیری وہ ہوائیں ہیں

آنکھوں میں تیری عجب سی

.عجب سی ادائیں ہیں

!!.دل کو بنا دیں جو پتنگ

.سانسیں یہ تیری وہ ہوائیں ہیں

آئی ایسی رات ہے جو بہت خوش نصیب ہے

چاہے جس سے دور سے دنیا وہ میرے قریب ہے

کتنا کچھ کہنا ہے پھر بھی ہے دل میں

سوال کہیں ،،سپنوں میں جو روز کہا ہے

❤ وہ پھر سے کہوں یا نہیں"

www.novelsclubb.com

احد جیسے اس لمحے کو دیکھتے ہوئے گانا گا رہا تھا.

ہلکی سی ہوا میں اڑتے بال ایزل نے اپنے کان کے پیچھے کیے.

احد اپنے خوبصورت ڈمپل سے مسکراتے اس شہزادی کے ساتھ اس چاندنی رات کا حصہ لگ رہا تھا. ایزل کو لگا وہ اس کی آواز کی دیوانی ہو جائے گی.

تیرے ساتھ ساتھ ایسا کوئی ❤

نور آیا ہے چاند تیری روشنی کا ہلکا

سا ایک سایہ ہے.!

www.novelsclubb.com

اس نے پہلے چاند کی اور پھر ایزل کی طرف دیکھا. ایزل کی دھڑکنیں جیسے آج بغاوت پر اتر رہیں تھی.

تیری نظروں نے دل کا کیا جو حشر ❤

اثر یہ ہوا..! اب ان میں ہی ڈوب کے ہو جاؤں پار

یہی ہے دعا...!!!!!!

آنکھوں میں تیری عجب سی عجب سی

ادائیں ہیں..!!

ہو..!!آنکھوں میں تیری عجب سی عجب سی

www.novelsclubb.com

ادائیں ہیں..!!دل کو بنا دیں جو پتنگ..!!

سانسیں یہ تیری وہ ہوائیں ہیں.

آنکھوں میں تیری عجب سی

❤ عجب سی ادائیں ہیں..!!

اس نے گٹار پر لاسٹ دھن بجاتے ہوئے گانا ختم کیا ایزل نے ایک گہرا سانس لیا.

کیسا لگا.!؟(احد نے پوچھا)

وہ انگلیاں چٹخا رہی تھی. پھر احد کے قریب ہوئی احد نے چونک کر اسے دیکھا.

ایزل نے کانپتے ہوئے لب اس کے گال پر رکھے. احد دھک سے رہ گیا.

www.novelsclubb.com

تمہاری آواز بہت دلکش ہے.!!(اس نے تعریف کی)

اتنی اچھی تعریف.!اب تو شاید مجھے روز گانا چاہیے پھر تم روز ایسے ہی میری تعریف کرنا.!(وہ مسکرایا)

ایزل بلش ہوئی.

تم بلش کر رہی ہو.؟(احد نے غور سے دیکھا)

احد.!!(ایزل نے تنبیہ کی)

ریلی ایزل تمہارے گال ریڈ ہو رہیں ہیں.!!(وہ تنگ کر رہا تھا)

ایسا کچھ نہیں ہے.!!(وہ اور سرخ ہو رہی تھی)

نہیں ایزل تم بلش ہی کر رہی ہو.!!

یہ بلش نہیں ہے مجھے غصہ آرہا ہے.!!(ایزل نے گھورا)

احد کا دلکش قہقہہ ہوا میں گونجا.

www.novelsclubb.com

سب کہتے ہیں تم بولتے نہیں ہو تمہیں سب اس وقت ایسے دیکھ لیں نہ تو کھڑے کھڑے ہی بے ہوش ہو جائیں.!(ایزل نے طنز کیا)

مجھے کسی سے زیادہ بولنا پسند نہیں ہے.! لیکن تمہارے ساتھ جب بیٹھتا ہوں تو دل کرتا ہے کہ چپ ہی نہ ہوں.! اپنے دل کی ہر بات تم سے کروں.! اخر کو تم میری منکوحہ ہو.! کوئی اور نہیں" (احد نے جواب دیا)

"میں ہمیشہ ان دو باتوں میں الجھ جاتا ہوں"

"تمھیں سنا زیادہ دلکش ہے یا پھر تمہیں دیکھنا"

چلو ایزل اندر چلو.! بہت رات ہو گئی ہے.! (احد اٹھا اور ہاتھوں کو سٹریچ کیا)

ایزل بھی اٹھی.

مما نے ہمیں یہاں دیکھ لیا نہ اتنی رات کو تو بہت ڈانٹ پڑے گی.! (ایزل نے کہا)

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اندر جا رہے تھے.

پہلے یاد نہیں آیا میڈم.! (احد مسکرایا)

نہیں! (وہ ڈھیٹائی سے ہنسی)

گڈ نائٹ.!!(ایزل رک کر بولی)

گڈ نائٹ.!!(احد نے مڑ کر اس کے دونوں گال چومے)

اور ماتھے پر بھی بوسا دیا.

وہ اپنے کمرے میں گیا.

ایزل اس کی خوشبو کو اپنے ارد گرد محسوس کرتی آ کر اپنے بیڈ پر لیٹی.

یو آر سو سویٹ.!!(وہ خود کو کمبل میں چھپاتی احد سے تصور میں مخاطب ہوئی)

ادھر احد اپنے کمرے میں ایزل کے بارے میں سوچتے ہوئے مسکرا رہا تھا.

"کچھ لفظ مجھے گر مل جائیں

میں ان میں تجھے تحریر کروں"

www.novelsclubb.com

"اپنی زات کے رنگ تجھ میں بھر کر"

تجھے پھر سے تعمیر کروں"

آنکھ میں تیرا عکس رکھ کے"

تجھے ہر لمس میں زنجیر کروں"

تو پلکوں پہ جو خواب نہیں"

میں ان سب کی تعبیر کروں"

www.novelsclubb.com

تیرے دل میں اپنی دھڑکن رکھ کے"

تیری روح کو اپنی جاگیر کروں"

حماد ابھی تیار ہو کر ناشتے کی ٹیبل پر آیا تھا وہاں سب بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے.

اسلام و علیکم.!(اس نے بیٹھتے ہوئے سلام کیا)

و علیکم السلام.!!(سب نے جواب دیا)

داداجان آج میں تھوڑا لیٹ ہو جاؤں گا.!!

کیوں خیریت.!!(داداجان نے سوالیہ نظروں سے دیکھا)۔وہ آج افتخار انکل کے۔وکیل سے کچھ میٹنگ ہے انہوں نے کوئی ضروری بات کرنی ہے.!(علوینہ اسے کھانا سرو کر رہی تھی)

افتخار کے وکیل نے ایسی کونسی بات کرنی ہے۔؟

www.novelsclubb.com

پتا نہیں وہ تو اب وہاں جا کر معلوم ہو گا۔!

میشی کہاں ہے؟(اس سے اچانک میشا کی کمی محسوس کی)

سکول گئی ہے۔!پڑھائی بہت خراب ہوئی ہے اسکی۔! میں نے کہا اب چھٹی نہیں کرنی۔!(فاطمہ بیگم نے بتایا)

حماد نے سر اثبات میں ہلایا۔

دادا جان پھر کیا سوچا ہے اپنے۔!!

کس بارے میں حماد۔!!

ارحان اور المان کی شادی کے بارے میں انکا لاسٹ سال چل رہا ہے یونی میں۔!!

ارحان تو میرے ساتھ بزنس سنبھالے گا باقی المان کو کوئی انٹرسٹ نہیں ہے میری اسے بات ہوئی تھی وہ کہہ رہا تھا کہ وہ زمینوں کا کام سنبھال لے گا۔!(حماد نے تفصیل سے کہا)

www.novelsclubb.com

رمنا ریڈ ہوئی ارحان کے بارے میں سوچ کر.

ہاں بس ان کی پڑھائی مکمل ہو جائے.! پھر کرتے ہیں انکی بھی شادی.! کام کی تو پہلے بھی مجھے فکر نہیں تھی.(داداجان مسکرائے)

زہنب اور فاطمہ بیگم بھی خوش تھیں.

ماحد کی پڑھائی کیسی جا رہی ہے.؟(حمدان صاحب بھی اب درمیان میں بولے)

اللہ کا شکر ہے چاچو.! اب تو ماشاءاللہ اس کا بھی کالج میں لاسٹ ایئر ہے.!(حماد نے بتایا)

داداجان کو احد کی یاد آئی.

www.novelsclubb.com

احد کیسا ہے.؟(وہاں بیٹھے ہر نفوس کا ہلک تک کڑوا ہوا)

البتہ رمنا پہلے ہی جا چکی تھی.

اس کا بھی بس دو تین دن میں کالج سٹارٹ ہونے والا ہے۔!(حماد اسکے زکر پر مسکرایا)

اللہ کامیاب کرے میرے بچے کو۔!!(انہوں نے دعا دی)

ویسے بابا جان وہ آپکا کچھ نہیں لگتا یہ دعائیں نہ آپ اپنے بچوں کے لیے رکھیں۔!(فاطمہ بیگم نے کہا)

ہاں اپنے پتا نہیں کیوں اسے اتنا سر چڑھایا ہوا ہے۔!مجھے تو ہر وقت اس کی طرف سے دھڑکا لگا رہتا ہے اللہ نہ کرے کہیں ہمارا نام ہی خراب نہ کر دے۔!(زینب بیگم نے بھی زہر اگلا)

تم دونوں اس کی طرف سے پریشان نہ ہو تو زیادہ بہتر ہے اور مجھے کسے کتنی اہمیت دینی ہے زیادہ معلوم ہے۔!(دادا جان کی سخت آواز پر وہ دونوں چپ ہو گئیں)

آسیہ بیگم، رحمان صاحب اور احد بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔ جبکہ ایزل گھوڑے گدھے بیچ کر سو رہی تھی کسی نے اسے نہیں اٹھایا آخر اتنے دنوں بعد وہ سکون سے سوئی تھی.

ان لوگوں نے ناشتہ کیا تو احد اوپر فریش ہونے چلا گیا وہ ہاتھ لے کر نکھرا نکھرا سا نیچے آیا. آسیہ بیگم ملازمہ سے ٹیبل کی ڈسٹنگ کروا رہیں تھی.

احد بیٹا اب عایزل کو اٹھا دو. ! ! گیارہ بج رہیں ہیں پھر رات کو اسے نیند نہیں آئے گی . ! (آسیہ بیگم کے کہنے پر احد دوبارہ اوپر گیا)

اس نے آہستہ سے دروازہ کھولا اندھیرے نے اس کا استقبال کیا.

احد نے دروازہ بند کر کے ایزل کو دیکھا. جو سوتے ہوئے کوئی چھوٹی سی بچی لگ رہی تھی. بلینکٹ اوڑھے. ایک ہاتھ پیٹ پر جبکہ دوسرا بیڈ پر تھا.

احد نے کھڑکیوں سے پردے ہٹائے. سورج کی روشنی اس کے چہرے پر پڑی ایزل ہلکا سا کسمسائی پھر کروٹ بدل گئی.

وہ مسکراتا ہوا اس کے پاس بیٹھا.

ایزل. ! !(اس نے پیار سے آواز دی)

ایزل میری جان اٹھ جاؤ۔ ! !(احد نے اس کے چہرے سے بال ہٹائے)

مما سونے دیں نہ. ! !(وہ نیند میں بولی)

www.novelsclubb.com

ڈارلنگ آنکھیں کھولو صبح ہو گئی ہے. ! !(احد نے اس کا رخ اپنی طرف کیا)

ت۔ تم یہاں کیا کر رہے ہو. !(وہ اٹھنے لگی تھی کہ احد نے واپس لٹایا)

آسیہ آنٹی نے بھیجا تھا کہ تمہیں اٹھا دوں لیکن شاید تمہارا کوئی ارادہ نہیں ہے آج اٹھنے کا.!!

نہیں بس اٹھنے ہی والی تھی میں.!!(اس نے انگڑائی لی)

احد بیڈ پر ایزل کی دوسری سائیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھا تھا جبکہ ایزل اس کے قریب لیٹی ہوئی تھی۔

تم کب اٹھے.؟(وہ اسکو دیکھ رہی تھی)

احد اسکے بالوں میں ہاتھ چلا رہا تھا.

یہ مت پوچھو میں کب اٹھا۔!کیونکہ میں سویا ہی نہیں!!

www.novelsclubb.com

کیوں.!(وہ حیرت سے بولی)اسے تو بہت سخت نیند آئی تھی رات کو"

کیونکہ رات کو ایک شہزادی کے خیالات نے مجھے ایک بار بھی آنکھیں بند نہیں کرنے دیں!(وہ مسکرائی)

احد نے جھک کر نرمی سے اس کی آنکھوں کو چوما.

ناشتہ کر لیا؟(اس نے احد کی طرف کروٹ لی)

جی کر لیا جناب.!!(احد پورے کمرے کو دیکھ رہا تھا)

تمہارا کمرہ بہت پیارا ہے!(اسکو اچھا لگا ایزل کا کمرہ)

تمہارا اسے کہیں زیادہ پیارا ہے.!(ایزل نے جواب دیا)

ہمارا کمرہ.!!(احد نے شرارت سے کہا)

ابھی میرا نہیں ہے۔!(اس نے سر نفی میں ہلایا)

فکر مت کرو بہت جلد تم نے وہیں آنا ہے۔!!(احد بیڈ سے اترا)

www.novelsclubb.com

میں فریش ہو کر آتی ہوں.!!(ایزل نے کہا)

اس کے فریش ہونے کے بعد وہ نیچے چل دیئے.

....._____.....

حماد اس وقت وکیل کے ساتھ آفس میں بیٹھا ہوا تھا.

سر یہ فائل ہے آپ پڑھ لیں! اس میں افتخار صاحب کی تمام جائیداد ان کی دونوں بیٹوں کے نام ہے.!!

حماد نے فائل اٹھائی.

ان کی بیٹیوں کے سائن بھی اس پر چاہئیے. اور سر.!! (وہ بتاتے ہوئے رکا)

کیا.؟ کوئی اور معلومات بھی ہے.!!

احد افتخار صاحب کے چھوٹے داماد ہیں یہ تمام آفس ورک ان کے سپرد ہے.!!

www.novelsclubb.com

لیکن وہ تو ابھی بہت چھوٹا ہے! (حماد نے ناسمجھی سے کہا)

یس سر میں جانتا ہوں۔! جب تک وہ خود انڈیپینڈنٹ نہیں ہو جاتے یہ کام آپ اور مینجر سنبھالے گیں۔!! (اس نے مزید بتایا)

جب آپ یہ سارا ورک احد سر کے حوالے حوالے کریں گے تو چھوٹی سی ایک کانفرنس ہو گی جس میں ہم یہ فائل کی سٹیٹمنٹ بتائیں گے.!

اور اگر وہ خود نہ لینا چاہے پھر.؟(حماد نے فائل ٹیبل پر رکھی)

یہ ان کے سپرد ہی ہے فرض کریں اگر وہ خود کا بھی بزنس رکھتے ہیں تو پھر تو وہ زیادہ اچھے سے سنبھال سکتے ہیں.!

بس اب آپ چاروں اس پر سائن کر دیں میرا کام یہی تھا میں نے اپکو ان کی امانت دے دی ہے.!!(وہ اٹھا)

بہت شکریہ آپکا.!(حماد بھی اٹھا اور مسکرا کر ہاتھ ملایا)

www.novelsclubb.com

وہ یہاں سے سیدھا افتخار صاحب کے گھر گیا تھا.

اسلام و علیکم آنٹی!!(حماد کی آواز پر آسیہ بیگم چونکی)

وعلیکم السلام ارے حماد بیٹا آپ.!اس وقت سب خیریت ہے.!!(وہ خوش ہوئیں)

جی سب خیریت ہے مجھے زرا کچھ اہم بات کرنی تھی آپ سب سے.!!(وہ صوفے پر بیٹھا)

احد اور دادا جان ساتھ کمرے سے باہر آئے تھے جبکہ ایزل اس سب سے باخبر باہر لان والی سائیڈ پر تھی.

وہ سب وہیں لاونج میں بیٹھ گئے.

وہ آج میں وکیل کے پاس گیا تھا اور....."۔(حماد نے سنجیدگی سے ساری بات بتائی)

www.novelsclubb.com

احد حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا.

مجھ سے افتخار نے کبھی اس بارے میں بات نہیں کی لیکن ان کا یہ فیصلہ مجھے اچھا لگا ہے(آسیہ بیگم مطمئن تھیں)

میرے بیٹے نے جو بھی کیا ہے سب سوچ سمجھ کر ہی کیا ہو گا بیٹا اب تم لوگ ہی ہو دیکھ لو کیا کرنا ہے اور مجھے احد پر پورا یقین ہے وہ یہ سب سنبھال لے گا۔!(رحمان صاحب نے بھی اپنی رائے دی)

لیکن بھائی میں یہ سب نہیں کر سکتا.!(احد پریشان ہوا)

احد فکر نہ کر میں ہوں تیرے ساتھ ہم مل کر سب ٹھیک کر دیں گے۔!(حماد نے تسلی دی)

اور انٹی یہ آپ اور انکل ادھر سائن کر دیں۔!(آسیہ بیگم اور رحمان صاحب نے اس کے کہنے پر سائن کر دیئے)

ایزل کے بھی چاہیے علوینہ سے میں کروالوں گا.!(حماد نے احد کی طرف دیکھا)

ابھی نہیں جب وقت آئے گا میں خود اسے سائن کروالوں گا۔!(احد نے کہا)

ٹھیک ہے پھر یہ فائل میرے پاس تمہاری امانت ہے جب سنبھالنا ہو گا میں دے دوں گا اس کی ایک کاپی آنٹی آپ رکھ لیں!(حماد نے انہیں فائل کی کاپی دی)

اچھا اب اجازت دیں میں چلتا ہوں۔!(حماد کھڑا ہوا)

بیٹا بیٹھو تو صحیح ابھی ائے ہو اور کچھ کھائے بغیر جا رہے ہو۔!!(آسیہ بیگم پیار سے بولی)

نہیں آنٹی پھر کسی دن آؤں گا ویسے بھی میرا اپنا گھر ہے ابھی میں نے ایک میٹنگ میں جانا ہے۔!!(وہ نرمی سے کہتا باہر چلا گیا)

آسیہ بیگم نے ایک گہری سانس لی اور احد کو دیکھا جو الجھا ہوا بیٹھا تھا۔

کیا ہوا احد۔؟(انہوں نے پوچھا)

کچھ نہیں آنٹی۔!!(خود کو کمپوز کیا)

آ گرا پکو کوئی مسلہ ہے تو مجھے بتادو میں حماد سے بات کرلوں گی۔!(وہ مسکرائی)

نہیں آنٹی مجھے کیا مسلہ ہو سکتا ہے۔!بس میں یہ سوچ رہا ہوں ڈیڈ نے مجھے یہ زمہ داری کیوں دی.!(اسے سمجھ نہیں آئی)

بیٹا انہوں نے تمہیں بیٹا کہا ہی نہیں سمجھا بھی ہے.!میں اور آسیہ دونوں ہی بہت خوش ہیں کہ افتخار نے تمہیں یہ زمہ داری دی ہے.!(دادا جان بولے)

اللہ تمہیں کامیاب کرے.!تم ہی سنبھالنا"(آسیہ بیگم نے سر پر پیار کیا)

احد نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا.

مما.!!(ایزل آواز دیتی اندر آئی)

www.novelsclubb.com

کوئی آیا تھا ابھی گارڈ انکل گیٹ بند کر رہے تھا.(ایزل صوفے پر بیٹھی)

نہیں کوئی بھی نہیں آیا تھا۔!آجاؤ زرا کچن میں میری مدد کرو.!(انہوں نے حماد کا نہیں بتایا)

ایزل چپ چاپ سنجیدگی سے اٹھ کر آسیہ بیگم کے ساتھ کچن میں آ گئی.

انہیں لگا تھا اب وہ بحث کرے گی.

لائیں اپکی کیا مدد کروں.!!(اس نے مما کو کہا)

تم بحث نہیں کرو گی.! بہانے نہیں بنانے اب.!(وہ فرج سے سامان نکالتے ہوئے ہنسی)

کیوں کروں بحث؟اب بہانے کیوں بناؤں کون ہے سننے والا. یا میری ایک آواز پر میری ہر بات ماننے والا.!(وہ سادگی سے کہہ رہی تھی)

آسیہ بیگم ٹھٹھک کر مڑی. ایزل سامنے کھڑکی کو دیکھ رہی تھی.

www.novelsclubb.com

ایزل میری گڑیا میں ہوں نہ میری جان.!!اپکی ہر بات مانوں گی.!!آپ پہلے کی طرح لاڈ کرو.! میں اپکے لاڈ اٹھاؤں گی۔!(آسیہ بیگم نے اسکے دونوں گال چومے)

لی۔ لیکن مما بابا تو نہیں ہیں نہ۔!!(اسکے گلے میں کچھ اٹکا)

پہلے جیسا اب کچھ بھی نہیں رہا مما۔! میرا لاڈ کرنے کو دل نہیں چاہتا بابا تھے تو ہر بات منواتی تھی. وہ نہیں ہیں ہر کوئی میری حرکتوں کو بچکانہ کہے گا۔!(دونوں کی آنکھوں میں آنسو آ گئے)

اب میں بڑی ہو گئی ہوں ضد کرنا چھوڑ دی ہے.! جو جیسا چل رہا ہے اس حقیقت کو قبول کر رہی ہوں میں.!(وہ اپنی مما کے سینے سے لگی)

ایزل!!(وہ رو پڑی)

چپ کر جائیں مما۔! پلیز مجھے تکلیف ہو رہی ہے۔!(اس نے ان کے آنسو صاف کئے)

www.novelsclubb.com

ایزل میرا بچہ تم افتخار کی لاڈلی تھیں.! ہماری شہزادی ہو پلیز خود کو اس طرح مت بدلو.! مجھے اپنی وہی ایزل چاہیے! ضد کرتی ہوئی جو لاڈ اٹھوائے.!

ایزل خاموش تھی وہ مما کو یہ نہیں کہہ سکی کہ بابا کے جانے کے ساتھ اس کا دل بھی بلکل مرجھا گیا ہے اب صرف خاموش رہنے کا ہی دل کرتا ہے۔

جاؤ باہر جا کر بیٹھو میں کچھ مزے کا بنا کر لاتی ہوں۔! کالج سٹارٹ ہونے میں بس کچھ دن ہے پھر میری بیٹی جب وہاں جائے گی تو دیکھنا کتنا اچھا لگے گا۔! (آسیہ بیگم نے پیار سے اسے باہر بھیجا)

----------°

آج ان کے کالج کا پہلا دن تھا۔ ایزل انگڑائی لے کر اٹھی اور کھڑکی سے آتی دھوپ کی طرف دیکھا۔

بابا آج میری زندگی کا دوسرا باب شروع ہونے والا ہے۔ مجھے اپکی دعاؤں کی سخت ضرورت ہے۔"(وہ تصور میں افتخار صاحب سے مخاطب ہوتی بولی)

پھر اٹھ کر باتھ لینے چلی گئی۔

ادھر احد نک سک تیار آئینے کے سامنے کھڑا تھا. ہاتھ میں واچ پہنتے ہوئے نگاہ اٹھا کر اس نے خود کو دیکھا.

کالج سٹارٹ ہو گیا اور آپسے ملنے کی امید شاید امید ہی رہے گی. !(وہ اپنی ماما کے بارے میں سوچ رہا تھا)

سلکی بال ہمیشہ کی طرح ماتھے پر بکھرا ہوئے تھے. وہ نیچے کی طرف چل دیا.

وہ اکر ناشتے کی غرض سے بیٹھا.

ماشاءاللہ بھئی آج تو بڑے نکھر رہے ہو. !!(آسیہ بیگم کچن سے اتے ہوئے بولی)

احد مسکرایا. اور نظریں ادھر ادھر گھمائی.

www.novelsclubb.com

تیار ہو رہی ہے وہ. !(وہ سمجھ گئی تھی)

اسلام و علیکم مما جانی. !(ابھی احد کچھ کہتا کہ ایزل کی آواز ائی)

وعلیکم السلام میرا بچہ.!!آؤ بیٹھو ناشتہ کرو.!ایزل احد کو دیکھتے ہوئے اسکے سامنے بیٹھی.

خیریت ہے آج بڑا نکھرے نکھرے لگ رہے ہو.!!(ایزل نے ادھر ادھر دیکھتے خود کو بہت لاپرواہ ظاہر کرنے کی کوشش کی

میں روز ہی نکھرا ہوا لگتا ہوں.!!(احد شرارت سے بولا)

نہیں آج زیادہ لگ رہے ہو.!(ایزل نے سر نفی میں ہلایا)

میڈم آپکے دیکھنے کا انداز بدل گیا ہے شاید.!(وہ ہلکا سا اس کی طرف جھکا).

ایزل کا دل دھڑکا. فوراً اپنا دھیان ناشتے کی طرف کیا.

www.novelsclubb.com

وہ دونوں آگے پیچھے کالج میں داخل ہوئے سامنے سے مرزان آتا دکھائی دیا جو نئے سٹوڈنٹس کے ساتھ کھڑا تھا.

کیسا ہے جانی.!(.وہ احد کے گلے لگا)

ٹھیک.!!(احد نے جواب دیا)

آیان ریان کہاں ہیں انہوں نے بھی تو آنا تھا.!(ایزل ادھر ادھر دیکھ رہی تھی)

پتا نہیں ابھی تک تو نہیں آئے.(مرزان نے کندھے آچکائے)

کلاس ملی.!(احد مرزان سے بولا)

ہاں مل گئی آچلیں.!!(مرزان نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا)

ایزل تم کیا کرو گی؟(احد نے ایزل کی طرف دیکھا)

لو آگئے وہ دونوں.!!(ابھی وہ کوئی جواب دیتی آیان ریان اپنی شاندار پرسنیلٹی کے ساتھ اندر داخل ہوئے.)

www.novelsclubb.com

سب حیرت سے انہیں دیکھ رہے تھے.

ہائے گائز.!!(وہ ایک سٹائل سے بولے)

یہ تم دونوں نے کیا کیا.؟(مرزان کنفیوز ہوا)

ریان نے ایان کے بال بھی بلیک کر دیئے تھے اب وہ دونوں ایک دوسرے کی کاربن کاپی لگ رہے تھے۔ پہچانا مشکل تھا کہ کون آیان ہے اور کون ریان.

اچھے لگ رہیں ہیں نہ.!(وہ مغرور ہوئے)

اب تم دونوں میں سے آیان کون ہے اور ریان کون.!(مرزان نے کہا)

عایزل پہچانی ہمیں.!!(آیان ایزل سے مخاطب ہوا)

ہاں ایسا ہو سکتا ہے ایزل تم دو نمونوں کو نہ پہچانے.!(ایزل مسکرائی)

احد بھی پہچان گیا تھا کھڑا ہوا مرزان کی حالت سے لطف اندوز ہو رہا تھا.

چل بھئی بھوت پہچان ہمیں.!آ گر پہچان گیا تو اج ٹریٹ ہماری طرف سے.!!(وہ دونوں ساتھ ساتھ بول رہے تھے جیسے پہلے سے ہی ڈائلاگ رٹ کے آئیں ہوں)

www.novelsclubb.com

اور اگر نہ پہچانا تو.!تو ہمیں اپنے پیسوں سے کھلائے گا.!(ریان بولا)

سچ.!جھوٹ تو نہیں بول رہے.!(مرزان بھی میدان میں اترا)

ابے بھوکے سچ میں۔!!(ان میں سے ایک بولا)

توآیان ہے اور توریان۔!!(مرزان نے ایزل کے ساتھ کھڑے ہوئے کوایان جبکہ اسکے ساتھ والے کوریان کہا)

ہاہاہاہاہاغلط۔!!میں ریان ہوں اور یہ ایان۔!!(ریان ہنسا)

ایزل کے ساتھ ریان تھا۔

نہیں جھوٹ ہے یہ اب مجھے کیسے پتا کہ تم سچ بول رہے ہو۔!!کہیں مجھ سے پیسے کھانے کے بعد تم لوگ کہو کہ ہاں میں صحیح تھا۔!(مرزان کی بات صحیح بھی تھی)

نہیں سچ کہہ رہیں ہیں ہم۔!کتنا بے غیرت ہے تو اپنے دوستوں کو نہیں پہچان رہا۔(ریان نے تاسف سے کہا)

www.novelsclubb.com

یار صحیح سے بتاؤ۔!!مار کھاؤ گے اب تم لوگ۔!(مرزان چڑا)

سچ بول رہیں ہیں یہ مرزان۔!(اب ایزل درمیان میں بولی)

چلو میں تم پر یقین کر رہا ہوں اگر بعد میں یہ جھوٹ ہوا تو بچو گے نہیں تم مجھ سے .!(مرزان نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا)

تم کیسے پہچانی .؟(ایان ایزل سے بولا)

تمہارے ائیز کلر سے .!ایان کی براون ہے جبکہ ریان کی بلیک .!(ایزل مسکرائی)

اوہ .!! یار لینس لگانے چاہیے تھے ہمیں .!(ریان نے افسوس کیا)

اور تو کیسے پہچانا .!!(اب احد سے مخاطب ہوئے)

آیان کے ہاتھ میں مختلف کلر کے بینڈز ہوتے ہیں جو اکثر وہ پہنتا ہے جبکہ ریان کے ہاتھ میں واچ ہوتی ہے .!(احد کے اتنی باریک بینی پر سب متاثر ہوئے)

www.novelsclubb.com

کتے تجھے بڑا شوق تھا یہ بینڈز پہنے کا .!!(ریان نے ایان کو کہا)

ہاں تو .!تو بھی نہ پہنتا گھڑی آیا بڑا مجھے کہہ رہا ہے .!(وہ دونوں آپس میں لڑ رہے تھے)

جبکہ مرزان بیچارے کو ابھی بھی شک تھا اخر کو پیسوں کا معاملہ تھا.

ایزی ڈارلنگ.!!(سامنے سے سارہ اور بریرہ بھاگتی ہوئی آئی)

مرزان آیان اور ریان جو سامنے کھڑے تھے سارہ نے انہیں دھکا دے کر سائیڈ کیا اور ایزل کے گلے لگی.

وہ تینوں تو ہل کر رہ گئے اس کی حرکت پر.

کیسی ہو.!(بریرہ نے پوچھا)

ٹھیک ہوں.!(وہ نرمی سے مسکرائی)

ایک تو یہ لڑکیوں کی حرکتیں میری سمجھ سے باہر ہیں.!(مرزان بولا)

www.novelsclubb.com

کیسے ہو ہینڈسم.!(سارہ نے مرزان کو کہا)

تم سے کہہ رہی ہوں.!(مرزان کی توجہ ادھر دلائی)

مجھے.!!(اس نے اپنی طرف اشارہ کیا)

کیوں تم ہینڈسم نہیں ہو یا اپنی بیوٹی پر شک ہے.!!(آیان ہنسا)

میں ٹھیک ہوں.!!(اس تھوڑا سٹائل سے کہا)

یہ کزن ہیں نہ تمہارے.!!(بریرہ نے ایان ریان کی طرف اشارہ کیا)ایزل نے سر اثبات میں ہلایا.

دیکھو بھائی لوگ.!جیسا کہ تم دونوں کی شکلیں ایک جیسی ہیں تو بنا وقت ضائع کیے اپنے نام کے ساتھ پہچان بھی بتاؤ.!تاکہ ہم پہچان سکیں تمہیں.!(سارہ نے کہا)

نو ڈارلنگ ایسے ہی پہچانو.!!ہم نہی بتائیں گے.!(آیان کا فلرٹ موڈ ان ہوا)

میرے سے فلرٹ کر رہے ہو.!ہائے اللہ قسم سے میری بھی خواہش تھی کوئی مجھ سے فلرٹ کرے.!!

www.novelsclubb.com

دیکھو روز ایسے ہی کرنا آتے جاتے کمنٹ پاس کرنا اور ہاں یہ ایسے سوئٹ ناموں سے بھی بلانا۔.!!(اس کی الٹی بات پر سب کے قہقہے گونجے جبکہ ایان ریان اس کا منہ دیکھ رہے تھے)

چل کلاس میں.!!!(مرزان نے احد کو کہا)

وہ دونوں کلاس کی طرف بڑھے.!

جبکہ وہ پانچوں اب اپنی کلاس ڈھونڈ رہے تھے.

لڑکی ادھر آؤ.!!!(ایک سینیئر نے عایزل کو کہا)

آیان ریان دوسری طرف تھے.! سارہ اور بریرہ کسی کام سے کینٹن گئیں تھی ویسے بھی آج پہلا دن تھا اس لیے کوئی خاص کلاس نہیں تھی.

میں.!!(ایزل نے اپنی طرف اشارہ کیا)

ہاں تو اور کوئی نظر آ رہی ہے تمہیں۔!(ان میں سے ایک لڑکا بولا)وہ پورا گروپ تھا۔

جی ہاں دیکھیں اس طرف بھی لڑکیاں ہیں اور آپکے پاس بھی تو کھڑی ہیں۔!(ایزل معصومیت سے بولی)

زیادہ ہوشیار نہ بنو اور چپ کر کے ادھر آؤ۔!!(وہ بھڑک اٹھا)

ایزل نے پہلے ادھر ادھر دیکھا پھر ان کے پاس گئی۔

بولو۔!!(احسان کرنے والا انداز)

فرسٹ ایئر۔!(ایک لڑکی بولی)

www.novelsclubb.com

جس نے بال کھولے ہوئے تھے اور گالوں پر ٹنٹ تھا ایزل کو عجیب نمونہ ہی لگی وہ۔

کس نے کہا تمہیں.!!ہر کسی کو دیکھ کر فرسٹ ایئر سمجھ رہے ہو۔!! سینئر ہوں میں تمہاری چپ کر کے کلاس میں جاؤ ادھر نظر نہ آؤ مجھے۔!!(وہ جان کر بولی پتا تھا چپ رہی تو ریگنگ ہو گی)

جھوٹ بول رہی ہو نہ تم۔!!(ایک لڑکی کھڑی ہوئی)

میں تمہیں جواب دہ نہیں ہوں.!اب اگر تم لوگ کلاس میں نہ گئے تو میں پرنسپل کو کال کر دوں گی سمجھے.!!(وہ ڈٹ گئی)

سوری.!ہم جاتے ہیں۔!چل اوئے.!!(سب کھڑے ہوئے کہ پیچھے سے ان کا لیڈر کھڑا ہوا)

رکو سب۔!!(اس کی آواز پر عایزل نے اس کو دیکھا)

کالج یونیفارم میں شرٹ کے اوپر کے دو بٹن کھلے ہوئے تھے کف لنکس کے بٹن بھی کھلے چھوڑے تھے. ہاتھ میں قیمتی گھڑی تھی جس سے عایزل کو اندازہ ہوا وہ ضرور امیر ہے. !آنکھ سے سن گلاسس اتار کر شرٹ میں لٹکائی.

نام کیا ہے تمہارا. ؟(اس کی آواز گونجی)

عایزل میر. !(وہ کانفیڈنس سے بولی)

ہمم انٹرسٹنگ.. !!فرسٹ ایئر اور اتنا کانفیڈنس !!(وہ چل کے ایزل کے قریب آیا)

جھوٹ کیوں بولا. ؟(سوالیہ نظریں)

مجھے لگا کہ تم لوگ ریگنگ کرو گے. !!(ایزل نے صاف کہا)

جھوٹی دیکھا مجھے لگ ہی رہا تھا. !(وہ ہی سٹائلش لڑکی بولی)

خوبصورت ہو نہ !اتنی اکڑ تو بنتی ہے. !(لیڈر نے اس کی خوبصورت پر کہا)

چھوڑو شیری.!آؤ ہم چلیں.!!(وہ لڑکی ایک ادا سے چلتی اس کے قریب آئی)

ایزل کی آنکھیں غصے سے سرخ ہوئیں.

او بے بی تم سرخ ہو رہی ہو.!(ایزل نے دانت پیسے)

شرٹ اپ آئیند مجھے اس چیپ نام سے بلایا تو منہ توڑ دوں گی.!!(وہ غرائی)

جانتی ہو میں کون ہوں.؟(اس نے ابرو اچکائی)

مجھے تو انسان ہی لگ رہے ہو اب تم بتا دو کس مخلوق سے تعلق ہے تمہارا.!!(ایزل نے مسکرا کر آگ لگائی)

اوہ.!!اٹیٹیود.!آئی لائک اٹ.!پہلی لڑکی ہو جس نے شہریار لاخانی سے اس لہجے میں بات کی ہے.!(وہ مسکرایا).

www.novelsclubb.com

ایزل.!!(احد کی آواز پر سب نے نگاہ اٹھائی)

لڑکیوں نے اسے دیکھ کر آہیں بھری.

کون ہے یہ.؟(وہی لڑکی بولی)

کتنا ہینڈسم ہے یار.!!(دوسری نے بھی رائے دی)

لگتا ہے فرسٹ ایئر کا ہی ہے.!(دوسرا لڑکا بولا)

کون ہو تم لوگ.!!(مرزان نے کہا)

آیان ریان سارہ اور بریرہ بھی ساتھ ہی تھے.

اتنی جلدی دوست بھی بنا لیے.!(لڑکی طنزیہ بولی)

احد.!! چلو ادھر سے.!(ایزل نے احد کا ہاتھ پکڑا)

ہوا کیا ہے؟(ایان نے پوچھا)

www.novelsclubb.com

لگتا ہے تم سب ایک ہی فیملی سے ہو.!!

ہاں مجھے بھی لگ رہا ہے سب اتنے خوبصورت ہیں.!(سب نے ہاں میں ہاں ملائی)

احد شاہ.!!(اپنے نام کی آواز پر احد جھٹکے سے مڑا)

شہریار.!!تم یہاں.!(وہ گلے لگا)

تم بتاؤ کیسے ہو.!!بھول ہی گئے تھے تم تو.!(وہ مسکرایا)

باقی سب نا سمجھی سے دیکھ رہے تھے.

نہیں یار ایسی بات نہیں ہے بس کچھ فیملی پرابلمز تھے.!!(احد مسکرایا)

لڑکیوں نے اسکے ڈمپل دیکھ کر دل تھامے.

یہ کون ہے تعارف نہیں کرواؤ گے.!!(اس کا اشارہ ایزل کی طرف تھا)

احد نے ایزل کی طرف دیکھا جس کی آنکھوں میں ناپسندیدگی تھی.

www.novelsclubb.com

یہ میری منکوحہ ہے.!(احد کا لہجہ کچھ جتاتا ہوا تھا)

سب نے حیرت سے دیکھا.

اور اسکے لیے کوئی کانپلیمنٹ برداشت نہیں کروں گا میں !(وہ سخت لہجے میں بولا)

ایزل کے چہرے پر مسکراہٹ آئی.

سوری یار مجھے نہیں پتا تھا. !(اس نے دوستی کی خاطر کہا)

فوراً نظروں میں احترام آیا تھا.

آئندہ کسی بھی لڑکی پر زرا سوچ کر کمنٹ پاس کرنا. !(ایزل نے طنزیہ کہا)

اس نے نظریں جھکالی اگر کوئی اور ہوتا وہ ضرور اسے اچھا سبق سکھاتا۔ مگر اسے احد عزیز تھا.

چلو یہاں سے. !!(مرزان نے سب کو کہا).

www.novelsclubb.com

وہ لوگ گراؤنڈ میں آ گئے.

بتانا پسند کرو گے کہ یہ اتنا بد تمیز لڑکا تمہارا دوست کیسے بنا. !!(ایزل نے پوچھا)

مرزان بھی جاننا چاہتا تھا.

پچھلے سکول میں.!!!بنا تھا یہ ہمارا سینئر تھا.!ایک بار اسکے گروپ کے ایک لڑکے کو بچایا تھا اسکے بعد سے اسنے مجھ سے دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا.!(احد نے تفصیل سے بتایا).

دور رہنا اس سے.!!(وہ سختی سے بولی)

بلکل ایسے لڑکوں کو تو دوست بھی نہیں رکھنا چاہیے(مرزان نے دل کی بھڑاس نکالی)

ہاہاہا احد یہ جیلس ہو رہا ہے.!(ایان ہنسا)

میں کیوں ہوں گا جیلس.!!(وہ چڑ گیا)

تیری شکل پر صاف صاف لکھا ہے کہ تجھے احد کا کسی اور کو اپنا دوست کہنا اچھا نہیں لگا.!(ریان نے بھی چھیڑا)

ایسا کچھ نہیں ہے.!(مرزان نے منہ بسورا).

منہ سیدھا کرا اپنا.!!(احد نے مسکرا کر اس کے کندھے سے پکڑا)

تم کیوں میری سوکن والے رول پلے کر رہے ہو.!(ایزل نے ہنس کر کہا)

ہاہاہاہاہا.!!(اب کے دلکش قہقہہ گراونڈ میں گونجے تھے)

مرزان بھی ہنس دیا.

"----------"

علوینہ آج چیک آپ کے لیے چلنا ہے.!(حماد نے کہا)

اس وقت وہ دونوں اپنے روم میں تھے جبکہ حماد آفس کے لیے تیار ہو رہا تھا.

تیار رہنا میں جلدی آجاؤں گا آج.!

www.novelsclubb.com

جی ٹھیک ہے.!!(وہ ساتھ ساتھ کمرہ سمیٹ رہی تھی)

مجھے تو انتظار نہیں ہو رہا کب ائے گا میرا بے بی.!(وہ خوشی سے بولا)

خیر سے ٹائم ائے۔!(وہ مسکرائی)

آمین۔!!(حماد نے جواب دیا)

اور ہاں زرا ادھر آؤ۔!(حماد فائل لے کر اس کا ہاتھ پکڑ کر بیٹھا)

یہ کیا ہے۔؟(علوینہ سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی)

حماد نے ساری بات تفصیل سے بتائی۔

علوینہ نے نم آنکھوں سے فائل کو دیکھا۔

مجھے کہاں کرنے ہیں سائن۔!(اس نے پوچھا)

www.novelsclubb.com

ادھر۔!(علوینہ نے سائن کیے)

احد نے ابھی ایزل کو بتانے سے منع کیا ہے۔! وہ کہہ رہا تھا کہ جب ٹائم ائے گا تو وہ خود کروالے گا۔!

جیسا اپ سب کو ٹھیک لگے..!!

آفس کا جتنا بھی پرافٹ ہو گا وہ تمہارے اکاؤنٹ میں اجائے گا ہر مہینے.!(علوینہ ٹھٹھکی)

کیا مطلب.! مجھے تو نہیں چاہیے حماد یہ سب.!!(اس نے منع کیا)

چاہیے نہیں لیکن یہ حق ہے تمہارا.! میں ایمانداری سے اس بزنس کو سنبھالوں گا.!

علوینہ یہ تمہارا اور عایزل کا ہی ہے سب کچھ..!(حماد نے کہہ کر فائل کبرڈ میں رکھی)

ٹھیک ہے پھر جیسا آپ کو مناسب لگے..!

میں چلتا ہوں خیال رکھنا اپنا.!(حماد نے اس کے سر پر پیار دیا اور افس کے لیے روانہ ہوا)

پیچھے علوینہ اپنے بابا کے بارے میں سوچ رہی تھی.

"----------

کیسی ہو۔!(رمنا کے پاس ارحان کی کال آئی ہوئی تھی)

میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں؟(اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ ارحان نے کال کی ہے)

میں تو بلکل پرفیکٹ۔! تیار ہو میڈم۔! لے آؤں بارات۔!(اس کی دھڑکنیں تیز ہوئیں)

آپ کو پتا ہو گا میں کیا کہوں۔!(وہ اہستہ بولی)

تو یعنی نہ لاؤں۔؟

www.novelsclubb.com

نہیں میں نے ایسا کب کہا۔!(فوراً بولی)

تو لے آؤں۔!!(ارحان تنگ کر رہا تھا)

اب میں نے ایسا بھی نہیں کہا۔!(رمنا نے دانتوں میں لب کا کونا دبایا)

لگتا ہے مجھے منع کرنا پڑے گا.! سب کو شاید تم ابھی رخصتی نہیں چاہتی.!

نہیں آپ کو کیا ہو گیا ہے.! منع مت کیجئے گا..! میں بہت خوش ہوں.!(رمنا کے اچانک کہنے پر ارحان ہنسا)

رمنا نے خود کے سر پر تھپڑ مارا.

تو مسز ارحان شاہ.! تیار رہیے.! بہت جلد اپ میرے روم میں ہوں گی.!(ارحان کی بات پر وہ بلش ہوتی کال کاٹ گئی)

ارحان مسکرا کر رہ گیا.!

"----------"

www.novelsclubb.com

ایزل اور احداب اپنی پڑھائی میں مصروف ہو گئے تھے. مرزان کی مستیاں ویسے ہی جاری تھیں. اب تو آیان ریان بھی اسکے ساتھ شامل ہو گئے تھے. دونوں اپنے ٹوئٹس ہونے کا اتنا فایدہ اٹھاتے تھے. کسی سے بھی بدلہ لینا ہوتا تو ان کو یہ یقین

دلاتے کہ ان پر سایہ ہے۔! ایک ان کے سامنے رہتا جبکہ دوسرا بھوت بن جاتا۔ ان کے ڈرانے کے بعد خوب ہنستے تھے۔

ایزل اب احد کے بارے میں بھی سوچتی تھی۔ وہ اسکے ذہن پر ایسا سوار رہتا تھا کہ کبھی کبھی ایزل کام کرتے کرتے بھول جاتی کہ وہ کیا کر رہی تھی۔

رحمان صاحب واپس گاؤں نہیں گئے تھے وہ آسیہ بیگم اور عایزل کے پاس ہی رہتے تھے۔

علوینہ کے بے بی کا سب کو بے صبری سے انتظار تھا۔

جیسے جیسے ڈلیوری کے دن قریب آرہے تھے۔ سب کی بے چینی بڑھتی جارہی تھی۔

دن اتنے تیزی سے گزر رہے تھے کہ ان کی فرسٹ ایئر بھی ختم ہونے کو تھی۔

ابھی آسیہ بیگم لاونج میں بیٹھی ہوئی تھی کہ فاطمہ بیگم کی کال آئی۔ وہ رحمان صاحب ایزل اور احد کے ساتھ فوراً ہاسپٹل گئیں تھی۔

کیسی ہے علوینہ.!(آسیہ بیگم نے آتے ہی حماد سے پوچھا)

ابھی گئے ہیں لے کر انٹی.!دعا کریں سب ٹھیک ہو.!(اس کے کہنے پر آسیہ بیگم بیٹھ کر دعا کرنے لگ گئی.ایزل پریشان سے سب کو دیکھ رہی تھی.

احد پلر سے ٹیک لگائے کھڑا تھا.

آدھے گھنٹے بعد ڈاکٹر ایک خوبصورت سا بچہ باہر لائے.!

مبارک ہو مسٹر حماد بیٹا ہوا ہے.!(لیڈی ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے اس کی گود میں دیا

فاطمہ زینب اور آسیہ بیگم خوشی اور مسرت کے ملے جلے تاثرات سے اسکے پاس آئیں.

www.novelsclubb.com

میشا اور ایزل بھی اگے بڑھیں.

بھائی مجھے دیں اسے.!(ایزل نے کہا)

نہیں مجھے دیں بھئی میں اسکی پھوپھو ہوں.!(.میشا اترائی).

ہاں تو میں بھی تو خالہ ہوں.!(ایزل نے کہا)

اچھا ایک ایک کر کے لے لینا سب.!(حماد نے لڑتے دیکھ بات سنبھالی).

میری بیٹی کیسی ہے ڈاکٹر.!(آسیہ بیگم نے پوچھا)

جی اللہ کا شکر ہے ابھی تھوڑی دیر میں انہیں روم میں شفٹ کر دیں گے پھر سب مل لیجیے گا.!(ڈاکٹر کہہ کر چلی گئی)

رحمان اور شبیر صاحب نے میٹھائی بانٹی.سب نے شکرانے کے نوافل ادا کیئے.

سب اس وقت علوینہ کے پاس روم میں تھے.

www.novelsclubb.com

اس نے آنکھیں کھول کر سب کو دیکھا.

مما میرا.!دھیان سے میری جان مبارک ہو بیٹا ہوا ہے.!(آسیہ بیگم نے اسے ٹیک لگائی)

یہ رہا۔! فاطمہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اسے دیا)

علوینہ نے مسکراتے ہوئے اس کے گال چومے۔ وہ نیند میں کسمسایا۔

حماد کہاں ہیں۔؟(وہ سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی)

آرہا ہے وہ۔! بیٹا زرا وہ ڈاکٹر کے پاس گیا ہے۔!(زینب بیگم نے کہا)

آپیا مجھے بھی دے دیں!!(ایزل نے پیار سے کہا)

جب سے اسکی باری ہی نہیں آرہی تھی۔ رمنا نے بھی اپنی مما سے لے کر پیار کیا تھا۔

علوینہ نے اس کی گود میں پکڑایا۔!!

www.novelsclubb.com

ایزل نے اسکا ماتھا چوما۔

احد دیکھو یہ کتنا کیوٹ ہے۔!!(ایزل احد سے بولی)موی مسکرا کر اس کے پاس آیا۔

میں خالہ ہوں تو احد کیا ہوا؟(ایزل نے پوچھا)

چاچو.!(حماد نے اندر آتے ہوئے کہا وہ اسکی بات سن چکا تھا۔

نہیں بھائی احد خالو ہے.!(ایزل نے ہنس کر کہا)

نہیں میں چاچو ہی ٹھیک ہوں.!(احد نے منہ بنایا)

لیکن تمہارا مجھ سے رشتہ ہے نہ تو خالو صحیح ہے.!!

اس طرح تو میڈم آپ بھی میرے نکاح میں.! چاچی کہے گا اب یہ تمہیں.! جب بھی بولے گا۔!(احد نے بھی الٹا جواب دیا)

نہیں میں خالہ ہوں۔!(اسنے اپنی بات پر زور دیا)

www.novelsclubb.com

آپ دونوں رشتہ ڈسائڈ کر لیں بے بی کو مجھے دے دیں!(میشا نے اسکی گود سے لیا)

نام کیا رکھنا ہے بچے کا.!(شبیر صاحب نے پوچھا)

علوینہ بتائے گی.!!(حماد نے علوینہ کو اشارہ کیا).

میں نے علویر سوچا ہے کیسا ہے.!(سب کو اچھا لگا تھا)

اواپنے بے بی کا نام اپ نے اپنے نام سے سیم رکھا ہے.!(میشا چہکی).

میں بھی اپنے فرسٹ بے کا نام اپنے سے ملتا جلتا رکھوں گی.!!(ایزل کی بات پر سب کا سب سے پہلے احد کے دادا جان کا قہقہہ گونجا تھا)

جبکہ احد جو پانی پی رہا تھا بری طرح گلے میں پھنسا.اسے ایزل سے سب کے سامنے اس بات کی امید نہیں تھی.

خیال سے بھئی.!(حماد نے مسکراتے ہوئے احد کی کمر سہلائی)

آسیہ بیگم نے غصے سے ایزل کو گھورا.رمنا اور میشا مسکراہٹ ضبط کر رہے تھی.

www.novelsclubb.com

عقل نہیں آئے گی پوری زندگی!!(آسیہ بیگم نے دانت پیسے)

علوینہ نم آنکھوں سے سب کو دیکھ رہی تھی.سب تھے اسکے اس قیمتی موقع پر کوئی نہیں تھا تو اسکے بابا

کتنا خوش ہوتے بابا اگر وہ اس وقت یہاں ہوتے.!(وہ دل میں سوچ رہی تھی)

احد کھانس کھانس کر ریڈ ہو رہا تھا

شبیر صاحب نے اس کو اپنے پاس بٹھایا.

اب ٹھیک ہو.؟(وہ پریشانی سے بولے)

احد نے سرخ آنکھوں سے سر اثبات میں ہلایا.

برخودار تم تو لڑکیوں کی طرح سرخ ہو گئے.!(دادا جان نے اس کے کان میں شرارت سے سرگوشی کی)

دادا جان.!!(احد حیرت سے بولا)

www.novelsclubb.com

فکر نہ کرو!! یہ وقت تو سب پر آتا ہے.!!(ایزل کے دادا نے بھی بات میں حصہ لیا

)

کیوں آپ بھی اپنے وقت پر ایسے ہی سرخ ہوئے تھے.!(احد نے آہستہ سے کہا)

دونوں کے دلکش قہقہے گونجے)

سب نے ناسمجھی سے انہیں دیکھا.

سرخ ہوتے تو آج بابا اور پھر دادا کی پوسٹ پر نہ ہوتے.!!(دادا جان نے مزید کہا)

فکر نہ کریں پھر اپ نے پوتا کہا ہے تو آپ ہی کہ نقش قدم پر چلوں گا.!(احد نے بھی حساب برابر کیا)

ہاہاہا.!!(رحمان صاحب نے قہقہہ لگایا)

وہ تو مجھے نظر ہی آرہا ہے.! کونسے نقش قدم.!!(دادا جان نے جان کر اسے چھیڑا)

وقت آئے گا تو دیکھا جائے گا.! اتنی غیر متوقع بات پر سب کا ردعمل یہی ہوتا ہے !.

www.novelsclubb.com

میرا داماد بڑا تیز ہے مجھے آج پتا چلا.!!(رحمان صاحب بولے)

ہاں بس اسکے چہرے کی معصومیت پر نہیں جانا مجھے بھی آج سبق مل گیا.!(اب قہقہہ لگانے کی باری احد اور رحمان صاحب کی تھی)

سب ان کی باتوں سے بے نیاز اپس میں مصروف تھے

علوینہ نے ایک دن اور ہاسپٹل میں رہنا تھا فاطمہ بیگم اور آسیہ بیگم اس کے پاس ہی تھیں جبکہ زینب بیگم حویلی گئی تھی تاکہ بے بی کے ویلکم کی تیاریاں کر سکیں. رحمان اور شبیر صاحب بھی حویلی ساتھ گئے تھے۔ میشا اور رمنا اس وقت علویر کو گود میں لیے ہوئیں تھی ایزل اٹھ کر کمرے سے باہر آگئی تھی. احد اور حماد باتوں میں مصروف تھے۔ ارحان المان اور ماحد کو بھی خبر کر دی تھی وہ حویلی پہنچ چکے تھے.

ایزل آکر سیٹ پر بیٹھی ساتھ ہی ایک لڑکی بیٹھی تھی جو ایزل کی عمر ہی کی تھی. اسکی گود میں ایک بچہ تھا.

وہ لڑکی ایزل کو دیکھ کر مسکرائی ایزل بھی بدلے میں نرمی سے مسکرا دی.

دانی بس کر جاؤ مت رو.!!(وہ بچہ رو رہا تھا جسے وہ چپ کروانے میں ہلکان ہو رہی تھی)

آپ اسکی مما کو دے دیں شاید پھر بے بی چپ کر جائے.!!(ایزل نے مشورہ دیا کیونکہ بچہ کچھ زیادہ رو رہا تھا)

یہ میرا بے بی ہے.!(وہ ہلکا سا ہنسی)

کیا.! یہ اپکا بے بی ہے.؟(ایزل حیران ہوئی)

اس لڑکی نے سر اثبات میں ہلایا.

اتنی جلدی شادی کیوں کی؟(ایزل نے پوچھا)

www.novelsclubb.com

بس بابا نے کر دی.!(وہ مسکرائی)

ادھر ہاسپٹل میں کیوں! کسی کا چیک اپ کروانا ہے."

ہاں اس کو چیک کروانا ہے"(اس نے بچے کی طرف اشارہ کیا)

آپکے ہسبنڈ بھی ساتھ آئیں ہیں؟(ایزل نے بچے کو پیار کیا)

نہیں.!!وہ ساتھ نہیں آتے.!ان کا کہنا ہے کہ یہ عورتوں کے کام ہیں وہی کریں.!(وہ بتاتے ہوئے بچے کو بہلا رہی تھی)

کیوں اس کا بچہ نہیں ہے۔!آپنے اسے کچھ نہیں کہا۔!(عایزل کو غصہ آیا)

میں کیا کہہ سکتی ہوں انہیں.!شوہر ہیں میرے.!(وہ مطمئن تھی)

ہاں تو شوہر ہے تو کچھ بھی کرے گا.!جب تک رشتوں میں برابری نہ ہو رشتے برقرار نہیں رہتے.!(عایزل نے سمجھانا چاہا)

نام کیا ہے تمہارا؟(لڑکی نے پوچھا)

www.novelsclubb.com

عایزل!(عایزل نے نام بتایا)

عایزل میری بھی شادی سے پہلے یہی سوچ تھی۔!لیکن شادی کے بعد سب بدل جاتا ہے.ہم بچپن سے یہی سب کچھ دیکھتے بڑے ہوئے ہیں!بابا بھی مما پر ایسے ہی

حکم چلاتے تھے اور وہ خاموش ہو جاتی تھیں۔! پہلے مجھے بھی بہت غصہ اتا تھا کہ مما کچھ بولتی کیوں نہیں ہیں ان کے آگے۔! لیکن جب خود کی شادی ہوئی تو معلوم ہوا ایک عورت اپنا گھر بچانے کے لیے بہت کچھ کرتی ہے۔! پھر شوہر کا جیسا بھی رویہ ہو برداشت کرنا پڑتا ہے! بابا کی عزت بھی تو رکھنی پڑتی ہے اگر طلاق لے کے ان کے گھر بیٹھ گئی تو پوری زندگی لوگ انہیں یہی باتیں سنائے گے کہ بیٹی گھر نہیں بسا سکی۔! (وہ ٹھہر ٹھہر کر بات کر رہی تھی ایزل کو اچانک شادی سے ڈر سا گا)

تم پڑھتی ہو؟ (ایزل نے سوال کیا)

نہیں! بہت شوق تھا کہ بزنس وومن بنو۔! لیکن شادی کے بعد شوہر نے پڑھنے نہیں دیا۔ (وہ دکھی ہوئی)

www.novelsclubb.com

میرا بھی نکاح ہو چکا ہے لیکن میرا شوہر تو مجھ پر ایسے حکم نہیں چلاتا۔! نہ ہی کوئی روک ٹوک کرتا ہے۔! بلکہ میں تو پڑھ بھی رہیں ہوں۔! (ایزل نے بتایا)

پھر تو تم خوش نصیب ہو کہ تمہارا منکوح تم پر کوئی روک ٹوک نہیں کرتا۔!(لڑکی خوش ہوئی)

تم اپنے شوہر سے محبت کرتی ہو؟(ایزل نے ایک اور سوال داغا)

ہاں بہت زیادہ۔!میرا محرم ہے اسے محبت نہیں کروں گی تو کسے کروں گی۔!(اسے جیسے عایزل کی بات پر ہنسی آئی)

تم کرتی ہو اپنے شوہر سے؟(ایزل کی یک دم دھڑکنیں تیز ہوئیں۔وہ نظریں دوسری طرف کر گئی۔

کوئی بات نہیں بہت جلد کرنے لگو گی۔!(اس نے عایزل کے کندھے پر ہاتھ رکھا)

اگر کبھی زندگی میں تمہیں اپنی خودداری اور محبت میں سے کسی کو ایک کو چننا پڑا تو تم کس کو چنو گی۔؟(لڑکی نے پوچھا)

www.novelsclubb.com

میں خودداری کو چنو گی۔! میرے خیال سے ہر لڑکی کو یہی کرنا چاہیے اب محبت ہے تو کیا ہوا.!(ایزل نے فوراً جواب دیا)

ایزل یہ محبت اچھے اچھوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیتی ہے.! پھر یہ خودداری، عزت جیسے لفظ کہیں کھو جاتے ہیں.! جب تمہیں محبت ہو گی پھر دیکھنا تمہارے بیان بدل جائیں گے "(لڑکی نے سر نفی میں ہلایا نرس نے اسے آواز دی وہ اپنے بے بی کو لے کر اندر بڑھ گئی)

ایزل ابھی بھی اسکے بولے گئے لفظوں میں کھوئی ہوئی تھی.

کیا ہوا جان یہاں کیوں بیٹھی ہو؟(احداکر اسکے ساتھ بیٹھا)

نہیں کچھ نہیں بس ایسے ہی۔!(وہ اب نارمل ہوئی)

عایزل زرا اسے پکڑنا میں دانی کی دوائی لے لوں!(وہ لڑکی چیک اپ کروا کر باہر آئی اور اپنے بیٹے کو عایزل کی گود میں دیا)

نام تو بتا دو لڑکی اپنا۔!(عایزل اسکی جلد بازی پر ہنسی)

مہر۔!!(وہ مسکرا کر اگے بڑھ گئی)

کون تھی یہ۔؟(احد نے پوچھا)

بس ادھر بیٹھی ہوئی تو بات چیت ہو گئی!(ایزل نے بتایا)

یار تم کتنے ڈھیٹ ہو چپ کیوں نہیں ہوتے(اب عایزل کو بچے پر غصہ آیا جو چپ ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا)

ڈانٹو گی تو خاک وہ چپ کرے گا۔!(احد نے کہا)

اتنا کہہ رہے ہو تو خود ہی چپ کروالو۔!(احد نے اسکی گود سے بچہ لیا)

www.novelsclubb.com

اور دانی(بچہ)خاموش ہو کر مسکرانے لگا۔عایزل نے حیرت سے اسے دیکھا۔

باقاعدہ وہ قلقاریاں مار رہا تھا۔احد مسکرایا دانی نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ احد کے گال پر رکھے۔

کتنا بد تمیز ہے یہ میں کب سے چپ کروا رہی تھی !(عایزل کو برا لگا)

میری جان میرے خیال سے جسے آپ چپ کروانا کہہ رہیں ہیں وہ ڈانٹنا ہوتا ہے (

ایزل نے منہ بسورا)

بہت شکریہ آپکا. !(مہر نے کہا)وہ ابھی دوائیاں لے کر ائی تھی.

عایزل نے دانی کو احد کی گود سے لے کر مہر کو دیا.

یہ ہے میرے شوہر. !(ایزل تھوڑا رک کر بولی پہلی بار کسی کو انٹرو کروا رہی تھی)

ماشاءاللہ اپ دونوں ساتھ بہت اچھے لگتے ہیں. !(مہر نے تعریف کی)

جا رہی ہو. ؟(عایزل نے پوچھا)

www.novelsclubb.com

ہاں میں نے شوہر کو کال کی ہے وہ آ رہے ہیں ان کے ساتھ جاؤں گی. ! !(ایزل نے

سر اثبات میں ہلایا)

تھوڑی دیر میں اسکا شوہر آ گیا تھا.

چلو جلدی میرے پاس ٹائم نہیں ہے کہا بھی تھا ٹیکسی سے آجانا!(اسکا شوہر تھوڑا غصے سے بولا)

مہر عایزل کے سامنے شرمندہ ہو گئی.

آپ ہی کے بیٹے کو چیک کروا رہی تھی کوئی غیر نہیں تھا. جس کے لیے اپ نے یہ تکلف کیا ہے(عایزل کو غصہ آیا)اسکے شوہر نے عایزل کی آواز پر مڑ کر اسے دیکھا.

اور بنا کچھ کہے بیٹے کو گود میں لیے اگے بڑھ گیا مہر بھی اسکے پیچھے گئی.

کیسا عجیب شوہر تھا.! میرا ایسا ہو تو جان سے مار دوں۔!(وہ سرخ ہو رہی تھی)

تمہیں جان سے مارنے کی ضرورت نہیں ہے! وہ تو تم مجھے پہلے ہی مار چکی ہو۔! اور رہی بات اس طرح کے رویے کی۔!

www.novelsclubb.com

وہ اس لیئے ایسا ہے کیونکہ اسکے شوہر کو پتا ہے میری بیوی آگے سے کچھ نہیں کہے گی اس لیے وہ زیادہ بد تمیزی کرتا ہے۔!(عایزل بھول گئی تھی کہ وہ یہاں اکیلی نہیں بیٹھی)

تم خود بتاؤ تمہیں لگتا ہے میں کبھی تم سے ایسا رویہ رکھوں گا؟(احد کو شاید بات کچھ زیادہ اہم لگی)

نہیں تم ایسے نہیں ہو۔!(وہ نرمی سے بولی احد دلکشی سے مسکرایا اور آگے ہو کر اسکا گال چوما)

ہم ہاسپٹل میں ہیں۔!(ایزل نے آنکھیں دکھائی)

ڈارلنگ تم بلش کر رہی ہو۔!(احد نے جیسے بتایا)

ایزل نے اپنے گلابی ہوتے گال پر ہاتھ رکھا۔

تم جا رہی ہو حویلی؟(تھوڑی دیر بعد احد نے پوچھا)

میں کیا مطلب! ہم سب جا رہیں ہیں۔!(ایزل نے جواب دیا)

نہیں میں تو نہیں جا رہا!(احد نے کہا)

کیوں؟(اسے سمجھ نہیں آئی)

بس ویسے ہی میرا دل نہیں کر رہا میں نے آسیہ آنٹی کو بھی کہہ دیا ہے میں گھر ہی رہوں گا!(احد کیوں نہیں جا رہا تھا وجہ ایزل جانتی تھی وہ ویسے بھی حویلی جانے پر جلدی رضامند نہیں ہوتا تھا)

ہم پندرہ دن کے لیے جا رہیں ہیں۔!(اسے نے بتانا ضروری سمجھا)

جانتا ہوں۔!آنٹی نے بتایا تھا۔!(احد نے اپنا فون آن کیا)

www.novelsclubb.com

تو تم رہ لو گے اکیلے؟

ہمم رہنا پڑے گا۔!تم جانتی ہو نہ میں حویلی کیوں نہیں جا رہا۔!لیکن تمہارے بغیر کیسے یہ دن گزریں گے میں تو یہ سوچ رہا ہوں۔!(احد نے اسے دیکھا)

خیر ہے پندرہ دن ہی تو ہیں۔!(ایزل نے لاپرواہی سے کہا)

تمہارے لیے پندرہ دن ہے لیکن میرے لیے پندرہ سال ایک ایک لمحہ گن کے گزاروں گا۔!

تو تم بھی چلو ہمارے ساتھ خود ہی نہیں جا رہے!(اس نے حل پیش کیا)

تمہیں میں بلکل یاد نہیں آؤں گا؟(احد نے کسی امید سے پوچھا)

نہیں۔!!مجھے وہاں علویر کے ساتھ کسی کا ہوش نہیں رہے گا۔!(میڈم امید پر پانی پھیر گئی)

احد نے گہرا سانس لیا۔

www.novelsclubb.com

اچانک ایزل کی نظر احد کے موبائل کے وال پیپر پر پڑی جو نکاح والے دن کی تھیں۔ جس میں احد کیمرے میں جبکہ ایزل اسے دیکھ رہی تھی۔

تم مجھے چھپ چھپ کر دیکھتی ہو!(احد اسکے نظروں کے تعاقب میں شرارت سے بولا)

یہ رینڈم پکچر ہے.!(ایزل نے آنکھیں گھمائی)

ہاہاہا!!اب جو بہانے بنانے ہیں بنالو۔!(وہ اسکے انداز پر ہنسا)

تمہارے پاس ہمارے نکاح کی ساری پکچرز ہیں؟(ایزل نے پوچھا)

ہاں میرے موبائل میں ہیں میں نے انہیں لیپ ٹاپ میں بھی سیو کیا ہے۔!(احد نے کہہ کر نکاح کا فالڈر آن کیا)

احد اور وہ دنیا جہاں سے بے خبر بیٹھ کر اپنے نکاح کی پکچر دیکھ رہے تھے.!

www.novelsclubb.com

یہ والی میری فیورٹ ہے۔!(احد نے اسے ایک پکچر دکھائی جس میں نکاح کے بعد احد نے اس کا ماتھے پر پیار کیا تھا)

یہ بابا نے فریم کروائی تھی.!(ایزل نے بتایا)

ہاں دادا جان نے بھی فریم کروا کر میرے روم میں لگوایا ہے !(وہ حویلی والے روم کا کہہ رہا تھا)

ایزل بلاوجہ مسکرادی.

".....

اگلے دن علوینہ کو چھٹی مل گئی تھی وہاں سے سیدھا سب حویلی آئے تھے جبکہ دادا جان کے ہزار مرتبہ کہنے پر بھی احد حویلی جانے پر نہیں مانا تھا. اور پھر حمدان صاحب نے اسکے رویے پر اتنا بیزاری سے ریکٹ کیا تھا کہ اب تو احد بلکل ہی نہیں گیا.

وہ لوگ حویلی آئے تو سب بچہ پارٹی نے مل کر جوش و خروش سے ویلکم کیا. پوری حویلی غباروں سے بھری ہوئی تھی. سب کے چہرے خوشی سے جگمگا رہے تھے.

ارحان المان اور ماحد نے باری باری علویر کو پیار کیا.

علوینہ بیٹا آپ آرام کرو۔ !اور تم لوگ بھی علویر کی جان بخش دو۔ !(فاطمہ بیگم سے علوینہ سے کہہ کر بچوں سے مخاطب ہوئیں.

حماد اسے سہارے سے اوپر لے کر گیا. آسیہ بیگم علویر کو لے کر ساتھ آئیں. میشا رمنا اور ایزل بھی پیچھے پیچھے کمرے میں آئیں.

آسیہ بیگم نے علویر کو بیڈ پر لٹایا.

کچھ کھاؤ گی. ! میں ہلکا پھلکا کچھ بنا دیتی ہوں ! (آسیہ بیگم نے پوچھا)

نہیں مما ابھی بھوک نہیں ہے. !!

مما مجھے بھوک لگ رہی ہے. ! (ایزل نے کہا کیونکہ وہ گھر سے ناشتے کرنے کے بعد نکلے تھے اور اب تو کافی ٹائم بھی ہو گیا تھا)

www.novelsclubb.com

ہاں آؤ میں کچھ بنا دیتی ہوں. ! (آسیہ بیگم نے کہا تو ایزل ان کے ساتھ نیچے چلی گئیں)

احد نہیں آیا؟(حماد نے میشا کو کہا)

نہیں.!!(میشا نے اداسی سے سر نفی میں ہلایا)

حماد خاموش ہو گیا.

اسیہ بیگم نے کچھ دیر بعد ایزل کو کھانا دیا.

پہلا بائٹ لیتے اسے احد کا خیال آیا.

کیا کر رہا ہو گا وہ پتا نہیں کھانا کھایا ہو گا کہ نہیں؟(یک دم ایک سوچ آئی)

میں کیوں سوچ رہی ہوں! کھا لیا ہو گا اب ظاہر ہے بھوکا تو نہیں رہا ہو گا۔!(خود کو جھٹکتی کھانا کھانے لگی یہ جانے بنا کہ وہاں اس شخص پر ایک ایک لمحہ بھاری گزر رہا ہے)

www.novelsclubb.com

ان کے جانے کے بعد احد اپنی بکس لے کے بیٹھ گیا تھا تاکہ دھیان بٹ سکے لیکن اس شہزادی کی یاد ایسی تھی کہ مصروفیات میں بھی اپنی جگہ بنا رہیں تھی.

کالج سے تو ویسے ہی فری تھے کیونکہ فرسٹ ایئر کے پیپرز ہونے والے تھے اس لیے بھی آسیہ بیگم ایزل کے کالج کی طرف سے مطمئن تھیں.

دیوانہ کر دو گی لڑکی تم مجھے.! ابھی کچھ گھنٹے ہی ہوئے ہیں اور یہ حال ہے میرا!(وہ سر میں ہاتھ پھیرتا بڑبڑایا)

سب کارش حماد اور علوینہ کے کمرے میں ہی لگا ہوا تھا بیچارہ وہ ننھا مہمان بھی اس اب سے پریشان آ چکا تھا۔ جو آتا اسے گود میں اٹھا لیتا۔ رات ہو چکی تھی لیکن کسی کا دل اپنے کمرے میں جانے کا نہیں کر رہا تھا

اور المان اور ماحد اپس میں لڑنے میں مصروف تھے کہ علویر کس پر گیا ہے۔

یار تو مان لے یہ بلکل مجھ پر گیا ہے۔!(المان نے دہائی دی)

کیوں بچے کی اچھی خاصی شکل کو اتنا بڑا کہہ رہا ہے.!(ماحد نے سنجیدگی سے کہا)

المان نے اسے گھورا۔

دیکھ یہ مجھ پر گیا ہے بلکل کیوٹ سا۔!(ماحد نے کیوٹ بنے کی ناکام کوشش کی)

کیوں کیوٹنس کی توہین کر رہا ہے۔!دیکھ سارے کیوٹ لوگ اپنی زلالت پر کونے میں پڑے رو رہے ہیں جاان کو چپ کرا جا شاباش.!(المان نے اسے بچکارا)

ماحد کا منہ کھل گیا اتنی بے عزتی پر.

نہیں تو کیا یہ تجھ پر گیا ہے!!(وہ تھوڑا غصے سے بولا)

تو کیا تجھ پر گیا ہے میرے بھائی کا بیٹا ہے تو ظاہر ہے مجھ پر ہی جائے گا نہ۔!(المان نے بھی فٹ جواب دیا)

باقی سب تو مزے لے رہے تھے ان کی لڑائی کے۔.اور میشا سب کو سٹریک بھیج رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو میرے بھی بھائی ہیں وہ۔!(ماحد نے بھائی پر کچھ زیادہ زور دیا)

میرے سگے بھائی ہیں اب بول۔!(المان نے زچ کیا)

یہ سگا بھائی کچھ نہیں ہوتا بھائی، بھائی ہی ہوتا ہے بس۔!(ماحد نے نفی کی)

بیٹا حقیقت ہمیشہ کڑوی ہی لگتی ہے.!(اب المان نے درس دیا)

دفعہ ہو بڑا آیا حقیقت!!! یہ مجھ پر ہی گیا ہے.!!(ماحد نے نکل اتاری)

ابے اسکے ابا سے تو پوچھ لو وہ کس پر گیا ہے.!(ارحان درمیان میں بولا)

حماد بھائی آپ بتائیں علویر ہم دونوں میں سے کس پر گیا ہے.!؟(ماحد نے فوراً حماد سے پوچھا)

اسنے پہلے دونوں کو پھر المان کی گود میں اپنے بیٹے کو دیکھا اور نہایت ہی اطمینان سے مسکرا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

میرا بیٹا مجھ پر گیا ہے۔!!

لو کر لو بات!(ارحان نے تالی بجا کر کہا جس پر سب ہنسے جبکہ وہ دونوں منہ بسور کر ایک دوسرے کو گھور رہے تھے)

آدھی رات کو حماد کے لاکھ دفعہ کہنے پر سب اپنے کمرے میں گئے تھے. کیونکہ حماد بہت تھک چکا تھا ہاسپٹل میں بھی اور گھر وغیرہ کے معاملات دیکھ کر.

میں کس کمرے میں جاؤں؟(ایزل نے علوینہ کو کہا)

میشا کے کمرے میں چلی جاؤ گڑیا!(حماد نے لیٹتے ہوئے کہا)

اوکے..!!(وہ کہہ کر باہر گئی نظر احد کے کمرے کے بند دروازے پر پڑی پھر اچانک وہ یاد آیا۔ایزل کمرے کے قریب گئی دروازہ کھولنے کی کوشش کی لیکن دروازہ لاکڈ تھا.

وہ میشا کے کمرے کی طرف چلی گئی.

آؤ یار پھر سے میرے کمرے کو آباد کرو.!پندرہ دن بعد پھر سونا کر کے چلی جانا تاکہ مجھے نیند نہ آئے.!(اس کے کمرے میں آتے ہی میشا شرارت سے بولی)

ایزل مسکرائی.

تو میڈم اب تو آپ نے میرے کمرے میں آنا ہے کالج کے لیے تیار رہیے !

جی فکر نہ کریں بس کچھ ہی دنوں کی بات ہے پھر اپکے کمرے میں میرا ہی قبضہ ہو گا۔

!

اگر اتنی حسین لڑکی قبضہ کرے گی تو مجھے کوئی مسلہ نہیں جاؤ معاف کیا. !(وہ فراخ دلی سے بولی)

دونوں بیڈ پر سیدھا لیٹا اور دونوں ہاتھ پیٹ پر رکھے. آیک دوسرے کو دیکھ کر ہنسے.

بھائی کو انا چاہیے تھا۔ !(میشا تھوڑی دیر بعد اداسی سے بولی)

اب وہ نہیں آنا چاہتا تھا ہم کیا کر سکتے ہیں۔ !(ایزل نے لاپرواہی سے کہا)

www.novelsclubb.com

بھائی کو فون کروں ؟(میشا نے کہا)

ایزل کا بھی دل تھا اس لیے ہاں میں سر ہلا دیا.

احد کافی پیتے لان میں ٹہل رہا تھا کہ فون کی آواز پر چونکا۔.

میشی کی کال!!(وہ حیران ہوا اتنی رات کو کیوں کال کر رہی تھی)

اسلام وعلیکم بھائی.!(اسکی چہکتی ہوئی آواز کانوں سے ٹکرائی)

وعلیکم السلام بھائی کی جان اتنی رات کو کال کی خیریت سب ٹھیک ہے۔!(احد کی آواز پر ایزل کی تمام سماعتیں ادھر متوجہ ہوئیں۔

جی بھائی سب خیریت ہے بس میرا آپ سے بات کرنے کا دل چاہ رہا تھا۔!(ایزل نے اشارے سے اپنی موجودگی کا بتانے سے منع کیا)

اوہ.!!تو کریں میڈم۔!کیا باتیں کرنی تھیں اپکو۔!(وہ پیار سے بولا)

ایزل کو پتا نہیں کیوں جیلسی ہوئی اسے اچھا نہیں لگا احد کا اپنے علاوہ کسی اور کے لیے یہ لہجہ.!چاہے پھر بہن ہی کیوں نہ ہو۔

www.novelsclubb.com

آپ کیا کر رہے تھے.؟

لان میں ٹہلتے ہوئے کافی پی رہا تھا۔!

اور پورا دن کیا کیا؟(ایزل نے اسے کہا پوچھنے کو)

کچھ خاص نہیں.! تھوڑی پڑھائی کی.! پھر دل نہیں کیا کچھ کرنے کر تو لان میں آگیا.!

اور دل کیوں نہیں کیا کچھ کرنے کو۔!(میشا نے شرارت سے کہا!

کیونکہ میرا دل تو وہاں حویلی میں ہے نہ تو پھر کیسے دل لگنا تھا یہاں!!(ایزل کا دل دھڑکا رنگت میں تیزی سے سرخی پھیلی)

میشا نے مسکراہٹ دبائی.

ہاؤ کیوٹ بھائی تو آپ کو عایزل یاد آرہی ہے.!

www.novelsclubb.com

نہیں یاد انہیں کیا جاتا ہے جو بھول جائیں اور میری میڈم تو ہر وقت میری سوچوں پر سوار رہتی ہیں۔!!(ایزل کے لب مسکرائے)

ابھی پندرہ دن ہیں کیسے گزاریں گے آپ.؟

یہی تو مسلہ ہے کیسے گزاروں گا۔!!(احد نے ٹھنڈی آہ بھری)

ایزل کو اس وقت وہ بہت اچھا لگا۔

بھابھی جان سے بات کریں گے.!!(ایزل نے اسے گھورا)

میشی میری گڑیا اپکی بھابھی بہت ظالم ہیں جب سے اپکے پاس بیٹھی ہیں مجال ہے جو ایک لفظ کہا ہو.!اب مجھ معصوم سے بات کیا خاک کریں گی.!(احد کی بات پر میشا اور ایزل کی آنکھیں حیرت سے پھیلی)

اپکو کیسے پتا کہ ایزل میرے ساتھ بیٹھی ہے.؟

اس کی ہر اہٹ کو پہنچاتا ہوں!!!شاید اتنا کہ وہ خود کو خود بھی نہیں پہچانتی.!(اس کی شدت پر ایزل کی پلکیں لرزی)

www.novelsclubb.com

اور میشا ابھی بھی حیرت میں تھی.

اوکے اب آرام کرو.!صبح بات کریں گے.!

جی اللہ حافظ۔!(دونوں نے کال رکھ دی)

میشا اسے مسکرا کر دیکھتی اپنی جگہ پر آ کر لیٹ گئی جبکہ ایزل کی سوچیں اب احد کے گرد گھوم رہیں تھی۔

".....

دو تین دن حویلی میں اتنی رونق لگی ہوئی تھی مگر ایزل کے اندر تو اس رات کے بعد سے ایک عجیب بے چینی اتر چکی تھی۔ کسی چیز میں دل نہیں لگ رہا تھا۔ جبکہ باقی سب بہت خوش تھے۔

اس وقت سب لاونج میں بیٹھے ہوئے بات چیت کر رہے تھے۔ علویر بچہ پارٹی کے پاس تھا

www.novelsclubb.com

کیا ہوا مما آپ پریشان لگ رہیں ہیں؟(علوینہ نے آسیہ بیگم کو کہا)

علوینہ کیا کروں میں اس لڑکی کا دیکھو کیسے سائیڈ میں چپ کر کے بیٹھی ہے کتنی بری بات ہے سب کہہ رہیں ہوں گے جیسے میں اسے یہاں زبردستی لائی ہوں.!

کوئی بات نہیں مما ٹھیک ہو جائے گی فکر نہ کریں.!(علوینہ نے ایزل کو دیکھا۔جو صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی بلکل خاموش.

ایزل ادھر آؤ.!(زینب بیگم نے آواز دی)

جی آنٹی.!!(وہ اٹھ کر پاس آئی.

بیٹا یہ آپ کے لیے تحفے آخر آپ علویر کی خالہ ہو.!(انہوں نے خوبصورت سے تحفے ایزل کے ہاتھ میں دیئے.

مگر عایزل کو کوئی خاص خوشی محسوس نہیں ہوئی.

بھئی آپکے تو ڈبل ڈبل رشتے ہیں.!چاچی بھی تو ہو.!(المان نے کہا)شبیر اور رحمان صاحب بھی اکر لاونج میں بیٹھے.

کیا ہوا؟(.اچانک ایزل رونے لگی سب پریشان ہوئے)

رو کیوں رہی ہو.!(میشا نے پوچھا)

کسی کی بات بری لگی ہے.!(ماحد بولا)

نہیں.!(اس نے روتے ہوئے سر نفی میں ہلایا)

پھر کسی سے لڑائی ہوئی ہے؟(المان نے کہا).

ایزل لڑائی کر کے روتی نہیں ہے.!!(ارحان نے چھیڑا)

مگر وہ زور و شور سے رونے میں مصروف تھی۔

ایزل بیٹا بتاؤ کیا ہوا ہے اس طرح تو آپ پریشان کر رہی ہو ہمیں.!!(زینب بیگم نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا)

www.novelsclubb.com

گفٹ پسند نہیں آئے.!(ویسے اس بات پر وہ کبھی نہ روتی لیکن علوینہ نے پوچھا)

ا۔اچھے ہیں.!!(وہ ہچکیوں کے درمیان بولی)

گڑیا.!!بتاؤ ہمیں کیوں رو رہی ہو کہیں درد ہو رہا ہے؟(اب حماد نے بات میں حصہ لیا)

نہ۔نہیں.!!(پھر نفی میں سر ہلایا)

بابا یاد آرہیں ہیں.!!!(علوینہ نے پوچھا).

ایزل نے سر اثبات میں ہلایا.اب وہ کیا بتاتی بابا بھولتے ہی کب تھے لیکن یہ بے سکونی الگ تھی دل بوجھل ہو رہا تھا.آسیہ بیگم نے اسے سینے سے لگایا یہاں آکر سب بے بس تھے کچھ نہیں کر سکتے تھے.

میں ہوں نہ گڑیا.!میرا بچہ ادھر آؤ.!!(رحمان صاحب نے اسے اپنے پاس بلایا)

ایزل اٹھ کر ان کے گلے لگی.اس کی ہچکیاں بندھ گئی تھی.

آسیہ بیگم نے اسکی کمر سہلائی.

ایزل بچے بس چپ کر جاؤ.!!(احد کے دادا جان پیار سے بولے)

ایزل اہستہ سے ان سے الگ ہوئی اپنے آنسو صاف کیے. لیکن سر ابھی بھی سینے پر رکھا ہوا تھا.

تھوڑی دیر بعد وہ خود اٹھ کر اوپر آگئی. میشا کے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی وہ ایک ہی جگہ نظریں جمائے کھڑی تھی.

شاید اپنی بے سکونی کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی جو اس وقت ناممکن تھی.

".....

سات دن بعد:

مما پلیز نہ گھر چلتے ہیں واپس.!!(وہ کب سے ضد کر رہی تھی گھر جانے کی)

www.novelsclubb.com

ایزل میرا دماغ خراب نہ کرواگے ہی تم نے بہت عجیب رؤیہ رکھا ہے ادھر.! کسی سے بات نہیں کرتی اور بس بات بات پر رونے بیٹھ جاتی ہو.

میں خود نہیں روتی رونا اجاتا ہے بس.!!(اس نے منہ بنایا)

اور ابھی ہمیں یہاں آئے صرف ایک ہفتہ ہوا ہے۔! کیا مسلہ ہے ادھر کیوں دل نہیں لگ رہا تمہارا۔!!(ایزل نے انہیں دیکھا۔

پتا نہیں۔! لیکن بس مجھے گھر جانا ہے۔!!(۔وہ لاپرواہی سے بولی)

فرض کرو اگر ہم گھر چلیں بھی جاتے ہیں اور وہاں جا کر بھی تمہارا یہی حال رہا پھر؟

نہیں وہاں جا کر میں ٹھیک ہو جاؤں گی۔!!(فوراً سر نفی میں ہلایا)

میں نہیں جا رہی چپ کر کے چلی جاؤ کمرے سے۔!!(آسیہ بیگم کے غصے سے کہنے پر ایزل کو پھر رونا آیا۔

وہ روتے ہوئے میشا کے کمرے میں چلی گی میشا پڑھائی کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اب کیوں رو رہی ہو؟(میشا نے اکتا کر کہا)

تمہیں کیا ہے اپنے کام سے کام رکھو!!(وہ بھاری لہجے میں بولی)

میشا نے سر نفی میں ہلایا اور اپنی پڑھائی کی طرف متوجہ ہوئی۔

رات کو کھانا کھانے کے بعد حماد کمرے میں آیا تو اپنے بیٹے کو گود میں لیا.

حماد آپ بات کریں نہ ایزل سے پتا نہیں کیوں ایسے بی ہیو کر رہی ہے.!(علوینہ کے کہنے پر حماد نے سر اٹھایا)

ٹھیک نہیں ہوئی وہ ابھی تک.!!

پتا نہیں کیا ہوا ہے اسے بہت چڑچڑی ہو گئی ہے.! کسی سے بات نہیں کرتی.! اور زرا سا کچھ کہہ دو تو رونے بیٹھ جاتی ہے.!!

اچھا میں بات کرتا ہوں.!!(اسنے علویر کو اس کی گود میں دیا)

تھوڑی دیر میں ایزل ان کے کمرے میں بیٹھی تھی.

www.novelsclubb.com

گڑیا میں نے ہمیشہ اپکو اپنی بیٹی کی طرح سمجھا ہے.! بتاؤ کوئی بات ہوئی ہے ادھر جو اپکا دل نہیں لگ رہا ہے.!!

اس کے لہجے پر ایزل کے گلے میں کچھ اٹکا. اسے پھر رونا آیا۔بیک وقت غصہ بھی آیا. اسے بولا نہیں جا رہا تھا.

مجھے نہیں پتا. ! ! بس مجھے واپس گھر جانا ہے۔ ! ! (وہ ضدی انداز میں بولی)

اور علویر کو کون پیار کرے گا. ! اس کی خالہ تو گھر جانے کی ضد کر رہی ہیں. ! ! (ایزل نے ایک نگاہ علویر کو دیکھا)

پتا نہیں کیوں ایزل کو اپنے اندر کمی محسوس ہوئی جیسے روز بروز کوئی کام کرتے ہوئے اس کے عادی ہو جانا پھر اچانک عادت دور ہو جانے پر بے چینی کا شروع ہو جانا.

احد سے بات کرو گی؟ (حماد نے کسی احساس کے تحت پوچھا) وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی.

ایزل. ! ! ادھر آؤ. ! (علوینہ نے اسے بیڈ پر بلایا)

جبکہ حماد احد کو فون کر رہا تھا. وہ اپنی جگہ سے نہیں اٹھی.

مجھے نہیں آنا. ! ! (. وہ غصے اور ضد کی ملی جلی کیفیت میں بولی)

اسلام و علیکم احد. ! ! (حماد نے پہل کی).

احد باہر لاونج میں بیٹھا بے دلی سے میچ دیکھ رہا تھا. اسکی بھی شاید یہی حالت تھی. لیکن لڑکا تھا برداشت کر گیا. ورنہ دل تو اسکا بھی ہر چیز سے الجھن کھا رہا تھا.

و علیکم اسلام بھائی. کیا حال ہے آپکا. ! ! ؟

بھئی میں تو ٹھیک ہوں. ! ! ایزل سے پوچھ لو۔ ! کیا ہو گیا ہے ! بس روئے جا رہی ہے اور ایک ہی ضد ہے کہ گھر جانا ہے. ! !

www.novelsclubb.com

بات کروائیں. ! ؟ (احد کے کہنے پر حماد نے فون ایزل کو دیا)

کیسی ہو ؟ (احد نے پیار سے پوچھا) ایزل کا دل کیا وہ سامنے ہوتا اور وہ اسے بچوں کی طرح لپٹ جاتی. شاید یہ بے چینی اسے دور ہونے کی تھی۔ وہ خاموش رہی.

جاؤ کمرے میں جا کر بات کر لو۔!(حماد نے ہنس کر کہا)

وہ فوراً باہر بھاگی۔

ایزل بچے کیا ہوا ہے۔!!(اس سب نے ہی تو عجیب کشمکش میں ڈال رکھا تھا۔

جان احد۔! کیوں خود کو اتنی تکلیف دے رہی ہو۔! اب تو میں پاس بھی نہیں ہوں کہ آنسو صاف کر دوں۔!!(ایزل کی ہچکیاں وہ صاف سن رہا تھا۔

ایزل مجھے تکلیف ہو رہی ہے۔!!(تھوڑی دیر بعد وہ ضبط سے بولا)

کیوں بے چینی ہو رہی تھی وہ ایسی تو نہیں تھی کہ وہ دوسری لڑکیوں کی طرح بات بات پر روتی۔ کتنا اچھا ماحول تھا یہاں پر لیکن وہ پھر بھی بوجھل محسوس کر رہی تھی۔ دل میں کونے میں کہیں یہ خواہش تھی کہ بس جلدی سے احد کے پاس چلی جاتی۔

احد ضبط سے اسکی سسکیاں سن رہا تھا اور وہ بھی بنا کچھ کہے جیسے اس خاموشی کے زریعے اپنے دل کی بات پہچانا چاہتی تھی۔

ادھے گھنٹے بعد کال خود ہی کٹ ہو گئی. اور کال میں ایک گفتگو نہیں ہوئی تھی.

دونوں نے خاموشی سے بس ایک دوسرے کو محسوس کیا تھا.

احد نے ایک گہرا سانس لے کے فون کو دیکھا پھر کچھ سوچتا اپنے کمرے میں گیا.

ایزل نے بچوں کی طرح اپنے چہرے سے آنسو صاف کئے. کبھی کبھی رشتوں میں یہ جھجھک بھی بہت بری لگتی ہے جو بات ہم کہنا چاہتے ہیں وہ کہی ہی نہیں جاتی.

اس نے اٹھ کر فون حماد کو دیا. وہ سمجھ گیا تھا میڈم نے رونے کے علاوہ کوئی بات نہیں کی.

علوینہ کے پوچھنے پر بھی اسانی سے کہہ دیا" مجھ سے بات نہیں ہوئی "اور وہ اسکی شکل دیکھ رہی تھی آدھے گھنٹے کال آن رہی اور دونوں نے ایک لفظ نہیں کہا.

وہ میشا کے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی ایک گھنٹے بعد جب نیچے سے شور کی آواز ائی.

اس نے باہر آکر سیڑھیوں کی ریلنگ سے نیچے جھانکا۔

بے یقینی سے بار بار پلک جھپک رہی تھی وہ آگیا تھا کیا اس کے لیے آیا تھا۔ اتنی رات کو صرف اسکے رونے کی وجہ سے حویلی آیا تھا سب نے کتنا کہا تھا کتنی ضد کی تھی لیکن صرف ایک بار اسکے رونے کی وجہ سے وہ حویلی آچکا تھا. ایزل کی ایک بار پھر آنکھیں نم ہوئیں.

احد کمرے میں گیا وہاں جا کر اپنی تھوڑی پیکنگ کی. اور ڈرائیور سے کے ساتھ حویلی آگیا. افتخار صاحب کے گھر کی چابی آسیہ بیگم نے اسے ہی دی تھی اس لئے گھر اس نے اچھے سے لاکڈ کیا تھا جبکہ وہاں گارڈ بھی تھا.

سب بھی اسکی اچانک آمد پر حیران تھے. لیکن احد کی نظریں اپنی دشمن جاں کو ڈھونڈ رہی تھی.

www.novelsclubb.com

تو بہت بڑا کمینہ ہے احد!!! (حماد نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا)

احد ہلکا سا مسکرایا. میشا نے پیار بھری نظروں سے اپنے بھائی کو دیکھا۔ جو اس وقت بلیک جینس وائٹ کالر شرٹ اور اسکے اوپر براون سویٹر میں تھا. بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے ہاتھ میں گھڑی تھی جو ہر وقت ہاتھ میں موجود رہتی تھی. لیکن آنکھوں میں ایک عجیب سی بے چینی تھی۔

برخودار!!! جاؤ جا کر آرام کرو.!! صبح بات کرتے ہیں.!!(دادا جان بھی سمجھ گئے تھے کہ وہ نواب زادہ اس وقت اچانک کیوں آیا ہے.

لو بھئی اب تم آ گئے ہو اپنی منکوحہ کو خود ہی سنبھالنا! پتا نہیں کیوں جب سے ادھر ائی ہے روئے جا رہی تھی!(المان نے اسے کہا جیسے بہت بڑا مسلہ ہو)

"اسی کے لیے تو آیا ہوں.!!(وہ زیر لب بولا)

آنٹی یہ آپکی امانت!!(اس نے گھر کی کیزان کے حوالے کی)

انہوں نے مسکرا کر کیز اپنی ہاتھ میں لیں.

آجااوپر چلیں.!!!(حماداور وہ اوپر بڑھے)میشا بھی اپنے کمرے میں جانے کے لیے اوپر ائی باقی سب بھی اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے.

ایزل ابھی بھی شاک کی کیفیت میں وہیں کھڑی تھی۔احد نے سیڑھیوں پر چڑھتے اسے دیکھا پھر اس نے نظریں نہیں ہٹائیں یا وہ اس خوبصورت منظر سے نگاہیں نہیں ہٹا پایا.!ایزل بھی اسے ہی دیکھ رہی تھی.

حماداور میشا مسکرائے.

ایزل کی آنکھیں لبالب آنسوؤں سے بھری پھر چند لمحوں کی دیر کیے بغیر وہ اسکے اوپر اتے ہی اسکے قریب گئی اور فوراً گلے سے لگی.

احد لڑکھڑا کر دو قدم پیچھے ہوا.پھر دلکشی سے مسکراتے ہوئے اسکے گرد حصار باندھا.

یہی تو مس کر رہی تھی وہ یہ خوشبو، یہ حصار، یہ سکون.!! صرف ایک ہفتہ وہ دور ہوا تھا تو ایسے لگ رہا تھا جیسے ہر چیز کی رونک اسی سے ہے. وہ نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے.! اس وقت یہ لمس جنت سے کم نہیں لگا تھا اسکو.

ایزل نے بلکل اہستہ سے نامحسوس انداز میں اس کی خوشبو اپنے اندر اتاری. اس نے کہا تھا وہ مس نہیں کرے گی اسے لیکن وہ اسے ہر لمحہ یاد آیا تھا. یہ ایک ہفتہ کیسے گزرا تھا صرف وہی جانتی تھی.

ڈارلنگ میں آگیا ہوں.!!(احد نے سرگوشی میں کہا)

ہائے ظالم کا یہ انداز بہت دلکش تھا.

وہ پیچھے ہوئی اور جلدی سے اپنے آنسو صاف کئے. دونوں کی خوبصورت آنکھیں ٹکرائیں.

بس یہی وہ لمحہ تھا دونوں دلوں کی بے چینی ختم ہوئی.

تم لوگ بات کرو ہم آتے ہیں۔!!!(حماد مسکرا کر کہتا اپنے روم میں بڑھا اور میشانا چاہتے ہوئے بھی اپنے کمرے کی طرف گئی۔

احد نے اسے اپنے ساتھ لگایا۔اور اپنے کمرے کا دروازہ کھولا۔

اس نے ایزل کو بیڈ پر بٹھایا۔خود اسکے ہاتھ پکڑ کر اس کے پاس بیٹھا۔

تم اتنی پیاری کیوں ہو۔!!دل کرتا ہے ہر وقت میری آنکھوں کے سامنے رہو۔!!(ایزل نے بنا کچھ کہے اسکے سینے پر سر رکھا۔

میرا بھی اب یہی دل کرتا ہے احد شاہ تم ہمیشہ میرے پاس رہو۔!!(چپکے سے دل نے اسکی بات کا جواب دیا)

www.novelsclubb.com

آج بڑا پیار آرہا ہے مجھ پر۔!(احد نے اس کے بالوں پر پیار کیا)

میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے احد۔!!! بلکل بھی۔!!(وہ معصومیت سے بولی) کہ اگر سب اسے ایسے دیکھ لیتے تو ضرور بے ہوش ہو جاتے۔

کیا ہوا ہے میری جان کو.!!(اس نے فوراً پوچھا)

یہاں بہت درد ہے.!(ایزل نے اپنے سر پر ہاتھ رکھا)

درد کی کیا مجال جو میری جان کو ہو جائے.!!(احد نے بہت ہی پیار سے اس کا ماتھا چوما).

ادھر بھی.!!!(اس نے دونوں گالوں پر ہاتھ رکھ کر بتایا)

احد نے اپنے انداز سے اسے پیار کیا وہی شدت بھرا انداز. پھر جھک کر اسکی تھوڑی کو چوما.

ایک ہفتہ تم سے دور تھا تو لگا جیسے جاتے ہوئے میری ذات کا سارا سکون تم اپنے ساتھ لے گئی ہو.!(احد نے اسکی پیشانی سے پیشانی ٹکائی)

ایزل نے تو بس اپنی نظروں کو احد کی آنکھوں کا قیدی بنا دیا تھا کہ اگر وہاں سے ایک نگاہ بھی ہٹی تو معصوم آنکھوں کو سزا سنا دی جائے گی.

"اس کی آنکھیں.....!!!!

سکھ کی آخری پناہ گاہ ہیں"

اب ٹھیک ہو؟(احد نے آہستہ سے پوچھا)

ہمم ٹھیک ہوں!!!(دونوں دنیا جہاں سے مگن ایک دوسرے کے قریب بیٹھے ہوئے تھے)

خود کو یقین دلا رہے تھے کہ ہاں وہ ایک ساتھ ہیں ایک دوسرے کے پاس ہیں.!

www.novelsclubb.com

یہ کیا ہو رہا ہے مجھے؟ کیوں میرا دل اب سکون میں ہے! وہ بے چینی اور بے سکونی جو اتنے دنوں سے تھی کہاں گئی.

کیا مجھے اس شخص کی عادت ہو گئی ہے یا پھر کچھ اور! اتنی شدت پسند کیوں ہوتی جا رہی ہوں میں کہ احد ایک پل بھی اب دور ہو تو میری زات میری رہتی ہی نہیں.!!اس کی مجھے اتنی عادت ہوتی جا رہی ہے کہ.!!کہ لگتا ہے جیسے اب یہ دور ہوا تو میری سانسیں اٹک جائیں گی۔!(اس کے سینے سے لگی وہ اپنے سوالوں میں الجھی ہوئی تھی)

"تیری چاہت، آواز اور آمد کے منتظر...!!

سبھی پھول پرندے دریچے اور میں" ✨

....."

www.novelsclubb.com

آج ہاسٹل سے سب لڑکوں کو فری کر دیا تھا کیونکہ پیپرز قریب تھے۔ مرزان کا ایزل کے گھر جانے کا ارادہ تھا. اس لیے وہ یہاں سے فری ہوتا سیدھا وہیں گیا تھا۔ گھر پر لاک دیکھا تو گارڈ کے پاس آیا.

سنو یہ سب کہاں گئے ہیں!!(اس نے گارڈ سے کہا)

صاحب وہ سب تو حویلی گئے ہیں. بڑی بی بی کا بیٹا ہوا ہے نہ اسلیے!!(گارڈ بتا کر واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گیا)

مرزان کو غصہ آیا یعنی اسکی اتنی بھی اہمیت نہیں تھی احد کی نظر میں کہ وہ یہ خبر بتا دیتا وہ غصے سے سرخ ہوتا اکر گاڑی میں بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

صبح بہت رونق بخش تھی یا صرف ایزل کو لگی تھی. سب اسکے رویے پر حیران تھے جو پہلے سے بھی زیادہ خوش تھی اور اب پوری حویلی میں اسکے قہقہے گونج رہے تھے۔ہر جگہ چہکتی پھرتی وہ احد کی نظریں خود پر باخوبی محسوس کر رہی تھی۔

مرزان کو بتایا ہے کہ تو یہاں ہے ؟(دادا جان نے کہا)

احد کو اچانک اسکا خیال آیا وہ تو اسے بتانا ہی بھول گیا تھا۔

نہیں دادا جان ! ! میں بھول گیا تھا بتانا ابھی کال کرتا ہوں۔ ! ! (اس نے کہہ کر فون پر کال ملائی)

مرزان نے کال رنگ پر فون نکالا احد کی کال دیکھ کر پھر نئے سرے سے غصہ آیا۔

احد نے تین مرتبہ کال کی مگر مرزان نے نہیں اٹھائی وہ بھی اسی کا دوست تھا ڈھیٹ بن کر دوبارہ کال کی.

کیا مسلہ ہے جب اگلا بندہ کال نہیں اٹھا رہا تو اسکا مطلب یہی ہے نہ کہ وہ بیزی ہے۔ !(وہ کال اٹھاتے ہی اس پر چڑھ دوڑا)

تو اگلے بندے کو معلوم ہونا چاہیے کہ دوست سے زیادہ کچھ ضروری نہیں. !(احد بھی اسکے انداز میں بولا)

ریلی یہ بات تجھے یاد رکھنی چاہیے مجھے نہیں۔ !! دماغ نہ خراب کر فون بند کر. !!(وہ طنزیہ بولتا اخر میں غصہ ہوا)

تیرا دماغ تو بچپن سے ہی کھسکا ہوا ہے۔ !اس لیے مجھے خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ !اب بتائے گا کس سے لڑائی ہوئی ہے جو اتنے غصے میں ہے. !!(احد نے تنگ کیا)

www.novelsclubb.com

احد اتنی بڑی خبر تو نے مجھے بتانا بھی گوارا نہیں کی ! مجھے گارڈ نے بتائی ہے۔ !(وہ غصے سے بولا)

تو اس وقت کہاں ہے۔؟(احد سمجھ گیا اسے پتا چل چکا ہے)

ایزل کے گھر کے باہر اپنی کار میں بیٹھا ہوں!(ڈرائیور بے چارہ بیٹھا گفتگو سن رہا تھا)

اچھا تو حویلی آجا سیدھا یہی بات کرتے ہیں۔!(اس نے کال کاٹ دی اور غصے سے فون کو دیکھ رہا تھا)

شاہ حویلی چلو!!!(اس کے کہنے پر ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کی)

تھوڑی دیر میں وہ حویلی پہنچ چکا تھا۔غصے سے اندر داخل ہوا۔

لو آگئے خان صاحب۔!!(ایزل کے کہنے پر میشا نے نگاہ اٹھائی)

www.novelsclubb.com

جو غصے سے سرخ ہو رہا تھا۔

اسلام۔!!آہ!!(ابھی احد سلام کرتا کہ مرزان نے اسکے منہ پر پنچ مارا)

درد ہوا۔!مزہ آیا!!اب مجھے سکون ہے۔!(وہ بڑے سکون سے بولا)

احد نے اسے بھی زور کا پنچ مارا مرزان کا ہونٹ پھٹ گیا.

کمینے.!!!(اس نے دانت پیسے)

احد نے سنجیدگی سے لیکن بڑے پیار سے اسے گلے لگایا.

بہت بے غیرت مخلوق ہے تو.!!(مرزان نے کہا)

احد ہنس دیا.

مبارک ہو مرزان تم چاچو بن گئے.!!(علوینہ نے اسے مبارک باد دی)

بے بی کہاں ہے.؟(اس نے بیٹھتے ہوئے کہا)

میشا نے اٹھ کر جلدی سے بے بی مرزان کی گود میں دیا. وہ جھکی تھی کہ اس کے بال مرزان کی شرٹ میں پھنس گئے. اس کے بالوں سے اتی بھینی بھینی خوشبو میں مرزان کو اپنا آپ گم ہوتا دکھائی دیا. جبکہ میشا بھی اسکی اتنی نزدیکی پر گھبرا گئی تھی. ان کے چہرے بہت قریب تھے.

یہ اٹک گیا۔!!(وہ اپنے بال نکالنے کی کوشش کر رہی تھی)

گھبراؤ نہیں ابھی نکل جائیں گے!(مرزان نے نرمی سے کہا)

اتنی دیر میں علویر رونے لگ گیا۔علوینہ نے مرزان کی گود سے اسے لیا۔وہ جنجھلا کر کھڑا ہوا۔بال شرٹ میں الجھتے جا رہے تھے۔اس کے کھڑے ہونے پر میشا گرنے لگی تھی کہ مرزان نے اس کا ہاتھ پکڑا۔میشا کے جسم میں کرنٹ دوڑا فوراً اپنا ہاتھ پیچھے کیا۔

بے چارہ مرزان جو نارمل ہوا تھا اب پھر سرخ ہو رہا تھا۔

لاؤ میں کرتا ہوں۔!(المان نے اٹھ کر بال جھٹکے سے الگ کیے جسے تھوڑے بال ٹوٹ گئے)

www.novelsclubb.com

بھائی آپ نے میرے بال توڑ دیئے۔!!(وہ صدمے سے بولی)

گڑیا بال بہت بری طرح الجھے تھے۔!(ارحان نے اسے پیار سے کہا)

مرزان نے سکھ کا سانس لیا ورنہ تو دھڑکنوں نے شور مچا کر پاگل کر دیا تھا.

لائیں بے بی دیں دے مجھے.!(علوینہ نے اسکو پکڑایا)

ماشاءاللہ کتنا پیارا ہے.! مجھ پر گیا ہے بلکل!(اس نے اپنی کہی تھی)

ابے تیری کہاں سے رشتے داری نکل آئی.!!(ماحد نے کہا)

دل کا رشتہ ہے دل کا تو نہیں سمجھے گا۔!(یہ بات اس نے میشا کو چور نظروں سے دیکھتے ہوئے کہی تھی)

آیا بڑا دل کا رشتہ ادھر ہمارے خون کے رشتے ہیں لیکن پھر بھی اسکے آبا کا کہنا ہے کہ علویران پر گیا ہے۔!(المان نے منہ بنایا)

www.novelsclubb.com

وہ بڑے ہیں عمر کا تقاضا ہے انہیں نہیں پتا.! میں نے کہہ دیا نہ یہ مجھ پر گیا ہے!(وہ ایسے کہہ رہا تھا جیسے اسے بہت تجربہ ہو)

اتنے پیارے بچے کو خود سے نہ ملا دیکھ وہ رونے لگ جائے گا.!(احد نے زچ کیا)

تو مجھ سے بات نہ کر میرے تو اپنے بھی اپنے نہیں ہیں.!(وہ ایمو شنل ہوا)

ایک شعر عرض کیا ہے.!!(مرزان نے کہا)

ارشاد ارشاد!(سب فوراً متوجہ ہوئے)

"ہمیں تو اپنوں نے لوٹا غیروں میں کہاں دم تھا"

واہ.!!واہ.!!واہ.!(ماحد نے پہلے ہی داد دی)

پورا تو کرنے دے.!(المان نے اسکی کن پٹی پر تھپڑ مارا)

ہاں بھئی خان صاحب اپ بولیں!!

www.novelsclubb.com

ہمیں تو اپنوں نے لوٹا غیروں میں کہاں دم تھا

ہماری کشتی وہاں ڈوبی جہاں پانی کم تھا.

خاص کر وہ احد کو سب سنا رہا تھا اور احد بڑے غور سے اس کی ڈرامے بازیاں دیکھ رہا تھا. جس کی گردن اکڑ سے نیچے ہی نہی ہو رہی تھی.

تم تو تھے ہی گدھے تمہاری عقل میں کہاں دم تھا"

وہاں کشتی لے کر کیوں گئے جہاں پانی کم تھا"

(ایزل نے دو بدو شعر بولا)

لاونج قہقہوں سے گونج اٹھا تھا. احد نے جتاتی نظر سے مرزان کو دیکھا.

www.novelsclubb.com

چڑیل میں لڑنے کے موڈ میں نہیں ہوں ابھی. !(اس نے لڑکیوں کی طرح آنکھیں گھمائی)

مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے ہوائی مخلوق سے لڑنے کا. !(ایزل نے فٹ جواب دیا)

کتنے دنوں بعد وہ مرزان کو اپنی چڑیل لگی تھی.

تم زیادہ ہواؤں میں مت اڑو.! تم بھی میری کیٹگری سے ہو.! (وہ کہاں پیچھے رہنے والا تھا)

اپنی آنکھوں کا علاج کرواؤ.! جو صحیح سے دیکھ نہیں سکتی.!! (ایزل نے گھورا)

کیوں تمہیں میری خراب آنکھوں کا بل آتا ہے.!! (وہ مسکرا کر بولا)

جہاں سکون ہوتا تھا وہاں مرزان خان کا کیا کام وہ تو شیطان ہے دوسروں کا سر کھانے والا.

ایزل نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لی اور دل ہی دل میں اسے پیارے پیارے القابات سے نوازا.

www.novelsclubb.com

چل بس غصہ چھوڑ دے.! غصہ حرام ہے۔! (ارحان نے بھی منایا)

اگر غصہ حرام ہے تو غصہ دلانے والا حرامی. ہے نہ. ! !(مرزان کے لاجک پر سب نے اسے پہلے تو اچھی طرح گھورا پھر دل کھول کر ہنسے)

اور پڑھائی کیسی جا رہی ہے. ! !(علوینہ نے سب کو چائے کے کپ دیئے جو ملازمہ لائی تھی)

بس جا ہی رہی ہے. ! !پڑھائی کرنے کا دل نہیں کرتا اور فیل ہونے کی ہمت نہیں. ! !(اس نے منہ بنایا)

تو دل لگاؤ نہ پڑھائی میں. !(علوینہ نے مسکرا کر کہا)

ایک ہی تو دل ہے وہ بھی پڑھائی میں لگا دوں ! (وہ معصومیت سے بولا)

سب کے قہقہے گونجے. ایک تو یہ بندہ سیریس نہیں ہوتا تھا کبھی.

بیٹا جی بڑے ہو کر کچھ بنا نہیں ہے. ! یا پوری زندگی مستیوں میں ہی گزارنی ہے. ! (ارحان بڑا تھا اسلیے سنجیدگی سے بولا)

زندگی میں اگر کچھ بنا ہے نہ تو ڈھیٹ بن جاؤ سارے کام خود بخود ہی ہو جائیں گے۔!

(وہ ریلکس بولا)

ارحان کا دل کیا اٹھا کر واس اسکے سر میں دے مارے.

تو کب سدھرے گا.؟ کبھی سنجیدہ بھی ہو جایا کر.!!(المان نے کہا)

معزز صارف سوری لیکن یہ سہولت مجھ میں موجود نہیں.!!(وہ ڈھیٹ نہیں ماہا ڈھیٹ تھا)

لیکن باقی سب کے ہنس ہنس کے پیٹ میں درد ہو چکا تھا.

ویسے نہ کبھی کبھی مجھے خود سے ہی جیلسی ہوتی ہے میں اتنا اچھا کیوں ہوں یار۔!؟(

وہ اگے ہو کر بہت سنگین مسلے کا حل پوچھ رہا تھا جبکہ المان ارحان اسے گھورنے میں مصروف تھے.

بس کر دے ہم ہنس ہنس کر یہیں انتقال کر جائیں گے۔!(ماحد ہنسی کے درمیان بولا

)

وہ معصوم چہرہ بنا کر پیچھے ہو گیا۔

مرزان آپ بہت شرارتی ہو۔!!!(زینب بیگم کچن سے آتے ہوئے بولی)

وہ کیا ہے نہ انٹی میرا ایک مسلہ ہے۔!!(وہ سنجیدہ تھا)

سب سنجیدہ ہو کر اسکی طرف متوجہ ہوئے۔احد کو پتا تھا پھر کوئی کمینہ پن کرے گا۔

کیا بیٹا۔!!(وہ بھی متوجہ ہوئیں۔)

میں زیادہ دیر شرارت نہ کروں تو شرارت بھی پوچھتی ہے۔!مالک زندہ ہو یا چل

بسے۔!!(ایک بار پھر لاونج قہقہوں سے گونج اٹھا تھا المان اٹھا مرزان بھی اٹھ کر

صوفے کے پیچھے بھاگا اب لاونج میں اچھی خاصی طوفان بدتمیزی چھا چکی تھی ہر کسی

کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔

لیکن کتنی مدت تھی ان خوشیوں کی یہ تو وقت جانتا تھا.

"----------

کہاں جا رہی ہو میشی.؟(مرزان اور احد دادا جان کے کمرے سے اوپر جا رہے تھے جب میشا سیڑھیوں سے نیچے آتی دکھائی دی)

احد بھائی وہ یہ جگ میں پانی بھرنے جا رہی تھی.!(اس نے ہاتھ میں پکڑے جگ کی طرف اشارہ کیا)

ایزل سو گئی.؟(احد نے کمرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا)

نہیں اپنے پیپر کی تیاری کر رہی ہے کہہ رہی تھی کہ وہاں جا کر فوراً گزام سٹارٹ ہو جائیں گے.!!(میشا نے تفصیل سے بتایا)

اتنی رات کو کیوں جاگ رہی ہے طبیعت خراب ہو جائے گی.!(احد یک دم فکر مند ہوا)

www.novelsclubb.com

جبکہ مرزان تو میشا کو دیکھنے میں مصروف تھا.

اب نہیں ہو گی آپ آ گئے ہیں نہ.!(وہ شرارت سے بولی)

احد بالوں میں ہاتھ پھیرتا مسکرایا.

آجا چلیں کمرے میں.!!(اس نے مرزان کے کندھے پر ہاتھ رکھا)

مرزان.!!(احد نے ہلایا جو ایک جگہ ہی جم گیا تھا)

ک۔کیا.!!آرہا ہوں.!(وہ گھبرا کر سیدھا ہوا)

میشا سر نفی میں ہلاتی نیچے گئی اور وہ دونوں اپنے کمرے کی طرف چل دیئے.

".....

www.novelsclubb.com

صبح سب ناشتے کے لیے ساتھ ٹیبل پر موجود تھے.

مجھے ایک ضروری بات کرنی ہے.!!(دادا جان کی آواز ہال میں گونجی)

سب ان کی طرف متوجہ ہوئے.

میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ بچوں کی گرمیوں کی چھٹیوں میں ارحان المان کی شادی کر دی جائے.!!(داداجان کی بات پر سب نے خوشی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا)

تھینک یو داداجان.!!(المان نے سیٹی ماری)

اور ایک اور بات.!!میں چاہتا ہوں کہ ماحد کا بھی نکاح حرا سے کر دیا جائے.!!(ماحد کی آنکھیں باہر آ گئیں تھی)

مبارک ہو بھئی سبکو.!!(عمران صاحب نے کہا)

www.novelsclubb.com

سچی داداجان.!!(وہ خوشی اور حیرت سے بولا)

یقین نہیں آ رہا کوئی بات نہیں اجائے گا جب نکاح ہو گا.!!(مرزان نے مسکرا کر کہا)

داداجان مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔!(میشا کی آواز میں اداسی تھی وہ اپنے بھائیوں کے لیے تو خوش تھی)

کیا ہوا میشی؟(داداجان نے پیار سے کہا)

داداجان میرے پیپرز قریب ہیں۔!!اس کے بعد کالج میں داخلہ کروانا ہے تو مجھے .!!(وہ ڈر رہی تھی کہ منع نہ کر دے)

فاطمہ بیگم نے بھی اسے بہت سمجھایا تھا لیکن وہ نہیں مانی۔رمنا نے بھی گاؤں کے کالج میں پڑھا تھا۔

میشا کھانا کھاؤ چپ کر کے۔!!(فاطمہ بیگم نے ٹوکا)

www.novelsclubb.com

بات کرنے دو اسے بہو۔!کیا ہوا ہے میشی میری جان بتاؤ مجھے۔!!(داداجان نے فاطمہ بیگم کو روکا)

داداجان مجھے شہر کے کالج میں داخلہ کروانا ہے۔! میں ادھر گاؤں والے کالج میں نہیں پڑھنا چاہتی۔!(وہ پوری بات کر کے چپ ہوئی مرزان سمیت سب نے دادا جان کی طرف دیکھا)

میشا آپ جانتی ہو نہ کہ ہم لڑکیوں کو ہاسٹل میں رہنے کی اجازت نہیں دیتے۔!!(وہ سنجیدگی سے بولے)

داداجان یہ میرے گھر رہ لے گی۔!!(ایزل فوراً بولی)

میشا کو سہارا ملا۔

اور کالج۔؟(داداجان نے پوچھا)

وہ تو ہمارے کالج میں ہی داخل ہو گی نہ یہ پھر تو نہ کالج کا مسلہ اور نہ رہنے کا۔!(

مرزان اچانک بولا)

سب نے چونک کر اسے دیکھا)

وہ میں نے تو بس ایسے ہی.!!(وہ گڑبڑا گیا)

فکر نہ کریں اپ.!میری بیٹی کی طرح ہیں یہ بلکل میں خیال رکھوں گی.!(آسیہ بیگم کی بات پر دادا جان نے گہرا سانس لیا)

ٹھیک ہے.!!اجازت ہے میری طرف سے.!!(میشا چہک کر ان کے گلے لگی)

یو ار دا بیسٹ دادا جان.!!(اس نے گال چومے)

دادا جان مسکرا دیئے.

بس اب شادی کی تیاریاں کرو کچھ ہی مہینے رہ گئے ہیں.!!(عمران صاحب کی بات پر لڑکوں نے ہوٹنگ کی)

www.novelsclubb.com

میں جٹھانی ہوں تمہاری اب ڈرو مجھ سے.!!(علوینہ نے روب جھاڑا)

ہاہاہاہا بھی آپ بھول رہیں ہیں آپکی چھوٹی بہن بھی آپکی دیورانی ہے.!(المان نے چھیڑا)

سوری میں بلکل اپنی بھابھی کے روب میں نہیں آنے والی.!(ایزل نے صاف منع کیا)

بہن تم صرف احد کے روب میں آجاؤ ہمارے لیے یہی کافی ہے.!(ماحد نے چھیڑا)

ناممکن.!وہ بات کرو جو ممکن ہو.!(مرزان نے بھی بات میں حصہ لیا)

کیوں بھئی ممکن ہے یہ.!(حماد نے کہا)

بھائی کیا کہہ رہیں ہیں آپ.!آپ کو لگتا ہے یہ شخص کبھی ایزل پر روب جھاڑے گا.!نو نیور کبھی نہیں.!!اس کا سارا اٹیٹیود صرف دوسروں کے لیے ہے.!(المان نے احد کو دیکھ کر کہا جو لاپرواہی سے کھانا کھانے میں مگن تھا)

رحمان اور شبیر صاحب ناشتے کی ٹیبل سے اٹھ گئے تھے کیونکہ ان کا زمینوں پر جانے کا ارادہ تھا.

بیوی روب جھاڑنے کے لیے نہیں ہوتی.! وہ تو عشق کرنے کے لیے بنی ہے جو میں اپنی بیوی سے بے انتہا کرتا ہوں.! (احد کے بے باکی سے کہنے پر ایزل کے گال سرخ ہوئے.

سب نے پرجوش ہو کر ہوٹنگ کی.

مبارک ہو رمنا.!! بہت جلد بیوی کے رتبے پر فائز ہونے کے لیے.! (ارحان سیدھا رمنا سے مخاطب ہوا)

رمنا تو شرما کر اندر بھاگ گئی تھی. اس کے اٹھنے پر سب کے قہقہے گونجے تھے جو اس کو اندر تک سنائی دیئے تھے.

www.novelsclubb.com

".....

وہ لوگ ایک ہفتہ وہاں رک کر واپس آ گئے تھے کیونکہ ان کے پیپرز تھے. جس میں تینوں آتے ہی مصروف ہو گئے تھے.

اج ان کا دوسرا پیپر تھا. جب ایزل کو تھکن محسوس ہوئی وہ تھوڑا خود کو ریلکس کرنے کے لیے افتخار صاحب کے سٹڈی روم کی طرف بڑھ گئی.

اندر آکر ایک گہرا سانس لیا۔ وہاں کی ہر چیز کو چھو کر محسوس کیا جہاں ہر جگہ اسکے بابا کا لمس تھا۔

ایزل نے ایک بک نکالی جو میڈیکل کے متعلق تھی وہ بک اس نے اپنے پاس رکھ لی

.

وہ اگے بڑھتی کچھ بکس اٹھا کر دیکھ رہی تھی کہ اچانک ایک لفافہ نیچے گرا. اس نے بک واپس رکھی اور جھک کر وہ لفافہ اُٹھایا.

اسے کھول کر دیکھا جو کوئی میڈیکل رپورٹ تھی. جیسے جیسے وہ اس پر لکھی تحریر پڑھتی جا رہی تھی ایزل کو سانسیں بند ہوتی محسوس ہو رہیں تھی.

ب۔ابا.!!!!(وہ لڑکھڑا کر گرتی کہ کسی کے مضبوط حصار نے اسے پکڑا):

م۔میرے ب۔بابا۔!وہ۔!(وہ کانپ رہی تھی)

کیاہوا ایزل۔!!(احد گھبرا گیا)

ا۔احد یہ۔!یہ دیکھو ر۔رپورٹ۔!یہ سب جھ۔جھوٹ ہے نہ۔!!(اس نے احد کے آگے رپورٹ کی)

احد نے ایک نظر رپورٹس کو پھر ایزل کو دیکھا۔

بولو یہ جھوٹ ہے نہ۔!(وہ ڈر رہی تھی)

ایزل یہ سچ ہے انکل کو برین ٹیومر تھا وہ اسکی آخری سٹیج پر تھے۔!(احد کے بتانے پر ایزل کتنی دیر اسے بے یقینی سے دیکھتی رہی)

www.novelsclubb.com

نہی۔نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔!(وہ اونچی آواز میں بولی)

یہ س۔سب جھوٹ ہے می۔میرے بابا کو کیسے۔!!(ایزل خود بھی اپنا جملہ مکمل نہیں کر پائی)

وہ اتنی بڑی بیماری سے خ۔خود لڑتے رہے۔!!(وہ پھر ایک بار ضبط ہار رہی تھی)

ا۔ایک منٹ ت۔تم نے تو رپورٹ نہیں پڑھی نہ پھر ک۔کیسے جانتے تھے۔!(

ایزل اسے دور ہوئی)اور ٹیبل کے سہارے سے کھڑی ہوئی.

اب صحیح میں احد کی دھڑکنیں تیز ہوئیں تھی۔ذہن کے پردے پر افتخار صاحب آور خود کے درمیان ہوئی گفتگو کا ایک منظر لہرایا.

افتخار صاحب نے اپنی بات کہنی شروع کی.

میی یہ فیصلہ اس لیے کر رہا ہوں کہ مجھے برین ٹیومر ہے۔!

اور ڈاکٹر جواب دیں چکے ہیں مجھے!!!میں چاہتا ہوں کہ اپنی شہزادی کو اپنی آنکھوں کے سامنے دلہن بنتا دیکھوں اور کسی ایسے شخص کو سونپ دوں جو میرے جانے کے بعد اسکی حفاظت کر سکے۔!(احد کو اپنے رونگٹے کھڑے ہوتے ہوئے محسوس ہوئے تھے)

تو یعنی ب۔ابا نے تمہیں بتا دیا تھا.!(ایزل رونے لگی)

یہ ایک اور اذیت تھی جو اپنے بابا کی تکلیف کے بارے میں سوچ سوچ کر ہو رہی تھی.

کی۔کیا بابا نے ا۔اس لیے میرا نکاح کیا تھا.؟(اس نے نگاہ اٹھا کر احد کو دیکھا).

جو لب کاٹ رہا تھا. آہستہ سے سر اثبات میں ہلایا.

ایزل نے آنکھیں میچی.

جاؤ ادھر سے..!!(وہ نیچے بیٹھ گئی تھی گھٹنوں کو فولڈ کر لیا)

ایزل..!!(احد پاس بیٹھا)

www.novelsclubb.com

جاؤ ادھر سے میرے سے بات نہ کرو جاؤ..!!(اس نے احد کے کندھے پر تھپڑ مارا)

یار میری کیا غلطی ہے؟

ے۔ تمہیں پتا تھا کہ ب۔ بابا کو ٹیومر تھا اور تم نے مجھے۔!!(وہ ہچکیاں لے رہی تھی)

میری جان انہوں نے خود منع کیا تھا مجھے بتانے سے۔!! میں نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ میں کسی کو نہیں بتاؤں گا۔!!(احد نے اس کا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کی جو ایزل نے غصے سے پیچھے کیا)

می۔ میرے بابا کتنی تکلیف میں تھے۔!! اور انہوں نے۔!!!(بات کے درمیان میں ہی ایزل رونے لگ گئی تھی)

ب۔ بابا۔!!!!(ایزل نے سر پر دونوں ہاتھ رکھے)

می۔ میں تھوڑی دیر اکیلے رہنا چاہتی ہوں۔احد پل۔ پلیز جاؤ یہاں سے۔!!(اس کے لہجے میں التجا تھی احد کچھ لمحے بیٹھا پھر اٹھ کر باہر آگیا۔

وہ لاونج میں ہی بیٹھ گیا تھا. ایزل ہچکیوں سے روتی اپنی تکلیف کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی.

".....

صبح معمول کے مطابق وہ دونوں کالج گئے تھے ایزل بلکل خاموش ہو گئی تھی اس نے احد سے کوئی بات نہیں کی اور نہ ہی احد نے اس بارے میں کوئی بات کی.

مرزان سب سے لاسٹ میں پیپر دے کر باہر آیا تھا. وہ سب کینٹین میں بیٹھے تھے جب مرزان ان کے پاس گیا جیسے کسی قید سے چھوٹ کر آیا ہو.

یار مجھے چھوڑ کر تم لوگ باہر اگئے بہت بے وفا دوست ہو تم سب. !!(وہ بیٹھتے ہوئے خفگی سے بولا)

www.novelsclubb.com

کیسا ہوا پیپر.۔۔؟(آیان نے پوچھا)

بھئی ہم سب کا تو فرسٹ کلاس ہوا ہے تم بتاؤ مرزان. !!(ریان نے مرزان کو کہا)

اگر ٹیچر پے پر نہ لیتی تو میں بھی جلدی کر کے فارغ ہو جاتا.!

تو تجھے کس نے کہا تھا خدمتِ خلق کر.!!(احد نے طنز کیا)

وہ مجھ سے پوچھ نہیں رہا تھا صرف ٹائم بتا رہا تھا اور ٹیچر نے اسی وقت دیکھ لیا.!(

اصل میں مرزان نے ایک لڑکے سے ٹائم پوچھا تھا جب وہ لڑکا ٹائم بتانے لگا تو ٹیچر

نے ان دونوں کو دیکھ لیا اور پے پر چھین لیا

اب تو غلطی سے بھی ٹائم نہیں پوچھے گا.!(آیان ریان نے تالی ماری)

میری توبہ.!!(اس نے کانوں کو ہاتھ لگایا)

کیا ہوا چڑیل تم کیوں چپ چاپ بیٹھی ہو.؟(اب اس کا رخ ایزل کی طرف تھا)

www.novelsclubb.com

نہیں بس ویسے ہی.!(وہ چونک کر متوجہ ہوئی)

طبیعت ٹھیک ہے.؟(آیان نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا)

بلکل ٹھیک ہے میری جان.!(احد نے اسکا ہاتھ ہٹا کر ایزل کو اپنی طرف کیا)

میری بہن ہے وہ.!(آیان نے احتجاج کیا)

میری منکوحہ.!(احد نے منکوحہ پر کچھ زیادہ زور دیا)

ہاں تو تیری منکوحہ ہونے سے پہلے ہماری بہن تھی.!(اب ریان نے بھی آیان کا ساتھ دیا)

نہیں میرا نکاح تو دنیا میں آنے سے پہلے ہی ہو چکا تھا.!اس لیے وہ پہلے میری منکوحہ ہے.!(احد نے زچ کیا)

ایزل تم بتاؤ ان کی بہن پہلے ہو یا احد کی منکوحہ.!!(مرزان نے مسلہ سلجھا کر سیدھا اسے پوچھا)

www.novelsclubb.com

ایزل نے اپنے ساتھ بیٹھے احد کو دیکھا پھر آیان ریان کو.

احد کی منکوحہ.!!(وہ رکی احد مسکرایا)ہونے سے پہلے آیان ریان کی بہن ہوں.!!

ہاہاہا.!!دیکھا ہماری بہن ہے.!!(وہ مغرور ہوئے)

ٹھیک ہے رہوان کی بہن.!(احد نے اسے اپنے حصار سے آزاد کیا)

ایزل نے منہ کھول کر اسے دیکھا.

لو بھلا سچ بھی نہ بولوں.!

مجھ سے بات نہیں کرو.!!(احد نے مصنوعی ناراضگی دکھائی)

صحیح ہے رہو ناراض.!(وہ منہ بنا کر آیان ریان کے پاس بیٹھ گئی)

ہائے.!!(تھوڑی دیر میں ان کے سینئر گروپ انکے پاس آیا جو پہلے دن انہیں ملا تھا)

ہائے.!!(احد نے لڑکی سے ہاتھ ملایا)

www.novelsclubb.com

ہینڈسم میں یہاں بیٹھ سکتی ہوں.؟(وہ پوچھ رہی تھی)

یس آف کورس..!!(لڑکی احد کے ساتھ بیٹھ گئی)

ایزل نے خود کو لاپرواہ ظاہر کیا۔

احد ہم تمہیں یہاں ایک پارٹی میں انوائیٹ کرنے آئے ہیں۔!(شہریار بولا)

کونسی پارٹی۔!!(احد نے پوچھا)

مرزان آیان اور ریان آپس میں باتیں کر رہے تھے جبکہ دھیان ادھر ہی تھا۔

ہمارے لاسٹ پے پر والے دن ہم نے ایک پارٹی رکھی ہے جس میں ہماری پوری کلاس ہو گی اور بھی کچھ خاص جونیئر اور دوست ہیں وہ بھی آرہے ہیں۔!تو نے بھی انا ہے۔!!(شہریار کا دوست بولا)

کیونکہ ہم اس کالج سے جا رہے ہیں۔!!اب تو اپ لوگ سینیئر ہونگے۔!(دوسرا لڑکا بولا)

کس طرح کی پارٹی ہو گی۔!(پورا گروپ مسکرایا تھا)احد سمیت سب نے انکی مسکراہٹ بڑے غور سے دیکھی۔

ساتھ بیٹھی لڑکی نے احد کو کالر سے پکڑ کر قریب کیا اور کان میں کچھ بولی. ایزل غصے سے اسے دیکھ رہی تھی.

احد نے حیرت سے شہریار کو دیکھا جس نے انکھ ونک کی اور آنے کا اشارہ کرتا اپنے گروپ سمیت چلا گیا.

کیا کہہ رہی تھی وہ لڑکی. ؟(ایزل نے غصے سے کہا)

سوری میں آیان ریان کی بہن کو نہیں بتا سکتا. ! ! (احد نے گلا کھنکارا)

احد. ! ! (اس نے دانت پیسے)

کیا احد اس وقت تو بڑا کہہ رہی تھی نہیں میں آیان ریان کی بہن ہوں. ! ! (احد نے ایزل کی نقل اتاری)

www.novelsclubb.com

بھاڑ میں جاؤ تم.. ! (وہ کہہ کر اٹھی)

تو جائے گا پارٹی میں. ؟(مرزان نے کہا)

یس.!!(احد نے سر اثبات میں ہلایا)

بے وفا...!!(تینوں نے یک زبان کہا)

".....

پے پر ختم ہوئے تو سب نے سکھ کا سانس لیا. آج احد نے اس پارٹی میں جانا تھا.
ایزل سچی مچی میں احد سے ناراض ہو چکی تھی جبکہ احد نے اسے نہیں منایا تھا روٹھی روٹھی اتنی کیوٹ لگ رہی تھی. اسے زچ کرنے سے میں اتنا مزہ آرہا تھا.

ایزل بیٹا جاؤ..! یہ کافی احد کو دے آؤ.!(وہ ٹی وی دیکھ رہی تھی جب اسیہ بیگم نے کہا)

www.novelsclubb.com

مما میں نہیں جا رہی.!(اس نے منع کیا)

کیوں چپ کر کے جاؤ.! شرافت سے یہ کافی دے آؤ اسے..!

آپ نہیں سمجھے گی میں ناراض ہوں اسے.(ایزل نے منہ بنایا)

ایزل بری بات ہے وہ شوہر ہے۔!!جی جی پتا ہے میرا شوہر ہے مجھے عزت دینی ہے ۔!پیار سے بات کرنی ہے۔!اور ناراض تو بلکل نہیں ہونا۔!(آسیہ بیگم کے بولنے سے پہلے وہ بول اٹھی)

ہاں جب پتا ہے تو کیوں بحث کر رہی ہو....؟(آسیہ بیگم نے مزے سے کہا ایزل کو تپ چڑھی)

اوہ۔!سوری میں بھول گئی تھی اپ تو میری مما نہیں صرف اس کی مما ہیں۔!جب سے نکاح ہوا ہے بس احد۔!احد۔!احد..!ہی ہوتی رہتی ہے ہمارے گھر میں۔!(وہ غصے سے کھڑی ہوئی)

اب میری توبہ تو جو آپکے پیارے داماد کو کچھ کہہ دوں۔!!(غصے سے پیر پٹھکتی وہ کافی لے کر اوپر گئی)

آسیہ بیگم اس آفت کی پڑیا پر ہنس دی۔

ایزل نے غصے سے کمرے کا دروازہ کھولا. احد ابھی ابھی فریش ہو کر باتھ روم سے باہر آیا تھا.

آئینے کے سامنے کھڑا گھڑی پہن رہا تھا. ایزل نے چور نظروں سے اسے دیکھا. جس کے ماتھے پر گیلے بال بکھرے ہوئے تھے. ہیزل آنکھیں اور مغرور سی ناک ہلکی پھلکی سرخ ہو رہی تھی. اعنابی لب بھینچے ہوئے تھے. بلیک ڈریس پینٹ اور سلک بلیک شرٹ میں وہ دلکش لگ رہا تھا. روشنی میں کالے شوز چمک رہے تھے. بڑھتی عمر کی وجہ سے ہلکی ہلکی بیرڈ مزید چار چاند لگا رہی تھی. کف لنکس بند کرتے ہوئے اس نے آئینے سے ایزل کو خود کو دیکھتا پا کر ابرو اچکائی.

ا۔ایسے جاؤ گے. ! (ایزل ہوش میں آئی)

www.novelsclubb.com

یس ایسے جاؤں گا. ! ! (احد نے بالوں میں برش کیا)

ایزل ڈریسنگ کے پاس آئی.

احد نے اسے پکڑ کر اپنی طرف کیا. اور جھک کر پیچھے سے پرفیوم کی بوٹل اٹھائی. خود پر سپرے کیا. ایزل یکا ٹک اسے دیکھ رہی تھی.

احد ظالم آنداز میں مسکراتا اسکے قریب ہوا. ایزل نے اپنی سانسیں روک لیں. اسکی حرکت پر احد نکی پیشانی پر بل آئے.

سانس لو. ! ! (حکم جاری کیا)

ایزل میں نے کہا سانس لو. ! ! (احد نے سختی سے کہا)

ایزل نے ایک گہرا سانس لیا.

گڈ. ! (اس نے ایزل کا گال چوما)

www.novelsclubb.com

لیٹ آؤں گا میں. ! (احد نے آہستہ سے کہا)

لب سرکتے اسکے لبوں کے قریب آئے.

ا۔احد۔!!(نکاح کے بعد یہ دوسری مرتبہ تھا جو احد اتنے قریب آیا تھا ایزل کی سانسیں خشک ہوئیں)

جان احد۔!!(احد کی آواز سرگوشی نما تھی)

ت۔تم پا۔پارٹی میں ج۔جا رہے تھے۔!!(اس نے یاد دلایا)

اب دل نہیں کر رہا۔!(بات کرتے ہوئے اس کے لب ایزل کے لبوں سے ٹچ ہو رہے تھے۔

ت۔تم نہیں جاؤ گے تو تم۔تمہارے دوست ن۔ناراض ہو جائیں گے۔!!(وہ بہت گھبرا رہی تھی)۔

احد نے مسکرا کر اسکی گھبراہٹ دیکھی پھر ہلکا سا ہنس کر اس کا ماتھا چوما اور پیچھے ہٹا۔

ایزل نے لمبے لمبے سانس لیے۔

تم ٹھیک ہو؟(وہ معصومیت سے پوچھ رہا تھا جیسے کچھ کیا ہی نہیں)

م۔میں ٹھیک ہوں..!!(ایزل فوراً بول کر باہر بھاگی)

احد اسکی حرکت پر دل کھول کر ہنسا اچانک فون پر رنگ ہوئی اس نے ان نون نمبر دیکھ کر کال اٹھائی.

اسلام و علیکم!!(احد نے پہل کی).

صحیح ہے بس.!میں نے تم سے ایک بات کرنی ہے.!(احد نے فون دور کر کے غور سے اسے دیکھا کیونکہ کال زینب بیگم کی تھی)

جی بولیں.!(اب عزت تو دینی تھی فون تو بند نہیں کر سکتا تھا)

دادا جان جائیداد کی بات کریں گے تم سے تو تم کچھ بھی لینے سے منع کر دینا.!!(وہ آہستہ بول رہیں تھی تاکہ کسی کو معلوم نہ ہو)

احد کو خود پر ہنسی ائی.

مجھے کسی جائیداد کی ضرورت نہیں ہے.!(اس کا لہجہ سخت تھا)

بس کر دو تمہارے یہ ڈرامے جیسے میں جانتی نہیں ہوں نہ تم جیسے لڑکے کو۔!!

ضرور تم نے ہی کہا ہو گا دادا جان کو اس جائیداد کی تقسیم میں خود کے حصے کا۔!(وہ زرخند لہجے میں بولی)

آنٹی مجھے رتی برابر بھی شوق نہیں ہے کسی جائیداد میں حصے دار بنے کا۔!ضرور دادا جان یہ سب خود کر رہیں ہیں۔!(احد کو یہی امید تھی ان سے)

جو بھی ہے بس دادا جان کو منع کرو کہ تمہیں کچھ نہیں چاہیے۔!اس جائیداد میں سے۔!!یاد رکھو تم غیر ہو ہم نے تمہیں پالا ہے اب اتنا نہیں کر سکتے کہ اپنے بچوں کا حق تمہیں اٹھا کر ہی دے دیں۔!(احد کی دماغ کی نسیں پھول رہیں تھی)

سن رہے ہو نہ کیا کہہ رہیں ہوں۔!(انہوں نے ایک بار پھر پوچھا)

جی کہہ دوں گا میں۔!(احد نے کال کاٹ دی)

فون کو اٹھا کر بیڈ پر پھینکا۔

جائیداد مائی فٹ.!!(وہ غصے سے بولا)

فون وہیں چھوڑتا نیچے آیا.

آسیہ بیگم اور ایزل لاونج میں بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے.

بیٹا کہیں جا رہے ہو.!(آسیہ بیگم نے اسے اوپر سے نیچے تک دیکھا)

جی آنٹی میں تھوڑا لیٹ ہو جاؤں گا۔!!(وہ سنجیدگی سے کہتا باہر چلا گیا)

ایزل حیران ہوئی اسکے رویے پر ابھی تو ٹھیک تھا. پھر اپنا وہم سمجھ کر کندھے اچکا دیئے.

کہاں گیا ہے احد.!(آسیہ بیگم نے چائے کا سپ لیا)

www.novelsclubb.com

کالج پارٹی میں اسکے کچھ دوست ہیں انہوں نے انوائیٹ کیا ہے.!(ایزل نے بتایا تو آسیہ بیگم نے سر اثبات میں ہلا دیا)

----------^^^^

احد اندر انٹر ہوا تو سب لڑکیوں نے اس مغرور شہزادے کو اوپر سے لے کر نیچے تک دیکھا جس کے آنے سے پارٹی میں چمک سی پھیل گئی تھی. میوزک ہائی والیوم میں ان تھا ہر جگہ اپر کلاس کے لڑکے لڑکیاں آپس میں ڈانس کرنے یا باتوں میں مصروف تھے. احد کی ہیزل آنکھیں ہر طرف کا جائزہ لے رہیں تھی.

ہائے برو.!!(شہریار ڈانس فلور سے اتر کر احد کے گلے لگا.

یو ہینڈسم.!!کمال لگ رہا ہے یار.!!(اس نے تعریف کی)

شکریہ.!!(احد نے مسکرا کر کہا)

آجا ڈانس کریں.!(اس نے فلور کی طرف اشارہ کیا)

نہیں مجھے نہیں پسند.!!(احد نے منع کر دیا)

کم ان یار انجوائے کر.!(شہریار نے زور دیا!

نہیں میں نے نہیں کرنا.!(وہ لوگ کرا کر ٹیبل کے ارد گرد کھڑے ہوئے جو خوبصورت سے سٹائل کی تھی)

کچھ کھائے گا.؟(شہریار نے آفر کی)

ابھی ٹھہر جا.! تھوڑی دیر تک.!(احد نے شرٹ کے دو اوپری بٹن کھولے)

شہریار کے دو دوستوں نے ہنستے ہوئے شہریار کے کان میں کچھ کہا جبکہ احد کا دھیان سامنے تھا.

احد جوس پی لے.!(اب وہ اتنا منع کر چکا تھا اس لیے احد نے پکڑ لیا!

احد نے ایک ہی گھونٹ میں پورا جوس پی لیا. وہ خاموشی سے کھڑا تھا کہ اچانک احد کی آنکھوں کے اگے اندھیرا سا آیا.

اس نے آنکھیں جھپکی خود کو کمپوز کیا. رات کی جگمگ لائٹس میں اسکو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہو رہا تھا.

احد.!آریواوکے.!(شہریارنے اسے پکڑاجو گرنے لگا تھا)

ٹھ۔ٹھیک ہوں میں.!!(وہ لڑکھڑا کر بولا)

یار تو ٹھیک نہیں لگ رہا.!(شہریارنے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا)

د۔دور رہو مجھ سے.!(احد دور ہوا انگلی اٹھا کر وارن کیا)

سب آہستہ آہستہ اس طرف متوجہ ہو رہے تھے.

اے رک.!!(اس نے ویٹر کو کہا اور ایک گلاس اٹھا کر گلاس منہ سے لگایا)

زور سے کانچ کا گلاس اٹھا کر نیچے پھینکا سب ڈر کے دو قدم اچھلے.

لیٹس ڈانس...!!(اس نے چٹکی بجا کر شہریار کو کہا)

www.novelsclubb.com

لڑکوں نے گانا لگایا.

شہریار نے اپنی گرل فرینڈ کو ساتھ لیا جبکہ احد نے نظریں گھمائی سب لڑکیاں منتظر رہی کہ شاید وہ انہیں چوس کرے

احد نے ان میں سے ایک نہایت ہی امیر لڑکی کو ڈانس کی آفر کی.

لڑکی نے مغرور ادائیں دکھاتے اس کے ہاتھ میں ہاتھ رکھا۔

ساقی کی موسیقی میں وہ مگن ڈانس کر رہے تھے.

"تیرے جیسی معشوقہ مجھے یار چاہیے.

نہ پیسہ چاہیے نہ ہی قرار چاہیے."

احد نے لڑکی کو کمر سے گھما کر اپنی طرف کیا.

www.novelsclubb.com

یہ حسن کا ہے خمار میرا تجھ پہ ہے

چھایا جو قرباں ہوا جو مجھ پہ خوش نصیب

بڑا ہے وہ"

لڑکی خماری سے احد کی کن پٹی سے تھوڑی تک انگلی لائی تھی. احد نے دلکشی سے مسکرا کر اسے اور دیوانہ کیا تھا.

گانے کے اختتام پر احد نے لڑکی کو گھما کر اپنے دائیں بازو پر گرایا تھا.

یوار سو ہینڈسم.!!(وہ بے باکی سے اس کے گال پر لب رکھتے ہوئے بولی)

احد نے نخوت سے اسے دور دھکیلا. وہ اسکے بدلتے رویے پر حیران ہوئی.

نہ پ۔پیسہ چاہیے نہ۔ہی قرار چاہیے.!(وہ گرتا پڑتا جا رہا تھا جب شہریار اور اسکے دوست پاس آئے)

www.novelsclubb.com

تو ٹھیک نہیں ہے یہ دونوں تجھے چھوڑائیں گے.!(شہریار نے احد کو کہا)

میں کبھی ٹھیک نہیں ہو سکتا.!ہاہاہا(وہ بے ڈھنگا سا قہقہہ لگا کر بولا)

جاؤ تم لوگ اسے چھوڑ کر آؤ.!(وہ دونوں اسے لے کر گاڑی کی طرف بڑھے)

چھوڑو مجھے.!!کتوں.!تم لوگوں کی وجہ سے میں یوں گول گول گھوم رہا ہوں.(وہ خود کو دور کرتا گول گھوما)

ویسے تو بہت چھپے رستم ہے بھئی.!!کمینے ساری بازی لے گیا.!!(ان دونوں نے تالی ماری)

احد نے بھی ساتھ قہقہہ لگایا اگر وہ ہوش میں ہوتا منہ ضرور توڑ دیتا لیکن بات ساری اگر کی تھی.

مجھ۔مجھے گھر جانا ہے.!!(وہ گاڑی میں بیٹھا)

فکر نہ کرو ہیں جا رہے ہیں.!(اس نے کہہ کر گاڑی سٹارٹ کی)

www.novelsclubb.com

ان دونوں نے اسکو گھر چھوڑا گاڑی پارک کی اور اپنی گاڑی میں واپس بیٹھ گئے ان میں سے ایک احد کی گاڑی میں اسکے ساتھ تھا جبکہ دوسرا اپنی گاڑی ساتھ ساتھ لا رہا تھا

یار ہمیں یہ شرارت نہیں کرنی چاہیے تھی۔!(ان لوگوں نے احد کی ڈرنک میں نشے کی گولیاں ڈالی تھی)

یہ امیر فیملی کے بچے تھے جن کے لیے نشہ ایک عام بات تھی۔ شرارت میں احد کے گلاس میں بھی ڈال دی تھی جو اب اسکو بہت مہنگا پڑنے والا تھا۔

احد لڑکھڑاتے ہوئے گھر میں داخل ہوا۔ ایزل اسے دیکھ کر اس کے پاس آئی۔

شکر ہے تم آ گئے کب سے انتظار کر رہی تھی۔!(وہ بنا اس کی حالت نوٹ کیے بولی)

مجھے پتا تھا۔!!!!!تم میرا انتظار کرو گی۔!(اس کے لہجے پر ایزل نے چونک کر اس کی طرف دیکھا. احد مسکراتا ہوا اندر لاونج میں آیا. اوپر سے کوٹ اتار کر پھینک. خوشبو میں بسا کوٹ اپنی حالت پر رو رہا تھا..

ا۔احد یہ, یہ کیا طریقہ ہے. !(ایزل اسکے انداز پر حیران ہوئی)

مجھے گر۔ گرمی لگ رہی ہے۔!!(اس نے کہتے ہی شرٹ کے پہلے دو بٹن کھولے. احد کے گال اور آنکھیں سرخ ہو رہیں تھی.

ویسے تم انتظار کیوں کر رہی تھی میرا. !(وہ لڑکھڑایا)

ت۔تم باہر تھے اور اتنی رات ہو گئی تھی اس لیے. !(ایزل نے اس کا بازو پکڑا)

چھوڑو مجھے. !(احد نے اچانک غرا کر اپنا بازو چھڑوایا)

ایزل ڈر کے پیچھے ہوئی.

ا۔احد تم ن۔نشے میں ہو؟(وہ حیرت سے بولی)

نہ۔ نہیں ہوں میں نشے میں سمجھی تم.!(اس کا لہجہ سرد تھا)

ایزل اس کے قریب ہوئی.

احد تم اس وقت اپنے ہوش میں نہیں ہو کمرے میں چلو اور آرام کرو.!!(وہ پیار سے بولی).

نہیں جانا مجھے کمرے میں.! کیوں ہر کوئی مجھ پر اپنے حکم چلاتا ہے۔!(وہ پیچھے ہوا) جانتی ہو آج.!! آج میں بہت خوش ہوں ایسے لگ رہا ہے ج۔ جیسے ہر فکر سے آزاد ہوں.!(وہ دونوں بازو پھیلائے بولا)

کاش ایسے ہی رہوں میں ہمیشہ.! کیوں کرتے ہیں سب میرے ساتھ ایسا.!(احد نے اچانک ایزل کو دیوار سے پن کیا)

www.novelsclubb.com

ایزل کی کمر دیوار سے لگی اسنے درد سے آنکھیں میچی.

احد تم کمرے.!! شرٹ اپ ایک لفظ نہ نکلے تمہارے منہ سے۔!(ایزل کے لفظ پورے ہونے سے پہلے ہی وہ سرد لہجے میں پھنکارا.

انسان نہیں ہوں کیا میں.؟ درد ہوتا ہے مجھے بھی.! کیوں کوئی بھی اکر کچھ بھی کہہ دیتا ہے کیا بگاڑا ہے میں نے سبکا.!(وہ درد سے بولا)

ایزل نے آنکھوں میں خوف لیے اسکی طرف دیکھا.

دل کرتا ہے سب کو برباد کر دوں.! پھر کوئی نہیں کہے گا مجھے کچھ بھی.!(وہ ایزل کو پاگل ہی لگ رہا تھا)

پتا ہے سب کیا کہتے ہیں.؟(وہ ایزل سے بولا)

ایزل کے تو ڈر سے الفاظ ہی گم ہو گئے تھے پہلی بار اس طرح کسی کو دیکھ رہی تھی.

احد اپنے حواس میں نہیں تھا ایزل کو ڈر لگ رہا تھا اسے.

بولو!(ایزل کے جواب نہ دینے پر احد نے غصے سے واس توڑا)

ا۔احد پلیز نہ نہیں کرو مجھ۔مجھے ڈر لگ رہا ہے۔!(اس نے روتے ہوئے کانوں پر ہاتھ رکھے)

ششش۔!تم نے نہیں رونا۔!تمہاری آنکھوں میں ایک آنسو برداشت نہیں ہے مجھے چپ بلکل چپ!(احد نے ایزل کے لبوں پر انگلی رکھی)

یہ لوگ کہتے ہیں میں,میں ناجائز ہوں۔!کہتے ہیں میری ماں!(اس نے اپنے سینے پر انگلی رکھی)

میری ماں بھاگ گئی کسی یار کے ساتھ!(وہ غصے سے اٹھتا ایک اور واس توڑ گیا)

آسیہ بیگم اور رحمان صاحب کا کمرہ پیچھے تھا اور کمرے

www.novelsclubb.com

ساونڈ پروف تھے اس لیے کمروں میں آواز نہیں جا رہی تھی

احد!(ایزل روتے ہوئے بولی)

ادھر!(اس نے دل کی طرف اشارہ کیا لڑکھڑاتے ہوئے ٹیبل سے ٹکرایا پھر خود کو سنبھالا)

ادھر تکلیف ہوتی ہے۔!تمہیں پتا ہے اگ جل رہی ہے میرے اندر۔!جو ایک دن سب ختم کر دے گی۔!(احد نے قہقہہ لگایا)

میں ہی کیوں؟کیوں ملتی ہے مجھے اتنی تکلیف۔!میں نے کیا بگاڑا ہے کسی کا۔!(وہ گھٹنوں کے بل بیٹھا)

افتخار انکل۔!تمہارے بابا۔!(ایزل نے آنسوؤں سے بھری نگاہوں سے اسے دیکھا)

پہلی بار کسی نے باپ کی محبت دی۔!مجھے بتایا کہ باپ کیا ہوتا ہے۔!اسکی آغوش کیا ہوتی ہے۔!اور پھر۔!!چلے گئے چھوڑ کر۔!وہ بھی چلے گئے مجھے چھوڑ کر۔!(وہ چیخا)

ایزل ڈر سے کانپ رہی تھی۔

تم.!(احد نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا اور اٹھ کر اسکے پاس آیا)

نہیں پلیز احد!!(ایزل روتے ہوئے سر نفی میں ہلاتی پیچھے ہو رہی تھی.)

چپ آواز نہ آئے تمہاری!!کیا کہا میں نے سنائی نہیں دیا.!!(ایزل نے اپنے لبوں پر سختی سے ہاتھ جمائے)

تم بھی تو نفرت کرتی ہو نہ مجھ سے.!!اور کیا کہا تھا میں نفرت کے قابل ہوں.!!(احد نے اس کے دونوں بازوؤں کو سختی سے پکڑا)

کیوں ہوں میں نفرت کے قابل.؟جواب دو مجھے.!!بولو.!(وہ دھاڑا)

www.novelsclubb.com

جواب چاہیے مجھے.!(احد نے وہاں رکھے ایک ایک واس کو توڑا اس کے ہاتھ زخمی ہو چکے تھے.!

کیا غلطی تھی میری ہاں.! صرف یہ کہ تم سے عشق کیا.! پھر نکاح کی خواہش کی.!

اس بات پر تم نے مجھے اتنے سخت الفاظ کہے.! (ایزل کو لگا تھا وہ بھول گیا ہو گا مگر نہیں شاید ایزل بھول گئی تھی روح پر لگی ہوئی چوٹ کبھی نہیں بھولتی)

سب نفرت کرتے ہیں مجھ سے.! مجھے بھی پیار اور توجہ چاہیئے.! ایزل میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں.! پلیز مجھے چھوڑ کے مت جانا.! (یک دم وہ ایزل کو ایک چھوٹا بچہ لگا جسے کسی خاص چیز چھن جانے کا خوف ہو)

جانتی ہو میری اخری خواہش کیا ہے؟ (احد نے اس کو قریب کیا)

کہ کاش میری ماں مجھے مل جائے پھر.! می۔میں ان کے سینے سے لگ کر اپنے اندر کا غبار نکال دوں.! اتنا رو دوں کہ میری سانسیں اکھڑنے لگے.! انہی کی آغوش میں اخری سانس لوں.! پھر سکون کی نیند سو جاؤں.! (ایزل کی ہچکیاں بندھ گئی)

نہیں ہے نہ تمہیں مجھ سے محبت؟ کوئی اہمیت نہیں رکھتا نہ میں تمہارے لیے!!(

وہ چیخ رہا تھا جیسے اپنے اندر کی وحشت نکالنا چاہ رہا ہو.

چٹاخ.!!!!!(ایزل کا اس کے لفظوں پر بے ساختہ ہاتھ اٹھا اور اسکے گال پر نشان چھوڑ گیا)

احد پر سکوت چھا گیا.

پاگل ہو گئے ہو.! کیوں خود کو تکلیف دے رہے ہو.!(وہ یہ نہیں کہہ سکی کہ احد شاہ کے دکھ سے اس کی روح میں تکلیف ہو رہی تھی)

نہیں کرتی میں تم سے نفرت سمجھے.!(ایزل نے اس کے گریبان سے پکڑا اور سینے پر سر رکھے رونے لگی).

www.novelsclubb.com

دور رہو مجھ سے.!(احد نے جھٹکا اسے۔ایزل بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی)

مت آنا میرے قریب.!(وہ ٹیبل کے سہارے کھڑا ہوا)

نہیں سنے مجھے یہ لفظ.! جو صرف ہمدردی میں بول رہی ہو.! نفرت ہے مجھے ہمدردی سے.! خبردار مجھ سے ہمدردی کی یا مجھ پر ترس کھایا.(اسنے انگلی اٹھا کر وارن کیا)

رک کیوں گئے.! پھینکو نہ.! یہ بھی پھینک دو.!(وہ واس پھینکنے لگا تھا کہ رک گیا)

سب پھینک دو بلکہ ایسا کرو مجھے بھی اٹھا کر باہر پھینک دو.!!(وہ بھڑک گئی)

ایسا کرو یہ جو واس بچ گئے ہیں نہ یہ بھی پھینکو.! یہ کچن میں رکھے برتن.! فرج بھی پھینک دو.!(وہ غصے سے ہانپ رہی تھی)

یہ تو بہت بھاری ہے.!!(احد نے فرج کو دیکھتے ہوئے تبصرہ کیا)

www.novelsclubb.com

ایزل نے دانت پیسے. احد نے لاپرواہی سے ہاتھ میں پکڑا واس اچانک ہاتھوں سے نیچے پھینکا. کہ وہ بھی اسکے دل کی طرح چکنا چور ہو گیا.

ایزل دو قدم پیچھے ہوئی.

مما نے تمہیں اس حلیے میں دیکھ لیا نہ تو اس واس کی طرح تمہیں باہر اٹھا کر پھینک دیں گی۔!(اس نے واس کی طرف اشارہ کیا)

احد نے معصومیت سے واس کو دیکھا۔

پھر احد شاہ فٹ پاک پر بیٹھ کر بھیک مانگے گا۔!لوگوں سے کہے گا۔!!اے دے نہ باباالله کے نام پر دے نہ۔(وہ لڑکھڑا کر گھوما)

اور کہیں دور۔!!!!گم جاؤں گا سب مجھے روکتے رہ جائیں گے مگر میں واپس نہیں آؤں گا۔!!

(ایزل آنکھوں میں نمی لیے اسے سن رہی تھی)

www.novelsclubb.com

پھر تم سب سے کہتی پھرو گی۔!میرا احد ائے گا۔!میرا احرائے گا۔!

(اس نے تالیاں بجا کر کہا تھا ایزل کو بہت ہنسی آئی لیکن ضبط کر گئی۔)

احد شاہ دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں سے اوجھل ہو جائے گا اتنا دور کہ کوئی مجھے ڈھونڈ نہ سکے "(احد ٹیبل سے ٹکرا کر پیچھے ہوا)

سوری شاہ نہیں صرف احد۔! کیونکہ میری تو کوئی پہنچان نہیں ہے نہ.!(وہ کرب سے بولا)

احد.!!(ایزل نے پکارا)

اچانک آسیہ بیگم کے کمرے سے آواز آئی. ایزل نے احد کو صوفے پر بٹھا کر اس کے لبوں پر ہاتھ رکھا پریشانی سے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی. جبکہ احد صرف اسے دیکھ رہا تھا.

مجھے لگا مما آئیں ہیں.!(اس نے گہرا سانس لے کر احد کی طرف دیکھا)

خود کو اسکے اتنے نزدیک پا کر اس کے حواس معطل ہوئے.

اہستہ سے اپنا ہاتھ ہٹایا. وہ احد پر پوری طرح جھکی ہوئی تھی۔

تم بہت خوبصورت ہو۔!(احد نے اس کے گال کو سہلایا)

ایزل اٹھنے لگی کہ احد نے کمر سے پکڑ کر اسے اپنی طرف کیا۔

میں خوبصورت ہوں؟(وہ پوچھ رہا تھا)

ایزل نے نگاہ اٹھا کر اس کا جائزہ لیا۔ بکھرے ہوئے بال۔ سرخ ہیزل آنکھیں،

مغرور سی ناک۔! بھینچے ہوئے لب۔! بلاشبہ وہ بہت حسین تھا۔

یعنی میں حسین ہوں۔!(وہ ایزل کو خود کو غور سے دیکھنے پر بولا)

میں نے ایسا کب کہا۔!(ایزل آہستہ بولی)

تم نے نہیں تمہاری آنکھوں نے بتایا!!!(ایزل کی پلکیں لرزی)

www.novelsclubb.com

وہ اپنے چہرے پر احد کی سانسوں کی تپش باخوبی محسوس کر رہی تھی۔ اس نے ایزل

کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لیا۔ پہلے آنکھوں کو چوما۔ پھر ناک کو ہلکا سا

چھوا۔!آہستہ سے اس کے گال پر لب رکھے۔ایزل کو اپنی دھڑکنیں کانوں میں گونجتی ہوئی سنائی دی۔

احد نے آنکھیں بند کر کے نرمی سے اس کی ٹھوڑی کو چوما۔

ا۔احد۔!(ایزل نے لرزتے ہوئے لبوں سے نام لیا)

ہمم۔!!(اس کی آواز فل نشے سے چور تھی)

ر۔رات ہو گئی ہے۔!(ایزل نے دور ہونا چاہا)

ہمارے نکاح کو کتنے دن ہوئے ہیں۔؟(احد نے سوال کیا)

پتا نہیں!(ایزل کی بات پر احد کے تاثرات سخت ہوئے۔

www.novelsclubb.com

ڈیڑھ سال۔!چار مہینے!دو ہفتے!تین دن۔!(اس کے حساب پر ایزل کی آنکھیں حیرت سے پھیلی)

بھول کیوں جاتی ہو۔؟(وہ سرد لہجے میں بولا)

م۔میں نے ک۔ کبھی دھیان نہیں دیا اس طرف!(ایزل کو احساس ہوا وہ غلط بول گئی ہے!

احد نے کچھ لمحے اسے دیکھا پھر اسے دور ہوا. ایزل نے ڈر کے اسے دیکھا شاید وہ ناراض ہو گیا تھا.

احد.!ناراض ہو.؟(وہ اسکے پاس ہوئی احد اپنی جگہ سے اٹھا)

تمہیں بڑا میری نارضگی سے فرق پڑتا ہے۔!(وہ طنزیہ بولا)

ایزل کو لگا وہ پھر اپنے حواس کھو رہا ہے۔

می۔مجھے سونا ہے!(احد نے اپنا سر پکڑا جو درد سے پھٹ رہا تھا)

www.novelsclubb.com

احد پلیز اوپر چلو اپنے روم میں.!(وہ زبردستی اس کا ہاتھ پکڑ رہی تھی احد نے دور کیا خود کو)

اور غصے سے ایک اور واس توڑنے لگا تھا کہ ایزل نے جھپٹ کر اسے واس لیا. اس چھینا جھپٹی میں احد کی گردن پر ایزل کے ناخنوں کے نشان پڑے۔

پاگل ہو گئے ہو. !(اس نے بھنویں سکیڑیں)

ہاں ہو گیا ہوں پاگل اور تم سب نے مل کر کیا ہے !!(وہ دھاڑا)

مجھ پر کیوں چیخ رہے ہو. !(وہ چڑی ایک تو اتنی رات ہو گئی تھی اور اوپر سے اس نواب کو ہوش نہیں تھا ایزل کو ڈر لگ رہا تھا کہیں آسیہ بیگم اس کو نہ دیکھ لیں.

بیوی پر ہی چیخوں گا نہ. ! جیسے ایک شوہر نشہ کر کے اتا ہے تو اپنی بیوی پر غصہ اتارتا ہے اسی طرح !(وہ سکون سے نقشہ کھینچتا ہوا بولا)

میں بیوی نہیں ہوں تمہاری منکوحہ ہوں۔ ! جا کر بیوی پر چیخو. !(ایزل نے دانت پیسے)

تو پھر میری بیوی کہاں ہے میری مجھے لا کر دو مجھے اس پر چیخنا ہے۔!(وہ ضدی بچے کی طرح بولا جیسے بیوی نہ ہو گئی کوئی کھلونا ہو)

پاگل ہو گئے ہو۔! آیا بڑا بیوی لا کر دو۔! آواز نہ ائے مجھے تمہاری۔!(اب ایزل کی آواز اونچی ہوئی احد اچھے بچوں کی طرح چپ کر کے صوفے پر بیٹھ گیا)

سنو!!(تھوڑی دیر بعد احد نے پکارا)

بولو!(ایزل کانچ سمیٹتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہوئی)

یہ بیوی کہاں سے ملتی ہے۔؟(وہ ایسے سوال پوچھ رہا تھا جیسے کوئی بہت سنگین مسلہ ہو)

www.novelsclubb.com

ایزل کا دل چاہا یہ ٹیبل اٹھا کر اسکے سر پر دے مارے۔

مجھے نہیں پتا۔!(وہ غصے سے بولی).

تم نے ہی تو کہا بیوی پر چیخو جا کر. !اب مجھے چیخنا ہے تو بیوی تو چاہیے نہ. !(ایک اور مسلہ)

احد!!(وہ غرائی)

بولو!(احد پر اس کے غرانے کا کوئی اثر نہیں ہوا)

میں تمہارا خون کر دوں گی. !چپ کر جاؤ اور مجھے یہ سب سمیٹنے دو جو تم نے پھیلایا ہے. (وہ پتا نہیں سن بھی رہا تھا کہ نہیں لاپرواہی سے اپنے پاؤں سیدھے کر کے ٹیبل پر رکھے. شوز ابھی بھی پہنے ہوئے تھے.

میں کچھ بھی نہیں کر سکتا. !میرا کوئی بھی فائدہ نہیں ہے. !نہ خود کو نہ کسی دوسرے کو۔ !(ایزل یک دم مڑی اسے بات نہیں کر رہا تھا لیکن ایزل کو سننے پر مجبور کر رہا تھا.)

جیسے اپنے آپ سے ہی خود کا دل ہلکا کر رہا تھا.

میرے ہونے یا نہ ہونے سے کسی کو فرق نہیں پڑتا میری کسی کو ضرورت نہیں ہے .!(ایزل اس کے چہرے کو دیکھ رہی تھی جو بلکل خالی تھا)

احد کسی سے بات نہیں کرتا وہ خاموش رہنا پسند کرتا ہے کیونکہ کوئی اسے سنا نہیں چاہتا .!(وہ سامنے دیوار کے دیکھتے ہوئے مزید بولا)

ایزل اٹھ کر صوفے پر اسکے ساتھ بیٹھی .اہستہ سے اسکا ہاتھ پکڑا.

میرا بھی دل کرتا ہے کوئی مجھے پیار کرے .!میرے بھی مما بابا ہوں جیسے سب کے ہیں .!تمہارے مما بابا تم سے کتنا پیار کرتے ہیں نہ !تمہارے لاڈ اٹھاتے ہیں !جب تم ان سے باتیں کرتی ہو تمہیں جھڑکتے نہیں !چھوٹی سی غلطی ہو جانے پر تھپڑ نہیں مارتے .!اگر کوئی تم پر جھوٹے الزام لگائے پوری رات اندھیرے میں سٹور میں بند نہیں رکھتے .!تانے نہیں دیتے طنز نہیں کرتے "(وہ بولے جا رہا تھا بنا پلک جھپکائے)

کوئی تمہاری مما کے لیے برے الفاظ نہیں کہتا، تمہارے بابا بھی تمہارے ساتھ ہیں .! میرے ساتھ کوئی نہیں ہے ان فیکٹ کبھی میں نے اپنے بابا کو نہیں دیکھا! (اس نے نظریں جھکا لیں)

ایزل نے نم آنکھوں سے اسکے کندھے پر سر رکھا.

مجھے ڈر لگتا ہے را۔راتوں کو۔! نیند نہیں آتی۔! سونے کی ک۔کوشش کرتا ہوں تو برے خو۔خواب تنگ کرتے ہیں۔! (اس کا لہجہ لڑکھڑا رہا تھا) ایزل کی اس کے کندھے پر گرفت مضبوط ہوئی.

جانتی ہو کتنی تکلیف ہوتی ہے؟ (اب وہ اسے پوچھ رہا تھا)

میں ہوں نہ تمہارے ساتھ.! (ایزل نے اس کے گال پر ہاتھ رکھا)

لیکن برداشت تو مجھے ہی کرنا ہے نہ.!! (وہ کرب سے مسکرایا)

"کچھ لوگ اللہ کے در کے لیے ہی پیدا کیے جاتے ہیں. اللہ ان کو چن لیتا ہے کبھی آزما کر، کبھی رلا کر، کبھی تکلیف دے کر، وہ اپنے خاص بندوں کو دوسروں سے الگ کر دیتا ہے کچھ اس مقام تک خود چل کر آتے ہیں اور کچھ کو کھینچ کر لایا جاتا ہے"

وہ آہستہ سے اسے دور ہوا پھر اوپر بڑھ گیا ایزل دھندلی آنکھوں سے اسے جاتا دیکھ رہی تھی.

یااللہ! اسے اور مت آزمانا! (وہ بے ساختہ دعا کر بیٹھی احد شاہ سے نفرت کے دعوے کرنے والی اس کی آزمائش ختم کرنے کی شدت سے دعا گو تھی)

احد نے دراز سے نیند کی گولیاں نکال کر منہ میں رکھی پانی پی کر انہیں اندر نگلہ.

بیڈ پر سیدھا لیٹا چھت کو گھور رہا تھا. سوچ سوچ کر سر درد سے پھٹ رہا تھا. آنکھیں شدت سے سرخ ہو رہیں تھی.

گولیاں اپنا اثر دکھانے لگی احد کی آنکھیں بند ہو رہیں تھی تھوڑی ہی دیر میں وہ آنکھیں موند گیا.

"کچھ سوالوں کے جواب صرف وقت دیتا ہے"

"اور جو جواب وقت دیتا ہے وہ لاجواب ہوتے ہیں"

ایزل نیچے سے سارے ٹکڑے سمیٹ کر آئی لاونج اب اپنی پہلی والی حالت میں تھا۔ ہر چیز نفاست سے رکھی ہوئی تھی.

آہستہ سے احد کے کمرے کا دروازہ کھولا اور اسی طرح بند کر کے اسکے پاس آئی. وہ شوز سمیت بیڈ پر لیٹا ہوا تھا.

ایک ہاتھ پیٹ پر جبکہ دوسرا بیڈ سے نیچے لٹک رہا تھا. ایزل کی اچانک نظر ٹیبل پر رکھی نیند کی گولیوں پر گئی. اور اسکی تکلیف کا سوچ کر گلے میں کچھ اٹکا تھا.

احد نے نیند میں ہاتھ ٹیبل پر رکھا جیسے بے چینی ہو. !ایزل نے بیٹھ کر اسکے شوز اتارے اسکو ٹھیک کر کے بلینکٹ اوڑھایا.

ک۔ کہاں ج۔ جار۔ رہی ہو. ؟(ایزل جانے کے لیے مڑی تھی کہ احد نے نیند میں اسکا ہاتھ پکڑا.

کمرے میں جا رہی ہوں احد. !(وہ نرمی سے بولی)

ک۔ کچھ دیر میرے پ۔ پاس رہو. !!(ایزل بیڈ پر اسکے ساتھ بیٹھ گئی اور لاشعوری طور پر احد کے بال سہلانے لگی.

احد کروٹ لے کر اسکے پاس آیا.

ایزل کی آنکھوں سے آنسو گرے. ! تھوڑی ہی دیر میں وہ ہچکیوں میں تبدیل ہوئے ایزل نے سختی سے منہ پر ہاتھ رکھا.

میں تمہیں پسند نہیں کرتی لیکن تمہارے لیے تکلیف کیوں ہو رہی ہے۔؟(وہ اسے دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی)

میں نے تمہیں اتنا کچھ کہا تم سے بد تمیزی کی۔! لیکن تم نے ایک بار بھی مجھے کچھ نہیں کہا"(وہ شاید بھول رہی تھی محبت میں محبوب کی ہر ادا جان سے زیادہ عزیز ہوتی ہے پھر کیسے وہ اسے کچھ کہتا)

جب میرے بابا مجھ سے الگ ہوئے میں کتنا روئی، کتنا چیخی، تم سے روڈلی بات کی، مگر تم نے اف تک نہیں کی۔! بلکہ جب جب مجھے تکلیف ہوئی میرے ساتھ تھے۔ مجھے سمجھاتے تھے۔ غصہ نہیں کیا کہ ہر وقت کہ روتی رہتی ہوں۔!(ایزل لب بھینچے سسکیوں سے رو رہی تھی)

www.novelsclubb.com

احد شاید سوچکا تھا ایزل نے اپنے چہرے سے آنسو صاف کیے اور اس کے ماتھے پر بوسا دیا۔

لیکن شاید آج آنسو روکنا نہیں چاہتے تھے اسکی تکلیف میں آنکھیں بار بار جھلک رہیں تھی.

وہ آہستہ سے اٹھی اور لائٹ اور دروازہ بند کر کے باہر ائی سیدھا اپنے کمرے میں گئی.

وہ دروازے کے ساتھ لگی رو رہی تھی. سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھایا ٹائم پر نظر پڑی جہاں رات کے دو بج رہے تھے ایزل نے کانپتے ہاتھوں سے مرزان کا نمبر ڈائل کیا.

ادھر ہاسٹل میں مرزان نے نیند سے بھری آنکھیں کھول کر فون کان سے لگایا.

ہیلو کون. ؟(ایزل کے کانوں میں اسکی نیند سے بھری آواز گونجی)

م۔مرزان. !(مرزان ایزل کی آواز سن کر ہوش میں اکر بیٹھا ٹائم پر نظر پڑی پھر موبائل دیکھا)

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ایزل اتنی رات کو کیوں کال کی ہے سب ٹھیک ہیں نہ. !(وہ پریشان ہوا)

وہ ا۔احد !(اتنا کہہ کر وہ پھر رونے لگی)

کیا ہوا احد کو؟ بتاو نہ تم رو کیوں رہی ہو! وہ ٹھیک ہے مرزان کی دھڑکنیں تیز ہوئیں

"

احد پا۔ پارٹی سے.....!!!!(ایزل نے روتے ہوئے ساری بات بتائی)

واٹ یہ کیسے ہو سکتا ہے احد نشے میں!!(اسکو دھچکا ہی تو لگا تھا)

اب کیا کر رہا ہے.؟(مرزان نے پوچھا)

اس نے نیند کی گولی کھائی ہے.!اور اب سو رہا ہے۔!(ایزل نے بتایا)

تمہیں کوئی نقصان تو نہیں پہنچایا؟

نہیں.!مرزان م۔مجھے اتنا ڈر لگ رہا تھا!وہ عجیب سا تھا اس وقت.!(بتاتے ہوئے بار بار اسکا چہرہ سامنے آرہا تھا)

www.novelsclubb.com

آسیہ آنٹی اور دادا جان کو پتا ہے؟(اس نے ڈر کے پوچھا اگر اسے وہ اس حالت میں دیکھ لیتے تو کیا عزت رہ جاتی)

نہیں وہ دونوں سو رہیں ہیں !(مرزان نے سکون کا سانس لیا).

تم آرام کرو. !اب صبح بات کریں گے میں ارہا ہوں. !!ضرور پارٹی میں کسی نے شرارت کی ہو گی. !(مرزان کو یقین تھا اپنے دوست پر، یقین تو ایزل کو بھی تھا احد کبھی خود سے یہ حرکت نہیں کر سکتا"

اوکے. !!(ایزل نے گیلی سانس اندر کھینچی)

اور اٹھ کر بیڈ پر لیٹی لائٹس بند نہیں کی تھی کیونکہ بار بار احد کا چہرہ آنکھوں کے سامنے آرہا تھا جو خوف میں مبتلا کر رہا تھا.

^^^^.....

www.novelsclubb.com

کھڑکی سے اتی روشنی سے احد کی نیند میں خلل آیا اس نے بے زاری سے کروٹ بدلی. موندی موندی آنکھیں کھول کر ٹائم دیکھا جہاں گیارہ بج رہے تھے. وہ فوراً اٹھ کر بیٹھا کہ اچانک چکر سے آئے.

آہ.!! میرا سر.!! میں رات کو کب آیا.!(اس نے دکھتے سر پر ہاتھ رکھا)

خود پر ایک نظر ڈالی پارٹی والے کپڑوں میں ہی موجود تھا.

احد نے فون ڈھونڈا. اسے یہ یاد تھا کہ وہ ادھر ہی چھوڑ گیا تھا۔

جہاں پر پارٹی والے دوستوں کے مسج شو ہو رہے تھے جس میں ڈانس کی تعریف تھی یا تو گھر پہنچ جانے کی خیریت.!

www.novelsclubb.com

میں نے ڈانس کیا۔۔؟(احد نے خود سے سوال کیا)

دماغ پر زور دینے پر بھی کچھ یاد نہ آیا. تو فریش ہونے چلا گیا.

پہلے آئینے میں خود کو دیکھا جہاں دائیں گال پر اور گردن پر سرخ نشان تھے۔

یہ کیسے نشان ہیں۔!(احد نے انگلی کی پوروں سے چھوا)

یاد تو ویسے بھی کچھ نہیں آرہا تھا اس لیے شاور لینے لگا.

فریش سا سمپل ٹراؤزر اور شرٹ پہن کر نیچے ایا جہاں میشا مرزان اور ایزل بیٹھے بات چیت کر رہے تھے.

آؤ احد میں ناشتہ دوں اپکو.!آج لیٹ اٹھے خیریت.!!(آسیہ بیگم اٹھ کر کچن میں گئی)

احد سب کو دیکھ رہا تھا جبکہ ایزل اسے دیکھنے سے گریز کر رہی تھی۔

داداجان آپ کہاں جا رہیں ہیں.!!؟(ایزل نے اپنے دادا سے کہا)

www.novelsclubb.com

میں یہ ساتھ والے پارک میں جا رہا ہوں.!(انہوں نے شوز کے تسمے باندھے)

آپ کب سے پارک جانے لگ گئے بابا.!(آسیہ بیگم ناشتہ رکھتے ہنسی)

میرا دل کر رہا تھا تھوڑا کھلی فضا میں جانے کا تو اس لیے۔(دادا جان نے کندھے اچکائے)

اہم اہم دادا جان صرف کھلی فضا یا پھر.!!(مرزان نے چھیڑا)

برخودار میں واک پر ہی جا رہا ہوں!(دادا جان خفگی سے کہتے باہر چلے گئے)

احد ناشتہ کر رہا تھا کہ ساتھ سے ایک پڑوسی آسیہ بیگم سے ملنے آئیں وہ ان کو لے کر گیسٹ روم میں چلیں گئی.

کیسا ہے تو...؟(مرزان نے ان کے جانے کے بعد پوچھا)

ٹھیک ہوں....!(احد نے جواب دے کر ایزل کو دیکھا)

www.novelsclubb.com

پارٹی سے کب ایا تھا...؟(مرزان کے جواب پر احد بے چین ہوا)

ہاں بتاؤ نہ اب میری شکل کیا دیکھ رہے ہو.!!(ایزل غصے سے بولی)

احد کے دل میں ایک خیال سا گزرا.

کیا ہوا تھا پارٹی میں احد...! تم رات کو نشے میں گھر آئے تھے.(وہ آہستہ آواز میں بولی تھی)

احد بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا پھر یاد آیا ہاں اس نے جوس پیا تھا تو کیا اس میں کچھ ملا ہوا تھا.

یک دم غصہ آیا جس نے بھی یہ حرکت کی تھی چھوڑنے والا تو نہیں تھا اسے.

تم جانتی ہو میں ایسی حرکت نہیں کر سکتا.! ضرور کسی نے کوئی شرارت کی ہے.(

ایزل اور مرزان نے ایک دوسرے کو دیکھا)

ایزل ادھر دیکھو میری طرف..!(اس نے تھوڑی سے پکڑ کر چہرہ اپنی طرف کیا)

ہاں مجھے یقین ہے تم یہ حرکت نہیں کر سکتے لیکن...!(احد نے سکون لیا پھر اسکے لیکن پر اٹکا)

لیکن کیا..؟(میشا نے غور سے احد کی گردن اور چہرہ دیکھا۔

بھائی آپ کی نیک اور فیس پر کیا ہوا ہے..؟(ایزل نے لب دانتوں تلے دبایا)

مجھے خود نہیں یاد..!!(احد نے لاعلمی کا اظہار کیا)

مرزان نے شرارتی نظروں سے ایزل کو دیکھا.

مجھے ایسے نہ دیکھو..! وہ احد رات کو ٹھیک بی ہیو نہیں کر رہا تھا تو میں نے ہلکا سا تھپڑ مار دیا.!(معصومیت سے بول کر وہ احد کو جھٹکا دے گئی)

تم نے مجھے تھپڑ مارا..؟

ہاں تو تم سن ہی نہیں رہے تھے میری بات..! بولے جا رہے تھے کب سے.!

اور نیک پر بھی نشان ہیں انکی داستاں بھی بتا دو...!!(احد نے کہا)

www.novelsclubb.com

ادھر دیکھو سارے واس تم نے توڑے ہیں تم واس توڑ رہے تھے میں تم سے چھین رہی تھی تو اسی میں یہ سب..!(احد نے نگاہ دوڑائی جہاں سے سارے واس غائب تھے)

اسکا بدلہ تو میں تم سے اپنے طریقے سے لوں گا..!(احد کی آہستہ آواز پر ایزل کو کمر کی ہڈی میں سنسناہٹ محسوس ہوئی)

تجھے پتا ہے یہ حرکت کس نے کی ہے..؟(مرزان نے سنجیدگی سے کہا)

ہمم چھوڑو گا تو نہیں انہیں میں..!(احد غصے سے بولا)

کوئی لڑائی میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے..!(میشا اور ایزل دونوں ہی بولے)

ٹھیک ہے بعد کی بعد میں دیکھیں گے..!(احد نے پیشانی مسلی)مرزان سمجھ گیا یعنی وہ یہ کام پکا کرنے کا ارادہ رکھتا تھا.

ایزل بھابھی پوچھیں نہ رات کو نشے میں یہ ضرور لڑکیوں کے ساتھ فلرٹ بھی مار رہا ہو گا.!(مرزان نے آگ لگائی)

ایزل نے احد کو خونخوار نظروں سے دیکھا

www.novelsclubb.com

تجھے دیکھ کر لگتا ہے تجھے حفاظتی نہیں بے غیرتی کے انجیکشن لگے تھے..!(احد نے دانت پیسے)

میں تو اپنی بھابھی کا گھر بچا رہا ہوں.(وہ معصوم بنا)

ایزل میری جان ایسا کچھ بھی نہیں ہے.!(احد نے صفائی دی)

احد تمہیں تو اپنا آپ یاد نہیں تھا کل.!تو تمہیں لڑکیوں کے ساتھ فلرٹ کیسے یاد ہو گا.!(وہ غصے سے بولی)

اب آئے گا مزہ.!(مرزان ہنسا)

کتنی بری بات ہے ایسے دو لوگوں کے درمیان لڑائی ڈلوا دی ہے تم نے.!(میشا خفگی سے بولی)

www.novelsclubb.com

یار انجوائے کرو.!!جب بور ہو جایا کرو نہ تو میاں بیوی میں آگ لگا دو پھر پیسہ پھینک اور تماشہ دیکھ.!!(مرزان نے مشورہ دیا)

اور ادھر احد بے چارہ اسے صفائیاں دینے میں مصروف تھا.

مرزان.!!کتے تو بچ جا اب مجھ سے.!!(ایزل ناراض ہو کر اوپر گئی جب احد اسکی طرف متوجہ ہوا)

ہاہاہا.!!دیکھ میں نے ایک نارمل بات کی تھی.!!(وہ اٹھ کر صوفے کے پیچھے ہوا) جبکہ احد فرنٹ پر تھا.

نہایت ہی بے غیرت ہے تو.!زلیل انسان.!!(احد نے غصے سے اسکو چمچ مارا) جو اسکے نیچے ہو جانے کی وجہ سے پیچھے گر گیا.

ابے مارے گا کیا.!!(وہ ڈر کر اچھلا)

www.novelsclubb.com

مار دوں گا اج میں تجھے جان سے.!!(احد صوفے پر ہاتھ رکھ کر مرزان کی طرف آیا.

کیوں آگ لگائی تو نے ہاں.!!(احد نے اسکا بازو موڑا)

آہ.!!احد چھوڑ مجھے درد ہو رہا ہے.!!(وہ درد سے کراہا)میشا بیٹھی مزے لے رہی تھی.

یار دیکھ ہاتھ چھوڑ دے ٹوٹ جائے گا.!!آہ.!!(احد نے اور زور دے کر جھٹکے سے چھوڑا)

کتا.!!!(وہ کہہ کر اوپر ایزل کے پاس گیا)

ہاہاہا.!(پیچھے مرزان نے ڈھیٹ بن کر قہقہہ لگایا)

یہ ڈھیٹائی کی ڈگری کہاں سے لی ہے آپ نے.!!(میشا طنزیہ بولی)

اس کے لیے میں نے بہت سال تپسیہ کیا ہے پھر جا کر یہ گڑ ہمارے اندر جنم لیا۔!!(

www.novelsclubb.com

وہ بولتا ہوا اخر میں عربی لہجہ اختیار کر گیا)

بھاڑ میں جاؤ.!!(میشا لاپرواہی سے کہتی اٹھی)

حبیبی.!!اپ ہم کو ایسے مت ڈانٹتی.!(وہ نہ نظر انے والی مونچھوں کو تاؤ دیتا بولا)

تم اسی قابل ہو بڑا آیا حبیبی.!کاش بھائی ہاتھ توڑ دیتے۔!(میشا نے آہ بھری)

مت کریں حبیبی.!ہم کو برا لگتی.!!(وہ ہنز ایسے ہی بولا!

تنگ مت کرو مرزان.!!(وہ زچ ہوئی)

حبیبی ہم نے تم کو کب تنگ کی.!(اسکو عربی ہونے کا دورا پڑ گیا تھا ویسے میشا کو پتا تھا مرزان خان کو جب مرضی کوئی نہ کوئی دورا پڑ جاتا تھا.

ہماری عزت کرو حبیبی کیونکہ بے عزت تو گھر والے بھی کرتی۔!(میشا کو یک دم ہنسی آئی)

عمر بڑھتی جا رہی ہے اور حرکتیں سدھرنے کا نام نہیں لے رہیں.!!(میشا ہنستی بولی

)

www.novelsclubb.com

ہاں حبیبی تمہاری ہم تو معصوم ہے.!(اب میشا کی ہنسی کو بریک لگی)

مجھ سے پنگا لینے سے پہلے پانچ منٹ سوچ لو.!(اب مرزان صحیح زبان میں بولتا پیچھے کھسکا)

کیونکہ میشا بازو چڑھاتی اسکی طرف بڑھ رہی تھی.

کیوں تم کہیں کہ منسٹر ہو؟(وہ غصے سے بولی)

نہیں تاکہ مجھے بھاگنے کا ٹائم مل جائے.!!(وہ کہہ کر فوراً باہر بھاگا)

میشا ہنستی ہوئی اسکو تنگ کرنے کی غرض سے پیچھے بھاگی تھی اب پورے لان میں اسکی چیخیں تھی اور میشا کے ہاتھ میں بیٹ دو بار وہ اسکی کمر پر مار چکی تھی.

میشا مت کرو یار.!!(وہ چیختا ہوا بولا)

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے نہیں مارتی مجھ سے سوری کرو.!(میشا نے بیٹ پھینک دیا)

سوری کی ایسی کی تیسی.!ادھر آؤ زرا میں تمہیں بتاؤں.!!(.میشا بھاگنے لگی تھی کہ مرزان نے اسے پکڑنے کی غرض سے ہاتھ پکڑا وہ سیدھا آکر اسکے سینے سے لگی).

مرزان گہرے گہرے سانس لیتا اسے دیکھ رہا تھا. جبکہ آنکھوں میں معصومیت کا جہاں لیے اس کے نقوش چھانے میں مگن تھی.

کالی گہری آنکھیں, ستواں ناک, سرخ و سفید رنگت. بھیچے ہوئے ہونٹ. کالے بال جو مخصوص سٹائل سے پیچھے سیٹ تھے. بڑھتی عمر کی ہلکی بیرڈ.. بے شک مرزان خان بہت خوبصورت تھا.

کہاں کھو گئی..!؟((مرزان نے اسکے اگے چٹکی بجائی)

کہ۔ کہیں نہیں اور تم چھوڑو مجھے..!!(وہ ہوش میں آئی)

واہ جی واہ ایک تو مجھے دو تین بار رکھ رکھ کر بیٹ مارا اب ہاتھ آئی ہو تو آسانی سے چھوڑ دوں..!! کیا گدھا ہوں میں..!(.وہ اپنا درد نہیں بھولا تھا)

شکر ہے تمہیں معلوم تو ہوا.؟

کیا..؟(وہ الجھا)

یہی کہ تم گدھے ہو.!!ہاہاہا.!!(میشا نے قہقہہ لگایا)

مرزان نے دانت پیس کر اسے جھٹکا دیا جسے وہ اور قریب ہوئی.

اب صحیح میں میشا کی ہوائیاں اڑی تھیں.

تم ہو گی گدھی.!!

اور تم بھینس.!!(میشا کو اپنا آپ گدھی بلوانا اچھا نہیں لگا)

تم بھینسی.!!(مرزان دوبدو بولا)

بھوت.!!

بھوتنی..!

www.novelsclubb.com

موٹے.!!(میشا کو تپ چڑھی)

موٹی.!!!(مرزان نے حساب برابر کیا)

میں موٹی لگتی ہوں تمہیں.!!(اسکو صدمہ ہی ہو گیا اتنی پیاری تھی وہ)

ہاں.!!(اس نے مزے سے سر اثبات میں ہلایا)

نہیں ہوں میں موٹی.!!بد تمیز.!!جاہل انسان.!!(وہ غصے سے سرخ ہوئی)

ماشاءاللہ سے پڑھ لکھ رہا ہوں.!!جاہل تم ہو گی.!!

کالا.!!(اب میشا کو یہی الفاظ سمجھ آیا۔مرزان کو جھٹکا لگا)

اوہیلو.!!پٹھان ہوں میں کالا کہاں سے نظر آرہا ہوں.!!اپنی آنکھ کا علاج

کرواؤ.!!لڑکیاں مرتی ہے اس سرخ و سفید پٹھان پر.!!(وہ مغرور سا بولا)

ہاہاہا.!!مر ہی جائیں تو بہتر ہے.!!(میشا نے فل تپا کر قہقہہ لگایا)

www.novelsclubb.com

جیلس ہو رہی ہو نہ تم ان لڑکیوں سے.!!(مرزان شرارت سے بولا)

میں اور جیلس.!!!!!ہاہاہاہا کیوں تم میرے شوہر ہو جس کے لیے میں جیلس ہوں گی.!!ہاہاہا(وہ ہنستے ہوئے کچھ غلط بول گئی تھی اور مرزان پر سکون مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھ رہا تھا.

ایک دم میشا کی ہنسی کو بریک لگی اور خود کے الفاظ پر غور کیا.اور بیچاری سی شکل بنا کر مرزان کو دیکھا.

تو تمہیں جیلس کروانے کے لیے مجھے.!!(مرزان نے جملہ ادھورا چھوڑا اور انگلی میں اسکے بال کی ایک لٹ لپیٹی)

کیا ہو رہا ہے مجھے..؟(وہ یک دم سنجیدہ ہوا)

ک۔کیا.!!(میشا تھوڑا سا دور ہوئی دھڑکنیں فل تیز دھڑک رہیں تھی)

آنکھیں بند کروں تو کچھ نظر نہیں آتا.!!(میشا جو غور سے سن رہی تھی اب غصے سے سرخ ہوئی)

ہاہاہا.!! تمہیں کیا لگا میں.!!! میں سنجیدہ ہو گیا ہوں.!! ہاہاہا.!! میں یعنی مرزان خان.!(وہ ہنستے ہوئے بولا)

ڈھیٹ انسان ہو بہت برے چھوڑو مجھے.!!(میشا کے کہنے پر مرزان نے اچانک اسے چھوڑا وہ بے چاری اسکے سہارے پر کھڑی تھی دھڑم سے نیچے گری)

ہاہاہا.!!!(اور وہ ڈھیٹوں کا سردار قہقہے لگانے میں مصروف تھا)

مرزان.!!!! اللہ کرے تمہاری مستقبل کی بیوی کالی ہو گنجی ہو جائے.!!(میشا کی بد دعا پر مرزان کی ہنسی کو بریک لگی)

صدمے کی کیفیت میں وہ کھانسنے لگا آخر کو دل سمیت گردے پھیپھڑے جگر ہر جگہ چاقو کی طرح لگی تھی یہ بات.

www.novelsclubb.com

اللہ نہ کرے لڑکی کیا کہہ رہی ہو.!!

وہی جو تم نے سنا آمین ایسا ہی ہو۔!! (وہ کہہ کر سکون سے اس کا سکون برباد کر گئی تھی مرزان گرنے والے انداز میں وہی ڈھے گیا۔

"..........................

ایڈمیشن ہو چکا تھا میشا کا آج اسکا پہلا دن تھا۔

یار میں بہت ایکسائٹڈ ہوں۔مجھے یقین نہیں تھا کہ داداجان مجھے اجازت دے گے شہر میں پڑھنے کی۔

"میشا کالج کے لئے تیار ہوتے ہوئے ایزل سے کہہ رہی تھی۔جو خود بھی تیار ہو رہی تھی"

www.novelsclubb.com

ہمم۔یہ تو ہے!

اچھا چلو جلدی نہیں تو لیٹ ہو جائیں گے۔

وہ دونوں تیار ہو کر نیچے ناشتہ کرنے آئیں تھیں۔احد پہلے سے ہی بیٹھا ہوا ناشتہ کر رہا تھا۔

چلو جلدی کرو بچوں۔

آسیہ بیگم نے جلدی سے انھیں ناشتہ کرنی کی تلقین کی۔

تینوں ناشتہ کر کے کالج جانے کے لیے ریڈی تھے۔

ڈرائیور کے ساتھ تینوں کالج کے لیے روانہ ہوئے۔

کالج میں داخل ہوئے تو آیان ریان اور مرزان پہلے سے انکا انتظار کر رہے تھے۔

احد جیسے ہی اندر داخل ہوا تو مرزان فور آ اسکے گلے آ کر لگا۔

www.novelsclubb.com

کیسا ہے میرے یار تو۔"مرزان نے اس انداز میں کہا کہ جیسے سالوں کا بچھڑا ہوا ہو وہ"

بس کر دے ناچپکا کر اتنا۔

ویلکم جی ویلکم ! آیان ریان نے میشا کا ویلکم کیا۔

امید کرتے ہیں اس کالج میں اپکو مزا آئے گا۔"ایان ریان فل اداکاری کرتے ہوئے بولے"

میشا صرف مسکرا رہی تھی۔

ادھر جونئیر۔!"ایزل نے ایک دم سے اپنی ٹون بدلی اور میشا کو اپنی طرف متوجہ کیا"

میشا نے حیرت سے ایزل کی طرف دیکھا۔

اواب اپکی ریگنگ کریں گے ہم.!!(.ریان نے بتیسی دکھائی)

www.novelsclubb.com

ہمیں خود اپنے پیسوں سے جو ہم کہیں گے کھلانا ہو گا(ایزل نے کہا)

بھائی سے کہو.!!!(میشا نے سارا احد پر ڈال دیا)

میڈم چپ کر کے بیٹھ جاؤ تم ہی کھلاؤ گی.!!احد خبردار جو تم نے اس کی مدد کی.!!(

ایزل نے احد کو وارن کیا)

چلو پھر کینٹین.!!!(میشا نے منہ بنایا)

وہاں جا کر اچھی طرح سب نے کھل کر آڈر کیا.

اتنے آرام سے بیٹھی ہو پیسے دے دو گی.!(میشا کے سکون سے بیٹھنے پر ایزل کو گڑ بڑ

لگی)

جی دے دوں گی آپ لوگ جو مرضی کھائیں.!(اس نے فراخ دلی سے کہا)

ایزل نے کندھے اچکا دیئے جیسے تمہاری مرضی.

www.novelsclubb.com

سب نے مل کر اچھی طرح پیٹ پوجا کی. جیسے ہی وہاں سے نکلنے لگے کینٹین سے

ایک لڑکا احد کے پاس آیا.

احد بابا آپ نے یہ پیسے زیادہ دے دیئے تھے.!(اس نے پیسے بڑھائے ایزل نے غصے سے میشا اور احد کو گھورا)

میں نے خود دیئے تھے یار.!(اس نے بیچاری شکل بنائی)

ریگنگ تو ساری وڑ گئی..!(آیان اور ریان نے ہنس کر تالی ماری)

مجھ سے بات نہ کرنا.!!(ایزل غصے سے یہ جا وہ جا)

سوری بھائی...!(میشا شرمندہ ہوئی)

تم کیوں سوری کر رہی ہو.!(احد نے پیار سے اسے حصار میں لیا)

وہ میری وجہ سے ایزل ناراض ہو گئی.!!

www.novelsclubb.com

اس کو میں منالوں گا.!!!تم جاؤ کلاس لو اپنی.!!(احد کے کہنے پر میشا نے سر اثبات میں ہلایا اور اپنی کلاس کی طرف بڑھ گئی.

احد سمیت مرزان آیان اور ریان ایزل کے پیچھے گئے.

ایزل کالج کے گارڈن میں غصے سے جا رہی تھی. کہ بینچ پر بیٹھے ایک لڑکے نے شرارت سے ایزل کے آگے اپنا پاؤں کیا. وہ گرنے والی تھی کہ جھٹکے سے احد نے کمر سے گھما کر اپنی طرف کیا.

ایزل تو اس اچانک افتاد پر بوکھلا سی گئی تھی. اور سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ یہ ہوا کیا ہے.

آر یو او کے..؟(احد نے اسے ریلکس کیا)

ایزل نے بال کان کے پیچھے کیئے. اور سر اثبات میں ہلایا.

احد نے نگاہ اٹھا کر اس لڑکے کو دیکھا. جو خود یہ حرکت کر کے پچھتا رہا تھا.

احد رہنے دو.!! چلو ادھر سے.!!(ایزل نے اس کی نگاہوں کے تعاقب میں دیکھا.

احد نے غصے سے مٹھیاں بھینچی.

ایک منٹ.!!(اس نے ایزل کو آہستہ سے چھوڑا)

کیا حرکت تھی یہ.!!(احد نے غصے سے لڑکے کو پوچھا)

صرف ایک شرارت کی تھی.!!(وہ بھی کھڑا ہوا)

شرارت مائی فٹ.!!(احد دھاڑا)

اس کی اونچی آواز پر سب لڑکے لڑکیاں ادھر متوجہ ہوئے. جب سے کالج میں آئے تھے آج پہلی مرتبہ احد شاہ کی آواز سب نے سنی تھی. وہ کسی سے بات کرنا تو دور کسی کی طرف دیکھتا نہیں تھا. سب حیرت اور ناسمجھی سے انہیں دیکھ رہے تھے.

ریلکس احد سب دیکھ رہیں ہیں بعد میں بات کرتے ہیں.!!(ساتھ کھڑے لڑکے نے کہا)

www.novelsclubb.com

گیٹ لوسٹ.!!!(اس کی آواز سرد تھی)

د۔دیکھو میں نے صرف مزاق..!(اس کی بات کے درمیان میں ہی احد نے کالر سے پکڑ کر اسے قریب کیا.

ایزل نگاہوں میں خوف لیے اسے دیکھ رہی تھی۔

مرزان روکو احد کو۔!!(اس نے مرزان کو کہا)

احد کو بھی غصہ آتا ہے۔!!(آیان ریان حیران ہوئے)

ان کا حیران ہونا بنتا بھی تھا پہلی بار احد کو اتنا غصے میں دیکھ رہے تھے جو ہر وقت خاموش رہتا تھا آج بپھرا ہوا شیر بنا ہوا تھا۔

اس کا غصہ بہت گندا ہے جلدی آتا نہیں ہے لیکن جب اجائے۔!!تو جلدی کر کے اترتا نہیں ہے۔!!کسی نہ کسی کی ہڈی پسلی ٹوٹے گی اب۔!!(مرزان نے لاپرواہی سے کہا)

www.novelsclubb.com

یو ہیو ٹو پے فوردز۔!!!(احد نے سخت آواز میں اسے کہا)

لڑکے نے نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا جس کی آنکھیں غصے کی زیادتی سے سرخ ہو رہیں تھی۔

احد نے لڑکے کی اسی ٹانگ پر اس طرح کک کیا کہ اگر ایک اور پڑتی تو ہڈی ضرور ٹوٹ جاتی. وہ درد سے لڑکھڑا کر پیچھے ہوا۔

تمہارے مزاق کی وجہ سے اگر اسے چوٹ لگ جاتی یا اسے درد ہوتا تو میں تمہیں جان سے مار دیتا. اس کو درد یا تکلیف دینے کا حق تو میں نے خود کو بھی نہیں دیا پھر تو کون ہوتا ہے. ! ! (اس کی آواز میں چٹانوں جیسی سخت تھی وہ جنونی ہی لگا اس لڑکے کو)

وہاں کسی کی نگاہ میں ایزل کے لیے رشک تھا تو کسی کی انکھ میں حسد.

س۔سوری.. ! ! (اس کو درد بہت ہو رہا تھا.)

احد نے ایزل کا ہاتھ پکڑا اور رش میں سے چیرتا ہوا لے گیا.

ایزل ڈر سے کانپ رہی تھی.

کانپنا بند کرو ایزل.!! تمہاری آنکھوں میں اپنے لیے خوف اور ڈر نہیں دیکھ سکتا میں.!!(احد نے ایزل کو سینے سے لگایا)

احد تمہیں یہ نہیں کرنا چاہیے تھا.!!(ایزل کا اشارہ لڑکے کی طرف تھا)

شکر کرو میں نے اس کی ٹانگ توڑی نہیں.!!(احد کا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا)

لیکن.!! شششش...!!! خاموش.!! اب ایک لفظ نہ سنو میں تمہارے منہ سے اس لڑکے کے بارے میں.! ورنہ بعد میں اس کی حالت کی زمہ دار تم خود ہو گی.!!(اس کو دیوار سے پن کر کے احد نے سرسراتے لہجے میں کہا)

ایزل کا دل کیا پھوٹ پھوٹ کر رو دے اس کے زہن و گمان میں بھی نہیں تھا کہ احد کی نیچر اتنی جنونی ہو گی.

احد تم بہت عجیب ہو۔!!اس رات کو بھی تم نے ایسے ہی بی ہیو کیا تھا۔!!(وہ رو پڑی

)

م۔مجھے ڈر لگتا ہے تم۔تمہارے اس رویے سے۔!!(احد نے آنکھیں بند کر کے خود کو ریلکس کیا)

اچھا سوری آئیندہ کبھی تمہارے سامنے ایسے بی ہیو نہیں کروں گا۔!!(ایزل کو لگا وہ صرف اس کے سامنے ایسے بی ہیو نہیں کرے گا تو کیا مطلب یعنی اسکے پیچھے کرے گا)

تجھے ڈسپلن آفس میں بلایا ہے۔!!(مرزان نے آکر کہا)

احد نے دو انگلیوں سے اپنی پیشانی مسلی۔مرزان آیان اور ریان ایزل کے پاس تھے جبکہ وہ آفس گیا۔

احد آفس میں داخل ہوا تو وہ لڑکا بھی موجود تھا نئے سرے سے غصہ آیا۔

آؤاحد بیٹا.! مجھے تو یقین نہیں آرہا تھا جب لڑکے نے اکر بتایا کہ لڑائی احد کی ہوئی ہے.!!(پرنسپل حیران ہوئے)

تو پھر تو وجہ بھی معلوم ہو گی اپکو کہ لڑائی کی وجہ کیا تھی.!(اس کے لہجے میں احترام تھا)

بیٹا مجھے معلوم ہے.!! سب بتایا ہے مجھے لڑکے نے لیکن آپ کو مجھے بتانا چاہیے تھا.!!

آ گر معاملہ میرا ہوتا تو کبھی لڑائی نہ ہوتی بات ہوتی بھی تو سب سے پہلے اپکو بتاتا. لیکن یہ مزاق میری منکوحہ کے ساتھ تھا. اس کی ہمت کیسے ہوئی اس کے ساتھ مزاق کرنے کی.!! اگر وہ گر جاتی یا اسے چوٹ لگ جاتی تو اس کا زمہ دار کون ہوتا.!!(احد نے چبا چبا کر لفظ ادا کئے.)

اس لڑکے کا دل کیا جا کر خود کو ہی شوٹ کر لے جو مزاق کرنے کی حرکت کی بھی تو کیسے.

بیٹا.! میں اس کی طرف سے سوری کرتا ہوں لیکن پلیز یہ بات اپ فیملی میں مت بتایئے گا.!!(ان کو اپنے کالج کی پرواہ تھی اخر کو احد اور ایزل دونوں ہی بڑی پارٹی سے تعلق رکھتے تھے).

آپ فکر نہ کریں ایسا کچھ نہیں ہو گا..! لیکن آئیندہ ایسا کچھ ہوا تو یہ شخص اپکو یہاں نظر نہیں آئے گا.!(وہ کہہ کر واک آؤٹ کر گیا)

پرنسپل نے رومال سے ماتھے پر آیا پسینہ صاف کیا.

جبکہ وہ لڑکا اپنی ٹانگ سنبھالتا افس سے نکلا پہلی ہی اتنی بے عزتی ہو چکی تھی.

چلو ہم گھر چل رہے ہیں..!(احد نے اکر ایزل کو کہا)

بھائی اتنی جلدی..!(میشا کو جیسے ہی سب پتا چلا وہ فوراً ان کے پاس آئی تھی)

ہمم ایزل کی طبیعت ٹھیک نہیں..!(احد نے سنجیدگی سے کہا)

تمہیں کہیں چوٹ تو نہیں لگی نہ..!!(یک دم اس کے لہجے میں فکر آئی)

ایزل نے سر نفی میں ہلایا.

ہم گھر جا رہیں ہیں ڈرائیور آگیا ہے..!!(اس نے مرزان کو بتایا)

اور لیکچر..!(مرزان نے پوچھا).

وہ تو بتا دینا..!!(احد نے فون پر آئی مس کال دیکھی جو ڈرائیور کی تھی.

ایزل کھڑی ہوئی احد نے اس کا ہاتھ پکڑا اور کالج کا دروازہ عبور کر گیا. میشا بھی چلی گئی تھی. کیونکہ اس کا تو ویسے ہی فرسٹ ڈے تھا اس لیے اسے فکر نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

اللہ کرے اب احد کا غصہ اتر جائے..!!(ریان کی دعا پر تینوں نے مشترکہ آمین کہا)

وہ تینوں آکر گاڑی میں بیٹھے..!

احد.!!(ایزل یک دم گھبرا سی گئی جب احد نے اس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیا)

میشا نے مسکراہٹ دبا کر رخ شیشے کی طرف کر لیا.

جان احد.!!(جان نثار کرنے والے انداز میں اس کے گال چومے)

ایزل کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی.اور آنکھیں بند کر کے احد کے سینے پر سر رکھ لیا۔

بابا آپ کا یہ فیصلہ شاید میری زندگی کا بہترین فیصلہ تھا.!!،(وہ تصور میں افتخار صاحب سے مخاطب ہوئی)خوشی اور سکون کے باعث دل کی دھڑکنیں معمول سے تیز تھیں.پورے راستے اس نے احد کی انگلیاں کا لمس اپنے بالوں میں محسوس کیا تھا۔

.....”

میری گڑیا اتنی رات کو میرے پاس آئی خیریت ہے.!!(ایزل رات میں آسیہ بیگم کے کمرے میں آگئی تھی)

باقی سب اپنے اپنے کمروں میں آرام کر رہے تھے.

جی بس ویسے ہی دل کر رہا تھا..!(اس نے لاڈ سے اسیہ بیگم کی گود میں سر رکھا).

لگتا ہے میری گڑیا نے کوئی بات کرنی ہے.!!(اس کے چہرے پر الجھن تھی)

آپ کو کیسے پتا کہ میں نے بات کرنی ہے.!

ماں ہوں میری جان آپکی! مجھے معلوم نہیں ہو گا تو کسے ہو گا.!(وہ مسکرائی)

www.novelsclubb.com

مما آج.....!(اس نے آج صبح کالج والا واقع بتایا)

اس لڑکے کو ایسا مزاق نہیں کرنا چاہیے تھا.!

لیکن مما احد نے بھی بہت ریکٹ کیا۔! مجھے تو اتنا ڈر لگ رہا تھا اسے۔! وہ بے چارہ بھی ڈر گیا تھا۔

ہمم تو میری بیٹی جس نے کتنے لڑکوں کی بینڈ بجائی ہے وہ اپنے شوہر کو غصے میں دیکھ کر ڈر گئی۔! (آسیہ بیگم نے تنگ کیا)

مما ایسی اچانک صورت حال پر سب ڈر جاتے ہیں۔! (اس نے منہ بنایا)۔

اچھا لگا نہ آج احد کا خود کے لئے بولنا۔! (ایزل ایک دم چونک گئی)

وہ بہت اچھا ہے ایزل۔۔! ایک موقع تو دو اسے۔۔! اس رشتے کو سمجھو۔! یہ رشتہ بہت نازک اور خوبصورت ہے۔۔! اور جو شخص بھری محفل میں آپکے لیے لڑ سکتا ہے وہ آگے زندگی میں اپکا کتنا ساتھ دے گا۔ احد بچپن سے پیار اور توجہ سے محروم رہا ہے۔! آپ نے کبھی نوٹ کیا تھا جب کبھی اپکے بابا احد کو توجہ یا پیار دیتے تھے تو اس کے چہرے پر کتنی چمک ہوتی تھی۔! (اسیہ بیگم اسے سمجھا رہی تھی)

ایزل آپکی تھوڑی سی توجہ اور پیار اسے زندگی کی ہر خوشی دے دے گی آپ بھی خوش رہو گی وہ حویلی کے سخت جاگیروں کی طرح نہیں ہے اس نے وہاں پرورش پائی ہے لیکن اس میں وہ سخت اصولوں والی آمیزش نہیں ہے۔! آپ چاہتی تھی نہ کہ اپکی شادی ایک اپن ماحول میں ہو بیٹا اپن ماحول اسے نہیں کہتے جہاں آپ مرضی سے گھر آؤ یا کسی بھی بڑے کا احترام بھول جاؤ۔!! یا اپنی حدود بھول جاؤ۔! بلکہ اپن ماحول وہ ہے جس میں اپ اپنی حد میں رہ کر تمام فرائض نبھاؤ! اور حویلی کا ماحول کنزرویٹو نہیں ہے۔! وہاں لڑکیوں پر بے جا سختی نہیں کی جاتی۔! اور نہ ہی لڑکوں کو کھلی چھوٹ دی جاتی ہے وہاں کا ہر اصول دونوں کے لئے برابر ہے۔!(ایزل غور سے سن رہی تھی)

www.novelsclubb.com

داداجان احد یا کسی نے بھی کبھی آپکے کپڑوں پر تنقید کی یا یہ کہا کہ ایزل اب ہماری بہو ہے تو وہ آگے پڑھے گی نہیں!!(ایزل نے سر نفی میں ہلایا)

تو پھر آپ کو وہ ماحول کہاں سے کنزرویٹو لگتا ہے؟اس ماحول میں ہی آپ حفاظت میں ہو میری جان.!!ابھی آپ نے دنیا دیکھی کہاں ہے.!!(ایزل اٹھ کر آسیہ بیگم کے ساتھ بیٹھی اور کندھے پر سر رکھا)

ایزل آپ پر اب اب سے زیادہ حق احد کا ہے..!اس نے افتخار کی ڈیتھ کے بعد کتنا خیال رکھا ہے اپکا کبھی بیزار نہیں ہوا آپکے پل پل کے بدلتے روہے سے.!!نکاح سے لے کر اب تک اس نے آپ سے غصے میں تو کیا اونچی آواز میں بات تک نہیں کی اور آپ کتنی بدتمیزی کرتی ہو.!!

اب تو نہیں کرتی میں بدتمیزی.!!(ایزل آہستہ بولی)

میری اچھی بیٹی جو ہو آپ.!!مجھے اور آپکے بابا کو پورا یقین تھا کہ وقت کے ساتھ ساتھ آپ اس رشتے کو سمجھ جاؤ گی.!بس آپکی اور احد کی گریجویشن ہو جائے پھر رخصتی کر دیں گے.!(ایزل کا دل زور سے دھڑکا)

رات ہو گئی ہے میڈم جاؤ سو جاؤ۔!(آسیہ بیگم نے ٹائم دیکھا)

آج میں آپکے ساتھ لیٹ جاؤں۔!!(ایزل کی بات پر آسیہ بیگم نے اس کا گال چوما)

کیا مما احد بھی بار بار میرے گال چومتا رہتا ہے۔!!(اس نے بچوں کی طرح منہ بسور لیا)

ہاہاہا۔!!لگتا ہے میری بیٹی کے بابا کی طرح اس کا شوہر بھی اس کے پھولے ہوئے گالوں کا دیوانہ ہے۔!!(ایزل یک دم بلش ہوئی)

اللہ تم دونوں کو ہمیشہ ایسے ہی خوش رکھے۔!!(آسیہ بیگم کی دعا پر ایزل نے زیر لب آمین کہا پھر وہ دونوں سونے کے لیے لیٹ گئے جبکہ ایزل کی سوچوں کی ڈور اب احد پر اٹکی ہوئی تھی)

www.novelsclubb.com

".....

دن اسی طرح ہنسی خوشی گزر رہے تھے۔سب بچے شادی کی تیاریوں میں مصروف تھے۔ گرمی کی چھٹیاں ہو چکیں تھی وقت اتنی تیزی سے گزر رہا تھا۔

یار پتہ ہی نہیں چل رہا ایسا لگتا ہے ابھی کل ہی بات ہو کہ ہم کالج میں گئے ہوں اور اب دیکھو کالج بھی فارغ ہونے والا ہے۔"مرزان نے سوچنے والے انداز میں احد سے کہا"

مرزان ان دنوں ایزل کے گھر ہی آیا ہوا تھا۔شادی کی شوپنگ میں مصروف تھے وہ لوگ

ہاں یہ تو ہے۔!احد نے اثبات میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

ویسے تو نے اپنی پیکنگ کر لی؟

احد نے مصروف سے انداز میں مرزان سے پوچھا۔

ہاں! کر لی ہے۔

چل سہی بس کل صبح نکلیں گے پھر۔

ہمم!

ادھر حویلی میں بھی زور و شور سے تیاریاں جاری تھیں۔حویلی کو ایک بار پھر پورے شان سے سجایا جارہا تھا۔

گھر کے لاڈلے سپوتوں کی شادی تھی سب بہت خوش تھے۔

ان خوشیوں کی مدت کتنی تھی یہ تو وقت نے بتانا تھا۔

المان اور ارحان اپنے روم میں تھے۔کہ نوکر نے آکر اطلاع دی دادا جان بلا رہے ہیں آپ دونوں کو۔

www.novelsclubb.com

اور اب دونوں دادا جان کے کمرے میں موجود تھے۔

جی دادا جان؟ارحان نے سوالیہ نظروں سے دادا جان کو دیکھا۔

تم دونوں کو ہوش ہے کوئی؟دادا جان کی آواز میں سختی تھی۔

کیوں کیا ہوا؟المان نے نا سمجھی سے شبیر صاحب کو دیکھا۔

پر سو تم دونوں کی مہندی ہے اور ابھی تک کمرے ڈیزائن نہیں کروائے اور شاپنگ بھی نہیں کی۔

داد وا تنا ناٹینشن لے ہماری شادی ہے آپ سے زیادہ ہمیں بے صبرا ہونا چاہئیے۔

المان نے بے نیاز سے انداز میں کہا

شاپنگ کا کیا ہے ایک دن میں ہو جائے گی۔اور کمرے تو تیار ہیں بس تھوڑا فنشنگ ٹچ دینا ہے انھیں۔

ارحان نے دادا جان کو ریلیکس کرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

شبیر صاحب خفگی سے ان دونوں کی طرف دیکھ رہے تھے۔

کیا ہوا دادا جان؟المان نے انکا بجھا ہوا چہرہ نوٹ کیا تبھی پوچھ بیٹھا۔

کچھ نہیں بس دیکھ رہا ہوں سب کتنے بڑے ہو گئے ہیں کہ اب خود بھی شادی شدہ ہو رہے ہیں۔ایک وقت تھا ان گودوں میں کھلتے تھے۔

آج تمہاری دادی زندہ ہوتیں تو اتنا خوش ہوتیں۔

صرف میشارہ جائے گی۔میری گڑیا اسکا سوچتا ہوں تو جان نکلتی محسوس ہوتی ہے

۔۔

المان آٹھ کر دادا جان کے پاس بیڈ پر بیٹھا۔

کچھ نہیں ہوتا دادو ہم کہاں جا رہے ہم یہیں ہوں گے آپکے پاس اور اپکو تو خوش ہونا چاہیے کہ آپکے بچے بڑے ہو گئے ہیں۔معاشرے کے ساتھ چلنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

www.novelsclubb.com

اور میشا وہ تو ہم سب کی جان ہے لیکن قدرت کے فیصلوں کو کون بدل سکتا ہے۔یہ ایک نظام ہے ہر بیٹی کو جانا ہوتا ہے اپکو بھی یہ تسلیم کرنا ہو گا۔

المان نے دادا جان کو گلے لگایا اور انکے ماتھے پر بوسہ دیا۔

آپ اداس نا ہوا کریں روٹھی ہوئی محبوبہ لگتے ہیں

اب تو دادی بھی نہیں جو اپکو اپنی اداؤں سے منا سکیں۔

المان نے آنکھ ونک کرتے ہوئے دادا جان کو کہا۔

دادا جان جو ابھی افسردہ تھے المان کی بات پر دل سے مسکرائے۔۔۔

برخوردار ابھی تو آپ اپنی خیریت منائے۔۔۔

دادا جان بھی کہاں پیچھے رہتے

المان نے ڈھیٹوں کی طرح دانت دیکھائے آپ اسکی فکر نا کریں اسکا پورا انتظام ہے میرے پاس

www.novelsclubb.com

المان نے اپنے ارادوں سے دادا جان کو آگاہ کیا۔

ارحان نے نفی میں سر ہلایا۔

یہ کبھی نہیں سدھرے گا!

چلیں آب اتنی افسردہ باتیں نہیں کرنی اور ہمارے نئی زندگی کے لیے دعا کریں۔

دادا جان نے پیار بھری نظروں سے اپنے دونوں پوتوں کو دیکھا۔

احد وغیرہ کب آرہے ہیں؟

دادا جان نے ایک دم احد کا یاد آنے پر ارحان سے پوچھا۔

جی وہ میری مرزان سے بات ہوئی تھی وہ کہہ رہا تھا کل صبح نکلے گے۔

اور ہاں شاذر سے بھی میری بات ہوئی تھی۔وہ لوگ آج شام کو پہنچ جائیں گے۔

چلو یہ تو اچھا ہو گیا۔بس خیریت سے شادی ہو جائے۔

www.novelsclubb.com

لاہور والے مہمان اور احد وغیرہ رات میں آگے پیچھے ہی حویلی پہنچے تھے ایک بار پھر اچھی خاصی رونک لگ چکی تھی حویلی میں. بچے کھیلنے اور لڑنے میں مگن تھے جبکہ بڑے تمام تیاریوں کی طرف متوجہ تھے.

اس وقت بھی سب بچہ پارٹی لاونج میں بیٹھے کسی نہ کسی بات پر قہقہے لگا رہے تھے۔

علویر بے چارہ کبھی کسی کی گود میں جاتا تو کبھی کسی کی گود میں!

کیا ہوا اپ سیٹ کیوں ہو؟(ایزل چپ کر کے صوفے پر بیٹھی تھی کہ احد ساتھ آ کر بیٹھا)

کچھ نہیں بس..!! سب کتنا خوش ہیں نہ..!(ایزل نے ایک نظر سب کو دیکھا).

میری جان آپ کیوں خاموش ہیں اسکی وجہ بتائیں..(ایزل نے نگاہ اٹھا کر احد کو دیکھا جو پوری طرح اسکی طرف متوجہ تھا).

بابا یاد آ رہیں ہیں..؟(احد نے آہستہ سے پوچھا)

www.novelsclubb.com

یک دم ایزل کی آنکھیں نم ہوئیں.

بہت زیادہ..!! لاسٹ ٹائم بابا بھی تھے ہمارے ساتھ..!(ایزل کی آواز بھاری تھی)

احد نے اس کے ہاتھوں کی پشت کو چوما.

وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ ہیں.!!(ایزل نم آنکھوں سے مسکرائی)

لو برڈز آجاؤ تم لوگ بھی ہم گیم کھیلنے لگے ہیں..!(المان نے شرارت سے پکارا)

دلہے میاں زیادہ ہواؤں میں مت اڑو..!(.مرزان نے چھیڑا)

کیوں بھئی آخر کو میری پہلی پہلی شادی ہے ہواؤں میں اڑنا تو بنتا ہے میرا.!!

ہاں اور شادی کے بعد یہی ہوائیں طوفان سے کم نہیں لگتی.!!!(حماد نے بھی بات میں حصہ لیا)

بس کردیں..! یہ دنیا جہاں کے شوہر ایسے ہی معصوم بنتے ہیں.!!(علوینہ نے گھورا)

www.novelsclubb.com

ہاہاہا۔۔!(سب کا مشترکہ قہقہہ گونجا)

بیٹا کل مہندی والی لڑکیاں آئیں گی تم سب کو مہندی لگانے تو ٹائم سے فارغ ہو جانا ..!(زینب بیگم نے سب کو کہا)

آنٹی مجھے بھی مہندی لگوانی ہے..!(ہالے بولی).

ہاں بیٹا لگوالینا.!!(نرمی سے کہہ کر وہ کچن میں چلی گئیں)

بھائی اپنا تجربہ شیر کریں شادی کا.!!!(ماحد اٹھ کر حماد کے پاس ایا اور ہاتھ کو مائک کی سورت میں آگے کیا)

بہت ہی زبردست تجربہ ہے میرا تو سوچ رہا ہوں ایسے ایک دو تجربے اور بھی کر لوں.!!!(حماد نے علوینہ کو چھیڑا)

ہاں کیوں نہیں کریں ایسے تجربے بس پھر قتل ہونے کے لئے تیار رہیے گا.!!!(علوینہ نے بھی فوراً جواب دیا)

بھائی بہت سخت سزا ملے گی.!!(المان نے نتائج سے آگاہ کیا

ہم کسی سے نہیں ڈرتے.!!!(حماد نے لاپرواہی سے کہا)

ہاں بس ایک عدد بیوی کی بات الگ ہے.!!(مرزان دوبدو بولا سب کے قہقہے گونجے)

اور احد صاحب نکاح کا تجربہ پیش کریں.!!(اس کا رخ احد کی طرف تھا).

خوبصورت..!!(فقط ایک لفظ لیکن مکمل)

ایزل سمیت سب مسکرا دیئے.

یار مرزان تو پٹھان ہے کچھ بتا نہ اپنے کھانوں کے بارے میں.!زیادہ کیا مقبول ہے جو ہر شادی میں ضرور شامل ہوتا ہے.!(المان نے پٹھان فیملی کے بارے میں پوچھا)

www.novelsclubb.com

پٹھان فیملی میں شادی بلکل ایسے نہیں ہوتی جیسے یہاں ہوتی ہے.! مرد اور عورتوں کا الگ الگ انتظام کیا جاتا ہے.! جبکہ فائرنگ لازمی ہوتی ہے. اور کھانے میں قابلی پلاؤ نہ ہو تو کھانا ہضم نہیں ہوتا.! (مرزان نے سنجیدگی سے تفصیل سے بتایا).

تمہاری مما سب سے اچھا کیا بناتی ہیں.؟ (ارحان نے پوچھا)

میری عزت کا فالودہ..! (اتنی سنجیدگی پر انہیں اسے اس بات کی توقع نہیں تھی اگلے ہی لمحے سب نے باری باری اٹھ کر باقاعدہ اسے مکے اور تھپڑ مارے تھے) مگر وہ ڈھیٹائی کی انتہا کرتے ہوئے پھر بھی دانت پھاڑ رہا تھا.

.....

www.novelsclubb.com

اگلے دن سب بہت مصروف تھے کیوں کہ آج المان اور ارحان کی مہندی تھی دونوں دلہے اپنے کمروں میں آرام کر رہے تھے کیونکہ انکے مطابق وہ نئے نئے دلہے ہیں وہ کوئی کام نہیں کرینگے گے

اور جبکہ انکے کمروں کو ڈیکوریٹ کرنے ورکرز آئے ہوئے تھے جن سے ڈیکوریشن ماحد کروا رہا تھا۔

باقی عورتیں بھی اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھیں۔

باقی مہمان بھی اسکے تھے۔رمنا،اور رنزا کو مہندی لگانے والی لڑکیاں آئی ہوئیں تھی۔دونوں کے لیے الگ الگ لڑکیاں منگوائی گئی تھیں تاکہ زیادہ ٹائم نا لگے۔

میشا بھی مہندی لگوا رہی تھی۔

ایزل بیٹا اپکو آپکی ماما بلا رہیں ہیں۔

فاطمہ بیگم نے اکر ایزل کو آگاہ کیا۔جو میشا کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

جی اچھا۔!

آسیہ بیگم نیچے لاونج میں بیٹھی ہوئیں تھیں۔

جی ماما!

ایزل بیٹا آپ بھی مہندی لگوالو۔

نہیں ماما اپکو پتا ہے میں نہیں لگاؤ گی۔

لڑکی کیا کرو میں تمہارا کچھ تو لڑکیوں والی چیزیں پسند کر لیا کرو۔

آسیہ بیگم نے اسے غصہ کرتے ہوئے کہا۔

ماما اپکو پتا ہے مجھے یہ چیزیں نہیں پسند۔۔ایزل نے منہ بسورے ہوئے کہا۔

لڑکی اگر تمہارے شوہر کو اتنی ہی پسند ہوئیں پھر کیا کرو گی۔

رہنے دو بیٹا اگر اسے نہیں پسند دادا جان نے آسیہ بیگم کو منع کیا جو اسے سختی سے دیکھ رہیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

جاؤ جا کر تیار ہو اور کب ہونا ہے؟

جی جا رہی ہوں۔؟!

ایزل منہ بسورتی اوپر میشا کے کمرے کی جانب جا رہی تھی کہ راستے میں احد کو دیکھا جو فون پر کسی سے بات کر رہا تھا

بے ساختہ قدم احد کی طرف لیے۔

احد نے یزل کو اپنی طرف آتا ہو دیکھا تو مسکرایا۔

جی ٹھیک ہے!

احد نے جلدی سے فون بند کیا۔

کسے بات کر رہے تھے؟ ایزل نے افتسار کرتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

بس ایک دوست تھا۔

تم بتاؤ تیار ہونے نہیں گئیں؟

ہاں بس وہی جا رہی تھی۔

ایزل نے مسکرا کر کہا۔

ایک دم سے احد کی نگاہ اسکے خالی ہاتھوں پر گئی

تم نے مہندی نہیں لگوائی۔؟

احد نے اسکے گورے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے پوچھا!

کیوں تمہیں پسند ہے؟

ایزل نے پوچھنا لازمی سمجھا

ہاں!

ایزللللل.!

www.novelsclubb.com

یار جلدی آجاؤ۔! میشا نے ایزل کو چیختے ہوئے بلایا۔

اچھا تم جاؤ اور پیارا سا تیار ہو کر آؤ! احد نے جھک کر ایزل کے کان میں سرگوشی کی تھی۔

ایزل کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی۔

ایزل کچھ سوچتے ہوئے میشا کے کمرے میں داخل ہوئی تو دلہنوں کا میک اپ شروع ہو چکا تھا اور میشا کپڑے چینج کرنے گئی ہوئی تھی۔

مہندی لگانے والی لڑکیاں۔اپنی چیزیں سمیٹ رہیں تھی۔

آپ میری بھی لگا دیں گی مہندی۔

ایزل نے ان میں سے ایک لڑکی کو مخاطب کیا۔

بیبی جی اب تو کافی لیٹ نہیں ہو گیا۔

رنگ نہیں آئے گا۔؟

www.novelsclubb.com

ان میں سے ایک نے ایزل کی بات پر منہ بسور کر کہا۔

کچھ نہیں ہوتا آپ لگا دیں۔

جبکہ وہاں بیٹھیں رمنا، رنزا اور میشا حیرانی کی گہرایوں میں تھیں۔

بہت اچھے جب سے ہم کہہ کہہ کر تھک گئے کہ لگوالو جب نہیں نہیں کی رٹ لگائی ہوئی تھی اب کیا ہوا؟

میشا نے لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے غصے سے کہا۔

اچھا بس زیادہ اوور نا ہو لگوا رہی ہوں نا میں ؟!

واہ واہ اب احسان بھی ہو رہا ہے کہ لگوا رہی ہوں نا میں ؟

میشا اسے چھوڑو جلدی کرو میک اپ سٹارٹ کرواؤ!

رمنا نے میشا کو وقت ضائع کرتے ہوئے دیکھا تو اسے ٹوکا۔

پتا ہے نا تمہیں جو دل کرتا ہے وہ کرتی ہے۔

www.novelsclubb.com

مہندی لگانے والوں میں سے دو لڑکیاں ایزل کے ہاتھوں پر مہندی لگانے لگ گئی تھیں۔

عورتیں بھی تیار ہو رہی۔ تھیں۔ جبکہ مرد حضرات تھی اور دلہے بھی۔۔۔

پہلے نکاح تھااور اسکے بعد مہندی۔

المان اور ارحان نے سفید کاٹن کے کرتے اوپر بلیک بریڈڈ واسکوٹ پہنی ہوئی تھی دونوں نے ایک جیسی ڈریسنگ کی تھی۔

بال جیل سے سیٹ کیے ہوئے تھے ہلکے کلون کی خوشبو دونوں کو مہکا رہی تھی۔ہاتھ میں رولیکس کی گھڑی پہنے دونوں نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہے تھے۔

اب آتے اپنے ہیرو کی طرف جناب بھی کوئی کم نہیں لگ رہے تھے۔بلکہ یہ کہا جائے کہ آج پھر کتنی نظروں کا مرکز بننے کی تیاری تھی۔لیکن اس شخص کو صرف ایک وجود کی توجہ کی ضرورت تھی۔

www.novelsclubb.com

مرزان احد کے کمرے میں تیار ہو رہا تھا۔سب لڑکوں نے اوف وائٹ اور جبکہ احد کا بلیک سوٹ تھا۔

بلیک کلر کے ڈیزائنر کرتا ہاتھ میں گھڑی بالوں کو ماتھے پر بکھرا چھوڑ کر ہلکی کلون کی خوشبو میں مہکا مہکا سا احد نہایت ہی دلکش لگ رہا تھا۔ ہیزل آنکھوں میں چمک لیے اور ہونٹوں پہ ہلکے تبسم کے ساتھ خیالات کا مہور صرف ایک وجود تھا۔ وہ تھی احد شاہ کی دشمن جاں

دوسری طرف ہم اپنے نٹکھٹ مرزان خان کو دیکھیں تو کم وہ بھی نہیں تھا۔ اوف وائٹ کرتا ہاتھ میں گھڑی بالوں کو ماتھے پر جیل سے سیٹ کیے ہوئے مدھم سی خوشبو میں مہکا سا مرزان خان کا وجود بہت دلکش لگ رہا تھا۔

بھائی! بس کر دے کچھ لڑکیوں کو مجھے بھی پٹانے دے۔

مرزان نے دھائی دیتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

میں نے کیا کیا ہے اب تیری شکل اچھی نہیں تو میں کیا کروں! احد نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے۔

مرزان تو اتنی عزت افزائی پر دانت پیس کر رہ گیا تھا۔

بے غیرت!.

چل جلدی کر۔!

مرزان کہہ کر کمرے سے باہر جا چکا تھا۔

اب اپکو لڑکیوں کی تیاری دکھاتے ہیں۔ لڑکیاں بھی کچھ کم نہیں لگ رہیں تھیں۔ایک ایک کے دل پر بجلیاں گرانے کی تیاری تھی

رمنا اور رنزا نے ٹی پنک اور مہندی کلر کا کام دار لہنگا پہنا ہوا تھا۔ دونوں کا ڈیزائن ایک جیسا تھا لیکن صرف کلر میں فرق تھا۔

www.novelsclubb.com

لہنگے پر اور چولی پر نگینوں کا کام ہوا تھا۔ جو خاص کہہ کر بنوایا گیا تھا۔

اور دوپٹے کو ایک سائڈ سے کندھے پر ڈال کر دوسرے سائڈ سے لہنگے پر پھیلایا ہوا تھا۔

دونوں کا میسی جوڑا بنا کر سر پر لال گوٹے کے کام والی چادر پہنائی ہوئی تھی۔

کہنیوں سے اوپر اوپر تک مہندی جسکا گہرا رنگ اس بات کی گواہی دے رہا تھا۔ کہ انکے شوہر ان پر جان چھڑکتے ہیں۔

دونوں دلہنوں نے سونے کے ماڈرن ڈیزائن کے زیور پہنے اور ہاتھوں میں سلور رنگ کی چوڑیاں پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہیں تھی۔

میشا نے بھی ہلکا کام والا پہلے رنگ کا لہنگا پہنا تھا۔ چولی سادی تھی لیکن لہنگے کے بارڈر پر کام ہوا تھا۔ دوپٹے کو سائڈ کندے پر پناپ کرتے ہوئے بال کرل ڈال کر کھلے چھوڑے تھے۔ بہت ہلکی جیولری پہنی وہ بلکل پری لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

جبکہ ایزل مہندی لگوا چکی تھی۔ اب بس میک اپ کروا رہی تھی۔

ایزل تمہاری مہندی کا رنگ کتنا تیز آیا ہے۔

میشا نے پیار سے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔

ایزل نے مسکرا کر میشا کو دیکھا۔ بھئی جسکا شوہر جان دیتا ہوا سپر پھر یہ رنگ تو لازمی آئے گا۔

رمنا نے بھی بات میں حصہ لیا۔

لڑکیوں چلو جلدی کرو۔"آسیہ بیگم سب کو نیچے تیار ہونے کا کہہ رہی تھیں۔ کیونکہ مولوی صاحب نکاح پڑھوانے آرہے تھے۔"

جی بس ہو گیا ماما۔۔ایزل نے اپنی جویلری پہنتے ہوئے کہا۔

انکے پیچھے احد اور مرزان بھی آئے تھے۔

www.novelsclubb.com

احد تو اپنی متع جان کو دیکھنے آیا تھا۔ لیکن مرزان اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر۔

جی آپ ادھر "میشا نے جان کر چھیڑتے ہوئے کہا"

جی میں آپنی منکوحہ سے ملنے آیا ہوں۔"احد نے مسکرا کر شوخی سے کہا"

میشا کے لب او میں سکڑے تھے۔اور ایزل کو معنی خیز نظروں سے دیکھا.

ایزل تم نے مہندی کب لگوائی "آسیہ بیگم کا دھیان ایک دم ایزل کے آنے مہندی سے خوبصورت ہاتھوں پر گئی تو پوچھا"

آپ نے ہی تو کہا تھا. !اس لیئے میں نے لگوائی. "

احد کا دھیان بھی ایک دم ایزل کے ہاتھوں پر گیا تھا۔

گورے گورے نازک ہاتھ مہندی کے گہرے رنگ سے سجے انتہائی خوبصورت لگ رہے تھے۔

ایزل نے کالے رنگ کا لہنگا پہنا تھا احد اور ایزل دونوں نے ٹیونگ کی تھی۔ایزل کا لہنگا انتہائی خوبصورت تھا۔چولی کے اوپر رنگ برنگے پھولوں کی کڑھائی ہوئی تھی۔ بازو چھوٹے تھے۔جس وجہ سے اسکی گوری کلایاں واضح ہو رہیں تھیں۔لہنگے کے بارڈر پر بھی رنگ برنگے پھول بنے ہوئے تھے۔ایزل نے بالوں کا میسی جوڑا بنایا تھا

اور کچھ آوارالٹوں کو چہرے پر کھلا چھوڑا تھا۔ایزل نے آنکھوں پر بلینڈ آئی میک اپ کروایا تھا۔ جس سے اسکی نکھیں قاتل لگ رہی تھیں۔احد نے ایزل کا بہت گور سے جائزہ لیا تھا۔ایزل احد کے دل کا بہت برا حشر کر رہی تھی لیکن وہ اس بات سے انجان تھی۔آسیہ بیگم کہہ کر باہر چلیں گئی تھی۔مرزان بھی چل گیا تھا یا اسے احد نے دھکے دے کر بھیجا تھا۔

جی تو اپ نے مہندی لگوائی؟احد سوالیہ نظروں سے ایزل کو دیکھ رہا تھا۔

وہ ب۔بس ممانے کہا تھا تو...!(ایزل نے اتنا کہہ کر اپنے بات ادھوری چھوڑ دی تھی۔

احد نے ایزل نے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے اور جھک کر ان پر بوسہ دیا۔

احد ایزل کے بہت قریب کھڑا تھا۔اس کے وجود سے اٹھتی مسحور کن خوشبو ایزل کو اپنے حواسوں پر بھاری ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

احد نے انگلی سے ایزل کی تھوڑی پکڑ کر چہرہ اوپر کیا۔ایزل کی پلکیں ہنز جھکی ہوئیں تھیں۔

احد سب ادھر ہی ہیں۔"ایزل نے اسے یاد کروایا"

احد نے نظر اٹھا کر دیکھا تو رمنا اور رنزا کا دھیان اس طرف نہیں تھا۔

بے فکر رہو میری جنگلی بلی۔کوئی نہیں دیکھ رہا۔

میری آنکھوں میں دیکھو۔"احد نے گھمبیر لہجے میں اسے کہا"

ایزل نے پلکوں کی جھالر اٹھا کر احد کی آنکھوں میں دیکھا تبھی ایزل کے دل نے ایک نہیں جانے کتنی بیٹس مس کی تھیں۔

www.novelsclubb.com

احد کو اسکی ان قاتل آنکھوں میں کھو سا گیا تھا۔

ماشاءاللہ زما جانان۔۔۔!بے اختیار احد کے منہ سے نکلا تھا

ایزل تو اپنے اس تعریف پر سرخ ہو گئی تھی۔

م۔ماما بلا رہیں ہیں میں آتی ہوں۔ایزل فوراً نیچے کی طرف بھاگی تھی۔احد ہنس کر اسے جاتا ہوا دیکھ رہا تھا۔

ہر وقت بیٹھ کر موبائل استعمال کرتے رہتے ہو..!(حماد تیار سا نیچے آیا جہاں مرزان صوفے پر بیٹھا موبائل استعمال کرنے میں مگن تھا.

میں نے بھی اسے کہا ہے مگر سنے پھر نہ...!(ایزل نے کہا).

صحیح کہہ رہیں ہیں آپ بھائی. بیٹھ کر موبائل استعمال کرنے سے اچھا ہے انسان لیٹ کر موبائل استعمال کرے.!(وہ بتیسی دکھا کر آرام دہ انداز میں لیٹ گیا.

ہاہاہا....!(ایزل کا قہقہہ گونجا)جبکہ حماد صرف سر پیٹ کر رہ گیا.

.....”

پہلے نکاح رمنا اور ارحان کا ہوا تھا۔اسکے بعد رنزا اور المان کا المان تو ہواؤں میں اڑ رہا تھا۔اسکی خوشی کا کوئی ٹھکانا ہی نہیں تھا۔

آج رمنا حمدان شاہ سے رمنا ارحان شان بن چکی تھی۔اور رنزا بھی رنزا المان شاہ بن چکی تھی۔

دونوں دلہنوں نے نکاح کے بعد اپنی اپنی زوجاوں کو محبت کا پہلا بوسہ دیا تھا۔

شکریہ میری زندگی اور پھر میری روح کا حصہ بننے کے لیے ارحان نے جھک کر رمنا کے کان میں سرگوشی کی تھی۔جس پر رمنا شرم سے سرخ ہو گئی تھی۔

آج بچپن کی محبت پوری حق سے ارحان کی ہو چکی تھی اس پر جتنا وہ اپنے رب کا شکر کرتا کم تھا۔

www.novelsclubb.com

اللہ تعالیٰ ہر طریقے سے انسان کو آزماتے ہیں کبھی دے کر تو کبھی لے کر۔

انکی زندگی میں کون سی آزمائشیں تھیں یہ تو وقت نے بتانا تھا۔

نکاح کے بعد دونوں دلہنوں کو باہر گارڈن میں مہندی کے لیے لایا گیا۔ مہندی سمیت باقی فنکنشس بھی اب جاوئینڈ تھے

وقت اسی طرح گزر رہا تھا۔ مہندی پھر بارات اور ولیمہ کب اپنے اختتام کو پہنچے پتہ ہی نہیں چلا۔

آج سب دیر سے اٹھے تھے کیونکہ کل ولیمہ کی وجہ سے سب تھکے ہوئے تھے۔

صبح ناشتے پر آج سب اکھٹے تھے۔ رمنا اور رنزا کا آج پہلا دن تھا اس حویلی میں بہو کی نسبت سے

سب خاموشی سے ناشتہ کر رہے تھے لیکن تین وجود آج یہاں ہو کر بھی یہاں نہیں تھے۔

www.novelsclubb.com

ایزل نے نگاہ اٹھا کر احد کو دیکھا جو بہت کھویا کھویا تھا۔ چہرے پر سرد تاثرات تھے۔ ایزل سمجھ نہیں پائی کہ وہ کیا سوچ رہا ہے۔

میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔! داداجان نے سب کا دھیان اپنی طرف کیا۔

احد سکوٹ لینڈ جا رہا ہے۔؟!

داداجان نے گویا دھماکا کیا تھا۔سب بے یقینی نظروسے کبھی احد کو تو کبھی داداجان کو دیکھ رہے تھے۔

ایزل جو بعد میں احد سے بات کرنے کا سوچ کر ناشتہ کر رہی تھی داداجان کی بات پر بہت برا اچھنڈا لگا تھا۔

آسیہ بیگم اسی پینٹ سہلا کر اسے جلدی پانی دیا۔

حماد اور علوینہ بھی بے یقین نظروسے احد کو دیکھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

المان،ارحان ماحد سب اپنی جگہ حیران تھے۔زینب اور فاطمی بیگم تو دل میں خوش ہو رہی تھی۔

اچھا ہے جان چھوٹے کی فاطمہ بیگم منہ میں بولی تھی۔

احد مزاق ہے نہ یہ۔"ایزل نے اپنی حالت کو سنبھالتے ہوئے احد کو دیکھا"

احد نے نظریں اٹھا کر ایزل کی آنکھوں میں دیکھا لیکن فوراً جھکا لیں کیونکہ وہ اسکی آنکھوں میں اپنے لئے بے یقینی نہیں دیکھ سکا۔

احد اٹھ کر ایزل کے پاس آیا وہ ہنز خاموشی سے احد کو یک ٹک دیکھ رہی تھی۔

دونوں وجودوں کی آنکھیں ضبط سے سرخ ہو رہیں تھیں۔

ایک کی آنکھوں میں شرمندگی تھی تو دوسرے کی نکھوں میں رک جانے کی التجا۔

ا۔احد! ایزل کے لبوں سے احد کا نام ادا ہوا تھا۔

احد یہ مزاق ہے نا۔

www.novelsclubb.com

سب افسوس سے ایزل کی حالت دیکھ رہے تھے۔

کیا تھا کل تک سب کتنے خوش تھے اور آج ہر کی حالت قابل افسوس تھی۔

ایزل نے آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لیا۔دیکھو تم میری وجہ سے جا رہے ہو۔

احد نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔

احد دیکھو میں اب کبھی تم سے بدتمیزی نہیں کروں گی میں سب کے سامنے معافی بھی مانگوں گی پلیز نا جاؤ تم۔ تم میری بدتمیزی کی وجہ سے جا رہے ہو نا میں کبھی نہیں کروں گی۔

کچھ باغی آنسو ایزل کی آنکھوں سے ٹوٹ کر بے مول ہو گئے تھے۔

وہ شخص جو کہتا تھا ایزل کو کبھی تکلیف نہیں دے گا۔ آج خود اسکی تکلیف کا سبب بنا تھا۔

جو ہم سوچتے ہیں وہ کبھی نہیں ہوتا سید احد شاہ نے بھی کبھی نہیں سوچا تھا کہ یہ دن بھی دیکھنا پڑے گا۔

www.novelsclubb.com

احد نے ایزل کو اپنے سے دور کیا

مجھے جانا ہے ایزل۔! احد بس اتنا بول پایا تھا۔

کیوں...! جانا ہے تمہیں سمجھ نہیں آرہی میں کہہ رہی ہوں نا معافی بھی مانگوں گی سب سے پلیز نا جاؤ۔

ایزل بھاگتی ہوئی دادا جان کے پاس آئی تھی۔

دادو پلیز اسے روکے میں آپسے بھی معافی مانگو گی میں جس جسے بد تمیزی کی ہے سب سے مانگو گی پلیز اسے روکے۔

آسیہ بیگم نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی سسکیوں کو روکا تھا حماد نے علوینہ کو سنبھالا ہوا تھا۔

دادا جان پلیز میں مر جاؤں گی اسے روکے نا..!

ایزل افتخار جو کبھی اسے نفرت کی دیودار تھی۔ جس شخص کو کہا تھا تمہاری پہچان کیا ہے آج اسی کے لیے سب سے التجائے کر رہی تھی۔

ایزل بھاگتی ہوئی حماد کے پاس آئی تھی۔

بھائی پلیز اسے روکے آپکی تو وہ مانتا ہے نا بات۔

ایزل کبھی کسی کے پاس تو کبھی کسی کی التجا کر رہی تھی اور احد بت بنا اسے دیکھ رہا تھا۔اس کو اندازہ نہیں تھا کہ ایزل ایسے ریکٹ کرے گی۔

کیا کسی کو میرے جانے سے بھی فرق پڑتا ہے۔؟احد کے دل میں یہ سوال آیا تھا۔

ایزل احد کے پاس آئی اسکے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں پیالے کی صورت لیا تھا۔

احد نہیں جاؤ گے نا میں معافی مانگتی ہوں۔ایزل نے احد کے آگے ہاتھ جوڑے تھے۔

www.novelsclubb.com

احد نے فور آ ایزل کے ہاتھوں کو نیچے کیا!

ایزل میں نہیں رک سکتا۔؟! میں تمہاری وجہ سے نہیں جا رہا وائلڈ کیٹ.!

احد فور آ اپنے کمرے کی طرف بڑھا تھا اسنے ابھی پیکنگ بھی کرنی تھی۔

ایزل فوراً اسکے پیچھے بھاگی تھی۔

ایزل سنبھل کر!علوینہ نے فوراً اسے پکارا تھا کیونکہ ایزل سیڑھیوں سے گرنے والی تھی۔

ایزل کو کچھ ہوش نہیں تھا اسکی حالت بہت خراب ہو چکی تھی۔نا اسے دوپٹے کا ہوش تھا نا ہی اپنی کسی چیز کا۔

احد کمرے میں اکر سوٹ کیس میں اپنے کپڑے رکھنے لگیا تھا ابھی ایک گھنٹے تک اسکے فلائٹ تھی۔

احد۔احد۔ایزل ہانپتی ہوئی اس کے پیچھے آئی تھی۔

احد نا کرو دیکھو میں تم سے معافی مانگتی ہوں۔

میں کبھی تمہیں تنگ نہیں کروں گی تم جو کہو گے وہی کروں گی۔

پلیز مت جاؤ دیکھو..!ایزل مسلسل احد کو کپڑے رکھنے سے روک رہی تھی۔

اس کا پورا جسم ہلکا ہلکا کانپ رہا تھا۔

اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ احد کو کیسے روکے۔

سائڈ ٹیبل پہ پڑا ہوا واس اٹھا کر زمین پر پھینکا تھا

اچانک احد نے چونک کر ایزل کو دیکھا جو سرخ آنکھوں سے احد کو دیکھ رہی تھی وہ کوئی جنونی ہی لگی تھی اس وقت۔

احد نا جاؤ...! ایزل بھاگتی ہوئی احد کے پاس آئی تھی اسے کالر سے پکڑ کر اپنے گلے لگایا تھا۔احد نا جاؤ پہلے بابا اب تم پلیزل تمہاری جنگلے بلی مر جائے گی۔ نہیں سہہ سکتی اب میں کسی اور کی جدائی۔

ایزل اب اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لے کر بہت امید سے احد کو دیکھ رہی تھی

احد خاموش کھڑا ایزل کو دیکھ رہا اسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا جن میں کیا کچھ نہیں تھا خوف،التجا,درد،اور بہت کچھ۔

احد تم نہیں جاؤ گے نا؟

ایزل نے آنسو صاف کر کے احد کو دیکھا۔

مجھے جانے دو ایزل..! یہ میری زندگی کا سوال ہے میری جان اگر آج نہ گیا تو شاید پوری زندگی پچھتاوا میرا پیچھا نہیں چھوڑے گا...!

احد اتنا کہہ کر اپنا بیگ لے کر کمرے سے نکل گیا تھا

ایزل مسلسل اپنا سر نفی میں ہلا رہی تھی۔

ایک بار پھر دل دغا کر بیٹھا نہیں برداشت ہو رہا تھا ایزل سے کیوں جا رہا ہے وہ۔

احد...!!

www.novelsclubb.com

ایزل نے چیخ کر احد کو آواز دی اس کے باہر جاتے ہوئے قدم رک گئے۔

تم جھوٹے ہو تمہارا ہر وعدہ ہر بات جھوٹی تھی..! تم کہتے تھے ایزل کے بغیر نہیں رہ سکتے اسے کبھی چھوڑ کر نہیں جاؤ گے..! جھوٹ..! سب دھوکا ہے..! تم بھی بابا کی طرح اپنا وعدہ توڑ رہے ہو..!

نفرت ہے مجھے تم سے، بے حد نفرت کرتیں ہوں تم سے، تم ایک گھٹیا انسان ہو، ایک خود غرض انسان ہو، تم اسی قابل ہو اسی لیے اللہ نے تمہیں اکیلا رکھا تھا کیونکہ۔ تم اس قابل تھے ہی نہیں..!

احد نے ضبط سے آنکھیں بند کیں تھیں ایزل مسلسل سانس روکے اسے دیکھ رہی تھی اور پھر اس نے اپنے قدم حویلی سے باہر اٹھائے تھے۔

وہ چلا گیا تھا اور پوری حویلی کی رونک جیسے اپنے ساتھ لے گیا تھا ایزل کو ہر چیز سے پھر وہی وحشت محسوس ہونے لگی جو آپنے بابا کی وفات پر محسوس ہوئی تھی.

اتنے دیر میں مرزان کی گاڑی حویلی میں داخل ہوئی تھی۔مرزان نے احد کو گاڑی میں بیٹھا دیکھا

احد...!احد یار رک کہاں جا رہا ہے تو..؟

مرزان فوراً گاڑی سے اتر کر احد کی گاڑی کے پیچھے بھاگا اور اسے آوازیں دیں۔

مرزان فور آ اندر بھاگا تھا۔

بھابھی احد کہاں گیا ہے..؟

حویلی میں ہر شخص کو سانپ سونگھ گیا تھا ہر کوئی ایک دوسرے سے نظریں چرا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

آپ لوگ کیوں نہیں بتا رہے کیا ہوا ہے (مرزان جھنجھلا گیا)۔

چلا گیا ہے وہ!ایزل نے سرد آواز میں مرزان کو کہا۔

چلا گیا ہے؟کہاں؟

مرزان نے ناسمجھی سے پوچھا.!

کہاں چلا گیا یوں اچانک..!اور تم رو کیوں رہی ہو.!آ گر گیا بھی ہے کہیں تو جائے گا.!

آؤٹ آف کنٹری چلا گیا ہے وہ.!!چھوڑ کر ہمیں.!!نہیں آئے گا اب وہ..!

ل۔لیکن اچانک کیسے کل تک تو سب ٹھیک تھا.!(اس کی آواز ناچاہتے ہوئے بھی لڑکھڑا گئی تھی)

ایزل نے خود کو ریکنگ کے سہارے سنبھالنا تھا.

تو ہمیشہ میرا دوست رہے گا...!

www.novelsclubb.com

کمینے انسان ادھر جا....!

مرزان کے کانوں میں احد کے ساتھ گزارے ہوئے لمحوں کی بازگشت ہو رہی تھی۔

تو کیا میں اس قابل نہیں تھا تیرے لیئے.! کوئی اہمیت نہیں تھی میری تیری نظر میں.! ہم دوست تھے احد.!

ضبط کی انتہا کو چھو رہا تھا مرزان خان وہ شخص جو کبھی سر یس تک نہیں ہوا تھا آج رو رہا تھا اتنا بے بس محسوس کر رہا تھا خود کو۔

ایزللل۔۔۔! تبھی اندر سے چیخنے کی آواز پر مرزان سکتے کی حالت سے جاگ تھا۔

اندر کی طرف دیکھا تو ایزل ہوش ہوا اس سے بے گانی ہو چکی تھی سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے اس کے سر پر چوٹ آئی تھی.

۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

۔

۔

۔

جاری ہے

اسلام و علیکم!!

امید ہے آپ لوگوں کو یہ اقساط پسند آئیں ہوں گی۔اس اپیسوڈ کو پڑھ کر دیوی لازمی دیئجے گا۔اور یہ بھی لازمی بتایئے گا کہ آپکا پسندیدہ کردار کون سا ہے۔

اس ناول کو لکھنے کا مقصد صرف اتنا ہے کہ آپ لوگوں کو ایک چھوٹا سا سبق دے سکیں کہ انسان کہ رشتے کتنے ضروری ہوتے ہے اکثر آپ کی زندگی آپکے بڑوں کے اٹھائے گئے غلط قدموں کی وجہ سے بہت سر واو کرنا پڑتا ہے۔جس طرح احد

سر واو کر رہا ہے۔اور اسے جڑے رشتے جن سے وہ پیار کرتا ہے وہ بھی مشکلات جھیل رہے ہیں۔

آگے جاننے کے لیے ہمارے ساتھ جڑے رہیے اور آپ لوگوں کا بہت بہت شکریہ اتنا انتظار کرنے کا!

ایم اے خان"

www.novelsclubb.com